حُسَینِیَہ
صَحِیفۂ

هل من ناصر ينصرنا

ا- دُعائیں حضرتِ اِمام حُسین علیہ السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الوقف للّٰہ الکریم

التماسِ فاتحہ برائے ایصال ثواب

رجب علی محمد علی کلیان

پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ مرحوم کو
اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور انکی
مغفرت کیلیے دعا کریں۔

اللھم اغفرلی والمؤمنین والمومنات
والمسلمین والمسلمات

صحت نامۂ اغلاط
صفحہ ۱۲۲ کے بعد چسپاں ہے

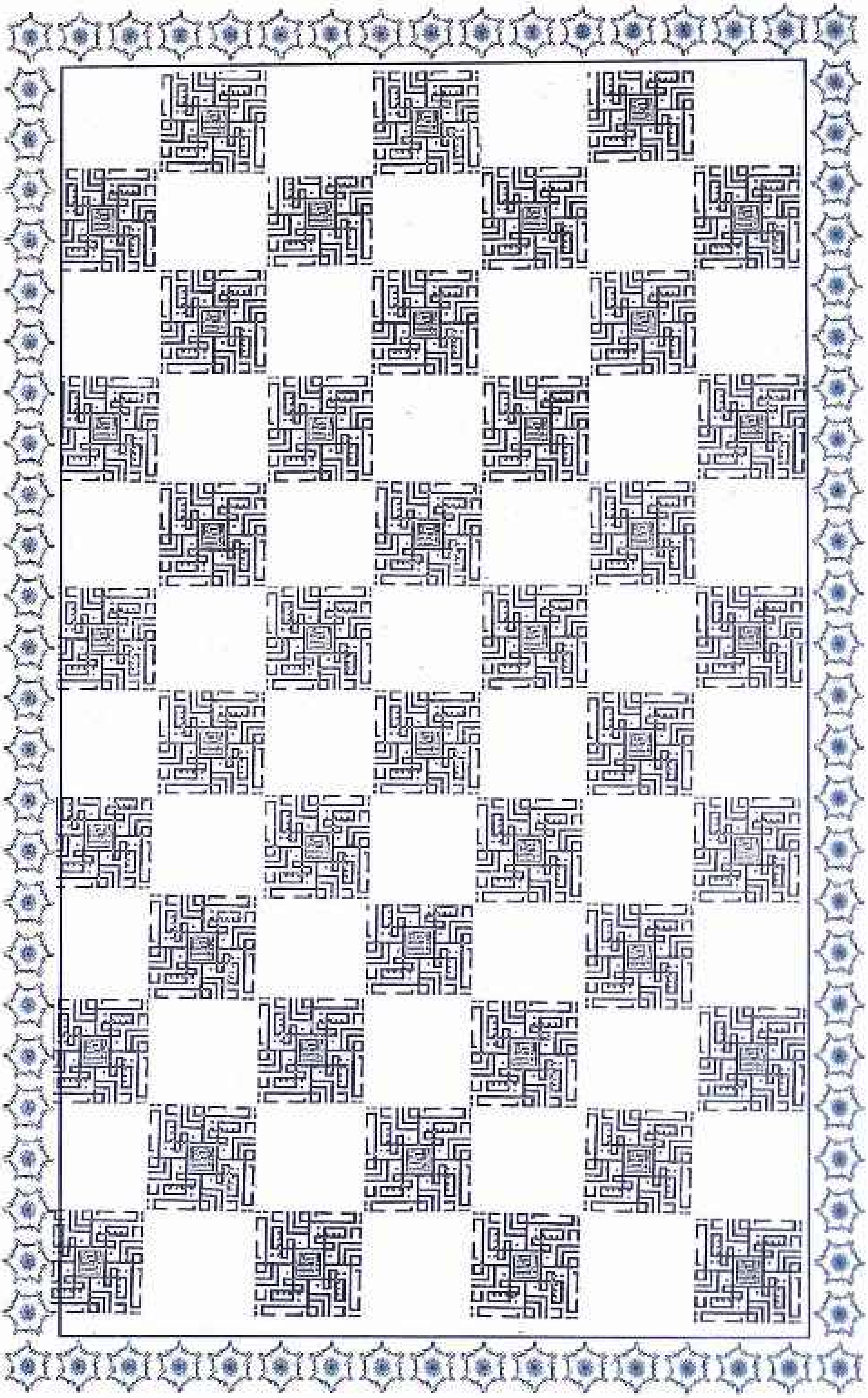

الصحيفة الحسينية [illegible]

حُسَینیہ
صَحِیفہ

ا- دُعائیں حضرتِ امامِ حُسین علیہِ السلام

ہمارِی مطبُوعات

۱۔ دُعَائیں:

حضرت امام حُسین علیہ السّلام

۲۔ خُطبات وَ اِرشَادات

حضرت امام حُسین علیہ السّلام

۳۔ مکتُوبَات، کَلِمات و اَشْعار

حضرت امام حُسین علیہ السّلام

یادگارِ حُسینی کونسل

BOOK LIBRARY
Shop No. 11
M.L. Heights
Soldier Bazar #2
KARACHI
PH. 7211795

انتساب

اُختُ الحُسینؑ

ثانیٔ زہراؑ

حضرت زینب سلام اللہ علیہا

کے

نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ ناشر

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

جگر گوشۂ رسولِ الثقلین، لختِ دل سیدۂ کونین و نورِ نگاہ مولائے مشرقین، سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی عظیم قربانی و فلسفۂ شہادت، اسلامی سے بنی نوعِ انسان کو جو نورِ بصیرت و ہدایت حاصل ہوا اور واقعہ کربلا سے جو ذہنِ بشر میں فکر و عمل کے آفتاب طلوع ہوئے جن کی ضیاء سے اہرمنِ قصرِ سلطانی کے وہ عفریت جو انسانیت کو اپنے پنجۂ ظلم و استبداد میں جکڑے ہوئے تھے، اُجاگر ہو کر اشرف المخلوقات کی غیرت و حمیت پر برق بن کر گرے جس سے انسان میں جذبۂ حرّیت بیدار ہوا۔ اس فکری و عملی تعلیم حسینیؑ سے کائنات کو روشناس کرانے کے لیے یادگارِ حسینیؑ کونسل کا قیام عمل میں آیا۔

یادگارِ حسینیؑ کونسل کے اغراض و مقاصد میں فروعی و اختلافی منفی سوچ سے بلند و بالا ہو کر تعلیمات حسینیؑ سے شمع علم و عرفان فروزاں کر کے پیغامِ رسالتؐ کو کائنات کے گوشے گوشے میں پہنچانا ہے جس کے نتیجے سے کائنات میں جو

نظام عدل قائم ہو۔ اس کی عظمتیں ورفعتیں زمان و مکان کی قیود سے ماوراء ہوکر ہر حال میں کلمۃ الحق کہنے کی صلاحیت پیدا ہو اور اگر راہِ حق و صداقت کے لیے جہاد کرنا پڑے تو انسان کا نصب العین جذبۂ جہاد و شوقِ شہادت ہو اور یہی جذبۂ انسانیت کے نام حضرت امام حسین علیہ السّلام کا عملی پیغام ہے کہ انسانیت ہر ہر گام پر اس پیغام سے استفادہ کر سکے اور دنیائے دوں سے حرص و ہوس کے لات و منات تیشۂ ابراہیمی، ضربِ یداللّٰہی اور صبرِ شبّیری سے توڑ سکے۔

ذہنِ انسانی کو جو پیغام حضرت امام عالی مقام علیہ السّلام نے اپنی دعاؤں خطبات، فرمودات و اشعار کے ذریعے دیا اس سے غافل انسان کو جگا کر انسانیت کو اعلیٰ مدارج کی راہ دکھانا ہے۔

خدائے بزرگ و برتر کا شکر ہے کہ بطفیل حضرت محمّد و آلِ محمّد علیہم السّلام ان مقاصد کی تکمیل کے سلسلے کی پہلی کڑی صحیفۂ حسینیہ یعنی امام حسین علیہ السّلام کی دعاؤں کا مجموعہ یادگارِ حسینی کونسل پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے دوسری جلد خطبات، ارشادات اور تیسری جلد مکتوبات، کلمات و اشعار پر مشتمل انشاء اللہ بہت جلد مومنین کرام کی خدمت میں پیش کی جائیں گی۔

مومنین کرام کی خدمت میں حضرت عالی مقام علیہ السّلام کی دُعاؤں کا ترجمہ مع قرآنی دُعاؤں کے پیش کیا جا رہا ہے۔ حتّی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ عام فہم اور سلیس ہو اور کسی زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے وقت جو انتہائی نازک مقام آتے ہیں ان پر خوش اسلوبی سے قابو پانے کی انتہائی کوشش کی گئی ہے۔

مولانا سید ذوالفقار علی زیدی جو اس صحیفۂ حسینیہ کے مرتب اور مترجم ہیں اور مولوی سید عطا محمد عابدی جو اس کے تصحیح کنندہ ہیں اور اس کارِ خیر کے معاونین سید غیور حسن نقوی، سید تہور رضا نقوی و سید قمر عباس نقوی صاحبان کی قابلِ صد تحسین مساعی جمیلہ کا ادارہ مشکور ہے۔ ان کے علاوہ جناب سید تہذیب حسین نقوی کا بھی مشکور ہے کہ جنھوں نے اپنی پیرانہ سالی کے باوجود کدوکاوش اور صبر و حوصلے کے ساتھ اس مُبارک "صحیفہ حسینیہ" کی کتابت کا شرف حاصل کیا۔

آخر میں یادگارِ حسینی کونسل اپنے تمام کرم فرماؤں کا صمیم قلب سے ممنون و متشکّر ہے۔ جنھوں نے سخنے۔ قدمے۔ درمے کونسل کی معاونت فرما کر اس عظیم کارِ خیر میں حصہ لیا اور بارگاہِ ربّ العزّت میں بوسیلہ حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام دُعا کرتی ہے کہ سب کرم فرماؤں پر اپنی نگاہ لطف و کرم سے دنیا اور آخرت میں نوازے۔

طَالِبُ الْخَیْر

ارا کینِ ادارہ

یادگارِ حُسینی کونسل

پروفیسر ڈاکٹر سیّد حسین محمد جعفری

پیش لفظ

لفظ دُعا کا مادّہ دَعَوَ ہے جس کے معنی پکارنے، مطالبہ کرنے یا مانگنے کے ہیں۔ ظہور اسلام کے بعد عربی کے بہت سے الفاظ نے مخصوص مذہبی، روحانی، اخلاقی معنی اختیار کر لیے اور اس طرح لفظ دُعا اسلامی اصطلاح میں ان مخصوص کلمات یا عبارات کا نام ہو گیا جن کے ذریعے انسان اپنے نفسیّاتی کیفیات اور مذہبی جذبات کا اظہار کرتا اور اللہ کو پکارتا اور اس سے مشکلات میں استعانت و مدد طلب کرتا ہے۔

چاہے عربی کا لفظ 'دُعا' ہو یا اُس کے ہم معنی الفاظ جو دنیا کی اَن گنت زبانوں اور مذاہب میں استعمال ہوتے ہیں ایک ایسے انسانی جذبے اور کیفیّت کا نام ہے جو اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود انسان کا وجود روئے زمین پر۔ زبانوں یا لغات نے انسانی جذبات، احساسات، تصورات، خیالات اور خواہشات کو انسانی ارتقا کے مختلف ادوار میں الفاظ یا طریقۂ اظہار بہت بعد میں دیئے ہیں لیکن انسانی خواہشات و جذبات تو فطرت انسانی کے ساتھ ہی پیدا ہوئے تھے۔

انسان کی تاریخ ارتقا بہت پیچیدہ اور پُراسرار ہے اور اس کے تمدّن کا ارتقا ہزاروں یا شاید لاکھوں سال پر پھیلا ہوا ہے۔ پہلے انسان سے لے کر آج کے انسان تک مختلف ادوار میں انسان اپنی صلاحیتوں اور مراتب کے اعتبار سے غریب و

امیر، کمزور و طاقتور، حاکم و محکوم، غلام و آقا، سردار اور ماتحت اور بادشاہ و شہنشاہ بنتا رہا ہے۔ لیکن چاہے وہ انتہائی مجبور، مفلس، بے کس اور کمزور انسان ہو یا عظیم ترین فاتح و شہنشاہ، اپنی اپنی ضروریات و خواہشات سے بے نیاز کوئی نہ ہو سکا۔ ہم کو جو لوگ بظاہر بہت با اقتدار اور طاقتور نظر آتے ہیں کسی نہ کسی طرح کی خواہشات ان کے دل کی گہرائیوں میں اسی طرح تڑپتی رہتی ہیں جس طرح ایک غریب اور مجبور انسان کے دل میں صرف خواہشات و حاجات کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔ ان ہی حاجات اور ان کے پورے ہونے کی تمنا انسان کو اس کے حدود و قیود اور اس کی بے بسی اور مجبوری کا احساس دلاتے ہیں اور پھر اسی احساس کا اظہار مذہبی اور روحانی شکل میں دُعا بن جاتا ہے۔

جو چیز انسان کو تمام طرح کی اخلاقی و معاشرتی خرابیوں، برائیوں اور پھر تباہیوں تک لے جاتی ہے وہ اس کا غرور و تکبر ہے۔ یہ خیال کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے جو چاہے کر سکتا ہے۔ اس کے برابر اس سے برتر کوئی چیز نہیں۔ غرور و تکبر و نخوت کے وہ عناصر ہیں جن کی تباہ کاریوں سے پوری تاریخ انسانیت خون چکاں ہے۔ اسی غرور و تکبر نے ہر دور میں فرعون، نمرود اور یزید پیدا کیے۔ غرور و تکبر کی وجہ سے انسان اور کائنات اور انسان اور انسان کے رشتے مخاصمانہ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ اپنے مقابلے میں ہر چیز کو سرنگوں کر دینا یا تباہ کر دینا چاہتا ہے تکبر و غرور کے مقابلے میں انسان کا وہ ادراک ذات و صفات ہے جو اس کو اس کی طاقت و قوّت کے حدود اس کے اختیار و بے اختیاری کی سرحدیں یاد دلاتا ہے۔ اس ادراک کا نام شعورِ انسانیت ہے اور یہی شعور ایک طرف انسان میں خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور دوسری

طرف احساس اور اقرار عبدیت خود اعتمادی جب احساس عبدیت کے بغیر ہوتا ہے تو غرور و تکبر و نخوت بن جاتا ہے اور جب اقرار و احساس عبدیت کے ساتھ ہوتا ہے تو معراج انسانیت بن جاتا ہے۔

قرآن مجید نے بحیثیت مجموعی اسی شعور انسانیت اور احساس عبدیت کے ادراک کو اجاگر کرنے کی مختلف انداز و پیراؤں میں کوشش کی اور غالباً یہی وہ موضوع ہے جو اوّل سے آخر تک پورے قرآن میں پھیلا ہوا ہے۔ توحید، رسالت، قیامت اور عبادات کی تمام آیات اسی بنیادی تصوّر کو اجاگر کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کا بڑا حصہ انبیاء ماسبق کے تذکروں پر مشتمل ہے جن میں انبیاء و رسل کو مثالی انسان کے طور پر پیش کیا گیا ہے وہ اپنے دور کے انسان کامل ہیں جن کا اتباع و پیروی دوسرے انسانوں کو کمال تک پہنچا سکتا ہے اور پھر انہی انبیاء و رسل کو اللہ کے حضور اقرار عبدیت کرتے ہوئے اپنی بے بسی و مجبوری اور اپنے حاجات و مشکلات پیش کر کے دعائیں مانگتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔ اس مختصر سے تعارف میں اس کی گنجائش نہیں کہ اس طرح کی چند مثالیں بھی پیش کی جا سکیں۔ آپ شروع سے آخر تک قرآن مجید پڑھتے چلے جائیں حضرت آدمؑ سے سرکار خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تک ہر نبیؐ و رسولؐ کو دعائیں مانگتے ہوئے پیش کیا گیا ہے حضرت ابراہیمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت ذکریاؑ، حضرت عیسیٰ علیہم السّلام غرض جن جن انبیاء کا تذکرہ خاص طور پر نام لے کر کیا گیا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں دعائیں مانگتے ہوئے پیش کئے گئے ہیں۔ اکثر مقامات پر تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء کا تذکرہ صرف اس لیے کیا گیا ہے

کہ ان کے اقرارِ عبدیّت اور دُعاؤں کو یاد دلایا جائے اور اس طرح حکمت قرآنی نے انبیاء کرام کی دعاؤں کو بعینہٖ محفوظ کر کے تمام انسانوں تک پہنچانے کا خاص اہتمام کیا ہے۔ انبیاء کرام کی یہی وہ دعائیں ہیں جو آیات قرآنی کے الفاظ میں آئمہ معصومینؑ نے اپنی دُعاؤں میں شامل کی ہیں اور ہم انہی دُعاؤں کا ورد کرتے ہیں۔

دُعا، اللہ اور بندے، خالق اور مخلوق، عبد و معبود کے درمیان ایک براہِ راست رشتے کے قائم کرنے کا نام ہے۔ یہ رشتہ فرضی و رسمی عبادات کے ذریعہ بھی قائم ہوتا ہے لیکن رسمی و فرضی عبادات اور دُعا میں فرق یہ ہے کہ عبادات کچھ مخصوص طریقوں، اوقات، شرائط و رسمیات کے ساتھ ادا کی جاتی ہیں جبکہ دُعا تمام رسمیات، مخصوص انداز و شرائط و طریقوں کی قیود سے آزاد ہے۔ دُعا وہ طریقہ اظہار بندگی و عبدیت ہے جس میں تمام عبادات کی روح سمٹ کر آجاتی ہے۔

اسلام کی روحانی و مذہبی زندگی میں ادعیہ کا مقام بہت سے اعتبارات سے بڑا اہم ہے۔ دُعائیں ایک طرف تو انسان اور اس کے مالکِ حقیقی کے درمیان براہ راست رشتے کے ترجمانی کرتی ہیں۔ دوسری طرف ان ادعیہ ماثورہ کے ذریعہ اسلامی عقائد عقل و فلسفے کی موشگافیوں پر اثر انداز ہو کر وجدان و عرفان کے راستے دل کی گہرائیوں سے شعور انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ان میں اللہ کی توحید ذات و صفات، ایمان بالغیب، رسالت، قیامت اور تمام دوسرے عقائد عقل و دلائل کے بجائے انسان کی بے بسی و سپردگی کے حوالے

سے عرفانِ الٰہی کا مظہر بن جاتے ہیں اور پھر انسان معرفت و یقین کے اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں اللہ اور انسان روبرو ہوتے ہیں اور جہاں عبد و معبود ، مالک و مملوک ، قادرِ مطلق خالق اور بے بس و مجبور انسان ایک دوسرے سے ہمکلام ہوتے ہیں۔ اس طرح دُعا انسان کو غیر اللہ سے بے نیاز کر دیتی ہے اور پھر انسان دل کی گہرائیوں سے اقرار کرتا ہے کہ صرف اللہ کی ذات غنی ہے، قادرِ مطلق ہے اور رحیم و کریم و رؤف و عزیز ہے۔ ہم سب اس کے محتاج ہیں اور پھر صرف اس کے محتاج بن کر سارے عالم سے غنی ہیں۔ یہی وہ شعورِ انسانیت اور اقرارِ عبدیت ہے جو انسان کو صفاتِ الٰہی کا مظہر بنا دیتا ہے اور تخلقوا باخلاق اللہ کا پیکر۔

جیسا کہ اُوپر اشارۃً ذکر ہوا ہے کہ اسلام میں ادعیہ کا ذخیرہ، عقائد دوسرے تمام مذاہب کے مقابلے میں بہت سے اعتبارات سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس لیے کہ یہ اسلامی مذہبیت اور روحانیت و عقائد کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرلیتا ہے سرورِ کائنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام کی ادعیہ ماثورہ جن کا بہت بڑا ذخیرہ صاحبانِ درد دل کے لیے اعلانِ عبدیت اور اقرارِ ربوبیت کا بیش بہا سامان مہیا کرتا ہے حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کی ادعیہ مبارکہ صحیفہ کاملہ یا زبورِ آلِ محمدؐ کے نام سے تڑپتے دلوں کو سامانِ سکون و طمانیت بخشتی ہیں۔ اسی طرح دوسرے ائمہ اطہارؑ کی ادعیہ مبارکہ بھی مومنین کے وظائف کا حصّہ ہیں۔

زیرِ نظر مجموعے میں یادگارِ حسینی کونسل نے ایک بیش بہا خدمت انجام دی ہے سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السّلام کی ادعیہ مبارکہ کو مختلف ماخذ سے نکال کر ایک

جگہ جمع کر دیا ہے اور انتہائی سلیس اُردو ترجمے کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ حضرت سید الشہدا کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دُعائیں بعض اعتبارات سے بڑی اہمیت کی مالک ہیں اور ان کی ذات مبارکہ وحالات و واقعات کی ترجمان۔

امام حسین علیہ السّلام نے اپنے نانا حضرت ختمی مرتبت کی آغوش میں آنکھیں کھولیں اور وحیٔ الٰہی کے آخری محیط کی محبت و شفقت میں بچپن کے سال گزارے۔ نانا کی وفات کے بعد امیر المومنین حضرت علیؑ جیسے علم و عرفان باپ کے زیر سایہ دنیا کے ربط و یابس دیکھے اور پھر اپنے برادر گرامی حضرت حسنؑ کا زمانۂ امامت اور انداز ہدایت دیکھا۔ بھائی کی وفات اور خلافت یزید کے درمیان دس سال کا عرصہ فرائض امامت و ہدایت کے انجام دینے میں صبر و عزیمت کے ساتھ گزرا اور اس کے بعد سن ۶۱ ہجری میں کربلا کا وہ سانحہ پیش آیا جس پر آج تک پوری عالم انسانیت خون کے آنسو بہا رہی ہے اور سید الشہداؑ کے عزم و حوصلے، جرات و ہمت، صبر و استقامت، ایثار و قربانی او یقین محکم و ایمان کامل پر حیرت زدہ ہے۔ کربلا کے میدان میں حضرت سید الشہداؑ نے جس بے مثال عزم و جرأت اور محیر العقول یقین و ایمان و شعور انسانیت اور اقرار عبدیت کا مظاہرہ کیا اس کو سمجھنے کے لیے ان کی دعاؤں سے بڑی مدد مل سکتی ہے جوان کے ارادہ و استقامت کی ترجمان ہیں حضرت سید الشہدا کی اکثر دعائیں واقعۂ کربلا سے پہلے کی ہیں اور اس طرح عزم و ہمت صبر و استقامت اور یقین ایمان کی ترجمانی کرتی ہیں جن کا مظاہرہ کربلا میں ہوا۔ آپ اس مجموعے کی دعاؤں کو پڑھتے جائیے اور کربلا کے اوراق خوں چکاں کو

الٹتے جایئے تو آپ کو نظر آئے گا کہ جس حسینؑ کو اپنے اللہ کی رحمت وحکمت پر ایسا یقین محکم ہو وہی ان مصائب و آلام کے دریاؤں سے مسکراتا ہوا گزر سکتا ہے جن کے تصور سے دوسرے لوگ لرزہ براندام ہو کر پیچھے ہٹ جاتے ہیں میں یہ کام قارئین پر چھوڑتا ہوں کہ وہ ان دعاوں کو پڑھ کر صاحب دُعا کے ذہن کو پڑھنے کی کوشش کریں

امام حسین علیہ السّلام کی دعائیں شعور انسانیت، اقرار عبدیت اور خود شناسی اور خداشناسی کے لیے وہ عظیم روحانی سرمایہ ہیں جو تڑپتی ہوئی انسانیت کا رہتی دنیا تک سہارا رہیں گی۔

سید حسین محمد جعفری
کراچی یونیورسٹی
۳ر دسمبر ۱۹۹۲ء

ترتیب

نمبر شمار	قرآنی دعائیں	دُعائیں	صفحہ
۱	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ	مناجات حضرت امام حسین علیہ السّلام	۱
۲	,, الْقَدْرِ	آپ کی دعائے قنوت	۴
	,, الْبَقَرَةَ	آپ کی دُعا بعدِ نماز	۷

نمبر شمار	قرآنی دعائیں	دُعائیں	صفحہ
۴	سُورَۃُ الشَّمۡسِ	دُعابرائے حفظ و امان	۱۶
۵	〃 اَلۡکَافِرُوۡنَ	دُعا برائے تسلیم مشیت	۲۱
۶	〃 اَلۡاِخۡلَاصِ	دُعابرائے توفیق عمل خاص	۲۶
۷	〃 اَلۡکَوۡثَرۡ	دُعا بعد فریضہ نماز	۲۹
۸	〃 النَّصۡرۡ	آپ کی تسبیح	۳۱
۹	〃 اٰلِ عِمۡرَانَ	بصیرت آموز دُعائے آخرت	۳۴
۱۰	〃 النَّاسِ	حرز امام علیہ السَّلام	۳۶
۱۱	〃 اٰلِ عِمۡرَانَ	دُعائے طلب باراں	۳۹
		طلب باراں کی دوسری دُعا	۴۱
۱۲	〃 اَلۡفَلَقۡ	دُعا بوقت شدائد	۴۲
۱۳	〃 اٰلِ عِمۡرَانَ	دُعا شکرِ نعمت	۴۴
۱۴	〃 هُوۡدٍ	روضۂ رسول صلعم پر دُعا	۴۶
۱۵	〃 اَلۡعَصۡرِ	خانہ کعبہ میں دُعا	۴۸
۱۶	〃 اَعۡرَافَ	دُعا ابتدائے خطبہ	۵۰
۱۷	〃 یُوۡسُفَ	دُعائے عرفہ	۵۲
۱۸	〃 بَقَرَۃُ	دُعا دوران خطبہ	۱۱۲
۱۹	〃 اٰلِ عِمۡرَانَ	کربلائے معلّٰی پہنچ کر دُعا	۱۱۵

نمبر شمار	قرآنی دعائیں		دعائیں	صفحہ
٢٠	سُوْرَۃُ الْاَعْرَافَ		حضرت جون کے حق میں دُعا	١١٦
٢١	"	اَلْکَهْفَ	حنظلہ شبامی کے حق میں دُعا	١١٧
٢٢	"	اَلرَّاعْدِ	ابو ثمامہ صائدی کے حق میں دُعا	١١٨
٢٣	"	اَلْمُؤْمِنُوْنَ	حضرت مسلم بن عوسجہ کے حق میں دُعا	١١٩
٢٤	"	اَلرَّاعْدِ	حضرت علی اکبر علیہ السّلام کے حق میں دُعا	١٢٠
٢٥	"	اَلتَّحْرِیْم	حضرت علی اصغر علیہ السّلام کے حق میں دُعا	١٢١
٢٦	"	اَلْاَعْرَافَ	دُعا صبح عاشور (آخری دُعا)	١٢٢

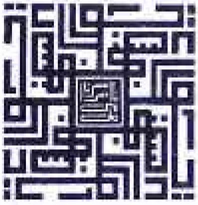

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ	۲	ساری خوبیاں اللہ کیلئے ہیں سارے جہانوں کا پالنے والا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ	۳	بہت مہربان رحمت والا ہے۔
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ	۴	روز جزا کا مالک۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ	۵	ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ	۶	ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ	۷	ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے نعمتیں نازل کیں
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ		ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل
وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ		ہوا نہ انکا راستہ جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

۷ دفعہ پڑھئے

مناجات حضرت امام حسین علیہ السّلام

یَارَبِّ یَارَبِّ اَنْتَ مَوْلَاہُ فَارْحَمْ عُبَیْدًا اِلَیْکَ مَلْجَاہُ	۱	اے میرے پالنے والے اے میرے پالنے والے تو ہی مالک و آقا ہے پس تو اپنے کمترین بندے پر رحم فرما کہ اس کی پناہ گاہ تو ہی ہے۔
یَاذَاالْمَعَالِیْ عَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ طُوْبٰی لِمَنْ کُنْتَ اَنْتَ مَوْلَاہُ	۲	اے بلند مرتبے والے تجھ پر ہی میرا اعتماد ہے خوشا حال اس کا جس کا تو مولا ہے۔
طُوْبٰی لِمَنْ کَانَ خَائِفًا اَرِقًا یَشْکُوْا اِلٰی ذِی الْجَلَالِ بَلْوَاہُ	۳	خوشا حال اس کا جو خوف کی حالت میں راتوں کو جاگ کر صاحبِ جلالت پروردگار کے سامنے اپنی مصیبتوں کی شکایت کرتا ہے
وَمَابِہٖ عِلَّۃٌ وَلَا سُقْمٌ اَکْثَرُ مِنْ حُبِّہٖ لِمَوْلَاہُ	۴	اسے نہ کوئی بیماری ہے اور نہ مرض بلکہ اسے اپنے آقا و مولا سے شدید محبت ہے۔
اِذَا اشْتَکٰی بَثَّہٗ وَغُصَّتَہٗ اَجَابَہُ اللّٰہُ ثُمَّ لَبَّاہُ	۵	جب وہ اپنے صدمات اور دکھوں کی شکایت کرتا ہے تو اللہ اسے جواب دیتا ہے اور اسے تھام لیتا ہے۔

اِذَا ابْتُلِیَ بِالظَّلَامِ مُبْتَهِلًا ۶ جب اس کا امتحان اندھیروں اور تاریکیوں
اَکْرَمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَدْنَاهُ میں دعائیں گڑگڑا کر مانگنے سے لیا جاتا ہے
تو خدا اس کو عزت سے نوازتا ہے اور پھر اسے
اپنے قریب کر لیتا ہے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ
مَاصَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ
وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَجِیْدٌ

بارالہا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور ان کی آلؑ پر درود نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آلؑ پر درود سلامتی، برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائیں بے شک تو تمام خوبیوں اور عظمتوں کا مالک ہے۔

۵ دفعہ پڑھئے

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۗ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۗ	۲	بیشک ہم نے اسے شبِ قدر میں نازل کیا تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے۔ شبِ قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے۔
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ	۳	اس میں ملائکہ اور روح نازل ہوتے ہیں اپنے پروردگار کی اجازت سے تمام امور لے کر۔
هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ع	۴	طلوع فجر تک یہ رات سلامتی ہی سلامتی ہے۔

۵ دفعہ پڑھے

آپؑ کی دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ مَنْ آوىٰ اِلىٰ مَاوًى فَاَنْتَ مَاوَائِيْ وَمَنْ لَجَاَ اِلىٰ مَلْجَاءٍ فَاَنْتَ مَلْجَائِيْ

۱ اے میرے پروردگار ہر کسی کو ایک ٹھکانے کی ضرورت ہوتی ہے پس میرا ٹھکانا تو ہی ہے اور ہر کوئی اپنے لیے ایک جائے پناہ قرار دیتا ہے پس تو ہی میری جائے پناہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاسْمَعْ نِدَائِيْ، وَاَجِبْ دُعَائِيْ عِنْدَكَ مَآبِيْ وَمَثْوَايَ

۲ خداوندا! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما میری دعا کو قبول فرما اور میری جائے پناہ اور آرام گاہ اپنے نزدیک قرار دے۔

وَاحْرُسْنِيْ فِيْ بَلْوَايَ مِنِ افْتِنَانِ الْاِمْتِحَانِ، وَلَمَّةِ الشَّيْطَانِ.

۳ اور مصائب میں آزمائش و امتحان کے فتنوں اور شیطانی خطرات سے میری حفاظت فرما۔

بِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ لَا يَشُوْبُهَا وَلَعُ نَفْسٍ بِتَفْتِيْنٍ، وَلَا وَارِدُ طَيْفٍ بِتَظْنِيْنٍ

۴ تجھے تیری اس عظمت کی قسم جس میں حرص و فتور نہیں اور کسی گمان و خیال کا داخل ہونا ممکن نہیں۔

وَلَا يُلِمُّ بِهَا فَرَجٌ حَتّٰى تُقَلِّبَنِيْ اِلَيْكَ بِاِرَادَتِكَ غَيْرَ ظَنِيْنٍ وَلَا مَظْنُوْنٍ، وَ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

۵ اور کوئی خوشی یا کشائش اس کی حالت نہیں بدل سکتی ہے۔ یہاں تک کہ تو اپنے ارادے سے مجھے اپنی طرف پلٹا لے اور وہ اس طرح کہ گمان و شک

میرے اندر باقی نہ رہے اور بے شک
تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

درود

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	۱	بتحقیق اللہ اور اس کے ملائکہ درود بھیجتے ہیں نبی اکرم پر
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط	۲	اے ایمان والو تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو جیسا کہ درود بھیجنے کا حق ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ	۳	خداوند محمدؐ و آل محمدؐ پر درود نازل فرما اولین میں۔
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ	۴	اور درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر آخرین میں۔
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	۵	محمدؐ و آل محمدؐ پر درود نازل فرما ملاء اعلیٰ میں
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ	۶	درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر مرسلین میں۔

۵ دفعہ پڑھے

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

(آیت ۱۷۷)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ
الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ
وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي
الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

(اس میں) کوئی نیکی نہیں کہ تم اپنے چہرے شرق
یا مغرب کی طرف پھیر لو، لیکن نیکی تو اسکی ہے
جو اللہ پر اور یوم آخرت پر اور ملائکہ پر اور کتاب
پر اور نبیوں پر ایمان لایا، اور اس نے اپنا مال
اس کی (اللہ کی) محبت میں قریبی رشتہ داروں
کو یتیموں کو مسکینوں کو مسافروں کو اور
سوال کرنے والوں کو اور (غلاموں کو)
گلو خلاصی کے لیے دیا اور نماز قائم
کی، اور زکوٰۃ ادا کی، اور جب وعدے
کرتے ہیں تو اپنے وعدوں کو پورا کرنے
والے ہیں جو سختی اور مصیبت میں اور لڑائی
کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔ وہی (دعویٰ
ایمان میں) سچے ہیں اور وہی تو ہیں جو متقی ہیں

۵ دفعہ پڑھے

آپؐ کی دُعا بعدِ نماز

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّا اِذْ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ	١	اے میرے معبود! تو ہی ہے جس نے آدمؑ و حوّاؑ کی دُعا قبول فرمائی۔ جس وقت انھوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں فرمائی اور ہم پر رحم نہیں کیا تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔
وَنَادَاکَ نُوْحٌ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَنَجَّیْتَہٗ وَاَھْلَہٗ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ	٢	اور جب نوحؑ نے تجھے پکارا تو تُو نے ان کی دُعا قبول کی انکو اور ان کے اہل و عیال کو عظیم مصیبت سے نجات دی
وَاَطْفَأْتَ نَارَ نَمْرُوْدَ عَنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ فَجَعَلْتَھَا بَرْدًا وَّسَلَامًا	٣	اور تو نے خلیل حضرت ابراہیمؑ کے لیے نمرود کی آگ بجھا دی اور اس کو ٹھنڈا کیا اور سلامتی عطا کی۔
وَاَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ	۴	اور تو ہی ہے جس نے حضرت ایوبؑ کی پکار کو قبول کیا جب انھوں نے

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

اپنے پروردگار کو پکارا تحقیق مجھے بیماری نے آلیا ہے اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۵ فَكَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ

پس تو نے اُن کی بیماری کو دور کیا، انہیں ان کے گھر والوں اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت کی بنا پر نجات دی اور صاحبان عقل کے لیے نصیحت قرار دیا۔

۶ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِذِی النُّوْنِ حِيْنَ نَادَاكَ فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ

تو ہی ہے جس نے ذوالنون یعنی حضرت یونسؑ کی دُعا قبول کی جبکہ انھوں نے اندھیروں میں تجھے پکارا اور کہا تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے انہیں غم سے نجات دی۔

۷ وَاَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِمُوْسٰى وَهَارُوْنَ دَعْوَتَهُمَا حِيْنَ قُلْتَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا

اور تو ہی ہے جس نے موسیٰ و ہارون کی دُعا قبول کی اور فرمایا بے شک تم دونوں کی دُعا قبول کی گئی ہے پس تم دونوں ثابت قدم رہو۔

۸ وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ وَ غَفَرْتَ لِدَاوُدَ ذَنْبَهٗ وَتُبْتَ

اور تو نے ہی فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا اور تو نے ہی داؤد کے گناہ کی بخشش

عَلَيۡهِ رَحۡمَةً مِنۡكَ وَذِكۡرٰی | کی اور اپنی رحمت کی بنا پر ان کی توبہ قبول کی تاکہ تیری طرف سے نصیحت قرار پائے۔

9 وَفَدَيۡتَ اِسۡمٰعِيۡلَ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ بَعۡدَ مَا اَسۡلَمَ وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ فَنَادَيۡتَهٗ بِالۡفَرَجِ وَالرَّوۡحِ | اور تو نے ہی اسمٰعیل کا فدیہ ذبح عظیم قرار دیا جبکہ انھوں نے تسلیم کرنے کے بعد پیشانی کو ذبح ہونے کے لیے جھکا دیا۔ تو نے انہیں اندوہ وغم سے رہائی اور راحت کی بشارت کے ساتھ آواز دی۔

10 وَاَنۡتَ الَّذِیۡ نَادَاكَ زَكَرِيَّا نِدَآءً خَفِيًّا فَقَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا | اور تو ہی وہ ذات ہے جس کو زکریا نے دھیمی اور آہستہ آواز سے پکارا اور کہا اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں اور بڑھاپے کے سبب سر کے بال سفید ہوگئے ہیں اور اے میرے پالنے والے میں تیری بارگاہ میں دعا کر کے محروم نہیں رہا۔

11 يَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ | اور تو نے ہی فرمایا، وہ لوگ ہمیں اُمید وبیم کے ساتھ پکارتے ہیں اور ہمارے سامنے خضوع وخشوع کرتے ہیں۔

12 وَاَنۡتَ الَّذِیۡ اسۡتَجَبۡتَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لِيَزِيۡدَهُمۡ مِنۡ فَضۡلِكَ فَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ | اور تو نے مومنوں اور اعمال صالحہ بجا لانے والوں کی دعائیں قبول فرمائیں تاکہ ان پر اپنے فضل وکرم کا اضافہ کرسکے۔ میرے

اَهْوَنِ الدَّاعِيْنَ لَكَ وَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ

پروردگار! تو مجھے ان لوگوں سے کمتر قرار نہ دے جو تیرے حضور دعا مانگنے والے اور تیری طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔

۱۳ وَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ فَطَهِّرْنِیْ بِتَطْهِيْرِكَ

تو میری دعا بھی اسی طرح قبول فرما جس طرح ان کے حق کی بنا پر ان کی دُعا کو قبول کیا اور مجھے اپنی پاکیزگی کے ساتھ پاک فرما۔

۱۴ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَدُعَآئِیْ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَطَيِّبْ بَقِيَّةَ حَيٰوتِیْ وَطَيِّبْ وَفَاتِیْ وَاخْلُفْنِیْ فِيْمَنْ اَخْلُفُ

اور میری نماز اور دُعا کو حُسنِ قبولیت عطا فرما، میری باقی زندگی کو پاکیزہ بنا اور پاکیزہ موت دے اور جن کا سرپرست میں ہوں تو ہی ان کا نگہبان بن جا۔

۱۵ وَاحْفَظْنِیْ يَارَبِّ بِدُعَآئِیْ وَاجْعَلْ ذُرِّيَّتِیْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً تَحُوْطُهَا بِحِيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا حُطْتَ بِهٖ ذُرِّيَّةَ اَحَدٍ مِنْ

اور میری دُعا کی وجہ سے میری حفاظت فرما میری ذرّیت کو پاکیزہ قرار دے اور انہیں اس طرح اپنی حفاظت میں لے جس طرح تو اپنی رحمت سے اپنے دوستوں اور اطاعت گذاروں کی ذرّیت میں سے کسی کو اپنی حفاظت میں لیتا ہے

۱۶ اَوْلِيَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے وہ ذات جو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۱۷
يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيْبٌ وَلِكُلِّ دَاعٍ مِنْ خَلْقِكَ مُجِيْبٌ وَمِنْ كُلِّ سَائِلٍ قَرِيْبٌ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

اور اپنی مخلوق میں سے ہر پکارنے والے کو جواب دینے والا ہے۔ ہر مانگنے والے کے قریب ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی حی و قیوم ہے۔ اکیلا اور ایسا بے نیاز ہے کہ نہ اس نے کسی کو جنا ہے نہ اسے کسی نے جنا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

۱۸
وَبِكُلِّ اسْمٍ رَفَعْتَ بِهٖ سَمَائَكَ وَفَرَشْتَ بِهٖ اَرْضَكَ وَاَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَاَجْرَيْتَ بِهِ الْمَاءَ وَسَخَّرْتَ بِهِ السَّحَابَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَخَلَقْتَ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا.

اور ہر اس نام کا واسطہ جس کے ذریعے تو نے آسمان کو بلند کیا اور زمین کا فرش بچھایا اور جس کے ذریعے پہاڑوں کو محکم فرمایا اور جس کے ذریعے پانی کو جاری کیا ہے جس کے ذریعے بادلوں سورج، چاند، ستاروں اور رات اور دن کو مسخر کیا اور تمام مخلوق کو خلق کیا

۱۹
اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فَاَضَائَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ

میں تجھ سے تیری عظیم ذات کی بزرگی کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ جس کی وجہ سے زمین و آسمان روشن ہو گئے اور جس کے ذریعے اندھیرے دُور ہو گئے۔

اِلَّا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَکَفَیْتَنِیْ اَمْرَ مَعَاشِیْ وَمَعَادِیْ	۲۰	مگر یہ کہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر تو نے رحمت فرمائی اور میرے امور معاش و معاد میں کفایت فرمائی۔
وَاَصْلَحْتَ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَمْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلَحْتَ اَمْرِیْ وَاَمْرَ عِیَالِیْ وَکَفَیْتَنِیْ هَمَّهُمْ	۲۱	اور میری زندگی کے تمام پہلوؤں میں میری اصلاح فرمائی اور ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے حوالے نہیں کیا ہے تو نے میری اور میرے اہل و عیال کے امور کی اصلاح فرمائی اور ان کی ضرورتوں کو پورا کیا۔
وَاَغْنَیْتَنِیْ وَاِیَّاهُمْ مِنْ کُنُوْزِكَ وَخَزَائِنِكَ وَسَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِیْ لَا یَنْفَدُ اَبَدًا	۲۲	تو نے مجھے اور انھیں اپنے ذخائر اور خزانوں کے ذریعے اور اپنے فضل و کرم کی اُن وسعتوں سے غنی فرمایا جو کبھی ختم نہیں ہونگے۔
وَاَثْبِتْ فِیْ قَلْبِیْ یَنَابِیْعَ الْحِکْمَةِ الَّتِیْ تَنْفَعُنِیْ بِهَا مَنِ ارْتَضَیْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اِمَامًا کَمَا جَعَلْتَ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلَ اِمَامًا۔	۲۳	اور میرے دل میں حکمت کے وہ چشمے اُبال دے کہ مجھے اور تیرے ان بندوں کے لیے فائدہ دیں جو تیری رضا کے طلب گار ہیں اور مجھے آخر زمانہ کے متقین کے لیے امام قرار دے جیسا کہ تو نے ابراہیم خلیل کو امام قرار دیا تھا۔
فَاِنَّ بِتَوْفِیْقِكَ یَفُوْزُ الْفَائِزُوْنَ	۲۴	بے شک تیری توفیق کے ذریعے ہی

وَيَتُوبُ التَّائِبُونَ وَيَعْبُدُكَ
الْعَابِدُونَ وَبِتَسْدِيدِكَ
يَصْلَحُ الصَّالِحُونَ الْمُحْسِنُونَ
الْمُخْبِتُونَ الْعَابِدُونَ لَكَ
الْخَائِفُونَ مِنْكَ

فوز و فلاح پانے والے کامیاب ہوتے ہیں اور توبہ کرنے والے توبہ کرتے ہیں اور عبادت گذار بندے تیری عبادت کرتے ہیں اور تیری ہدایت کی وجہ سے صالح نیکی کرنے والے اور خضوع و خشوع کرنے والے اور تیرے عبادت گزار اور تجھ سے خوف رکھنے والے بندے بہتر بن جاتے ہیں۔

٢٥ وَبِإِرْشَادِكَ نَجَا النَّاجُونَ مِنْ نَارِكَ
وَأَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُونَ مِنْ
خَلْقِكَ وَبِخِذْلَانِكَ خَسِرَ
الْمُبْطِلُونَ وَهَلَكَ الظَّالِمُونَ
وَغَفَلَ الْغَافِلُونَ

اور تیری ہی ہدایت کی بنا پر نجات پانے والے تیری آگ سے نجات پاتے ہیں اور تیری مخلوق میں سے کچھ لوگ شفقت و مہربانی اختیار کرتے ہیں۔ اور اہل باطل تیرے لطف سے محرومی کی وجہ سے نقصان اُٹھاتے ہیں اور ظالم ہلاک ہوتے ہیں۔ اور غفلت کرنے والے غفلت کا ارتکاب کرتے ہیں۔

٢٦ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوٰيهَا
فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْ
زَكّٰيهَا

اے میرے معبود! میرے نفس کو تقویٰ سے آراستہ فرما اس لیے کہ تو ہی اس کا سرپرست ہے اور تو نفس کو بہترین پاک

کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَهَا هُدَاهَا وَ ٢٧ میرے معبود! نفس کے لیے اسکی ہدایت
اَلْهِمْهَا تَقْوٰيهَا وَبَشِّرْهَا ظاہر فرما اور اسے تقویٰ کا الہام کر اور
بِرَحْمَتِكَ حِيْنَ تَتَوَفّٰينَهَا اس کو میری وفات کے وقت اپنی رحمت
وَنَزِّلْهَا مِنَ الْجِنَانِ عُلْيَاهَا کی بشارت دے اور اسکو اپنی بلند جنتوں
میں مقام عطا فرما۔

وَطَيِّبْ وَفَاتَهَا وَمَحْيَاهَا ٢٨ اور اس کی زندگی اور موت کو پاکیزہ قرار
وَاَكْرِمْ مُنْقَلَبَهَا وَمَثْوٰيهَا ٢٩ دے اس کے جائے پناہ، ٹھکانے،
وَمُسْتَقَرَّهَا وَمَاْوٰيهَا فَاَنْتَ اور قرارگاہ و منزل پر کرم فرما کیونکہ تو ہی
وَلِيُّهَا وَمَوْلِيهَا اس کا سرپرست اور مالک ہے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ خداوندا! درود (رحمت) نازل فرما محمدؐ و
مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ آل محمدؐ پر ایسے وصی ہیں جو راضی برضا رہنے
بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ والے ہیں ان پر تو بہترین درود (رحمت)
بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ نازل فرما۔ اور ان پر اپنی بہترین برکتیں
عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ نازل فرما۔
وَاَجْسَادِهِمْ اُن پر، ان کی ارواح
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور اُن کے اجسام پر سلامتی نازل فرما، اللہ
کی رحمتیں اور برکتیں اُن پر نازل ہوں۔

۵ دفعہ پڑھے

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	١	اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔
وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝	٢	قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝	٣	اور اس کے پیچھے آنے والے چاند کی۔
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝	٤	اور دن کی جب وہ جلوہ گر ہوتا ہے۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا	٥	اور رات کی جب وہ چھا جاتی ہے۔
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝	٦	اور آسمان کی اور اس (نور) کی جس نے اسے بنایا۔
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝	٧	اور زمین اور اس کی (نور) جس نے اسے بچھایا۔
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝	٨	اور نفس اور اس (نور) کی جس نے اسے کامل بنایا
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝	٩	پس اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری اس پر الہام کردی۔
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝	١٠	بیشک فلاح اسی نے پائی جس نے اس (نفس) کو پاک کیا۔

وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىهَا ؕ	۱۱	اور بے شک نامراد وہی ہوا جس نے اس کو آلودہ (ناپاک) کیا۔
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَآ ۙ	۱۲	قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (حق کو) جھٹلایا۔
اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰىهَا ۙ	۱۳	جبکہ انھوں نے اپنے میں سے بدترین شقی القلب شخص کو (اونٹنی کے قتل پر) مامور کیا۔
فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ؕ	۱۴	حالانکہ اللہ کے رسولؑ نے تو ان سے کہدیا تھا کہ خبردار رہو، اللہ کی اونٹنی ہے۔ اسے پانی پینے دو۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ۙ	۱۵	مگر انھوں نے اُسے (رسولؑ کو) جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو اُن کے گناہوں کے سبب اُن کا پروردگار ان پر غضب ناک ہوا اور انھیں پیوندِ زمیں کر دیا۔
وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۧ	۱۶	اور اسے اس کے انجام کا کوئی خوف نہیں ہوا۔

۱۱ دفعہ پڑھیے

دُعا برائے حفظ و امان

يَا مَنْ شَأْنُهُ الْكِفَايَةُ وَسُرَادِقُهُ الرِّعَايَةُ يَا مَنْ هُوَ الْغَايَةُ وَالنِّهَايَةُ	۱	اے وہ ذات جس کی شان مہمات میں کفایت کرنا ہے اور مخلوقات پر اس کی نگہبانی کا سائبان ہے۔ اے وہ جو مخلوقات کا ہدف اور انتہائی مقصد ہے
يَا صَارِفَ السُّوْءِ وَالْغِوَايَةِ اصْرِفْ عَنِّيْ اَذِيَّةَ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ	۲	اے وہ جو برائی اور گمراہی کو دور کرنے والا ہے مجھ سے تمام جہانوں کے جن و انس کی بُرائی کو دور فرما۔
بِالْاَشْبَاحِ النُّوْرَانِيَّةِ وَبِالْاَسْمَاءِ السُّرْيَانِيَّةِ وَبِالْاَقْلَامِ الْيُوْنَانِيَّةِ وَبِالْكَلِمَاتِ الْعِبْرَانِيَّةِ	۳	نورانی موجودات کا واسطہ سُریانی ناموں کا واسطہ یونانی قلموں کا واسطہ اور عبرانی کلمات کا واسطہ
بِمَا نَزَلَ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ يَقِيْنِ الْاِيْضَاحِ، اِجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ فِيْ حِرْزِكَ	۴	جو وضاحت و یقین کے ساتھ الواح کی صورت میں نازل ہوئے۔ اے پروردگار! مجھے اپنے گروہ میں شمار فرما۔ اور اپنی پناہ میں لے لے۔
وَفِيْ عِيَاذِكَ وَفِيْ سَتْرِكَ وَفِيْ	۵	ہر شریر و سرکش شیطان کی بُرائی سے

حِفْظِكَ وَفِي كَنَفِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ،

اپنی پناہ - پردہ پوشی - حفاظت اور حمایت میں جگہ دے۔

۶ وَضِدٍّ كَنُودٍ ، وَمِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَدُوٍّ رَاصِدٍ ، وَلَئِيمٍ مُعَانِدٍ

اور ناشکر گزار، مخالف، حسد کرنے والے، اور گھات لگائے ہوئے دشمن اور پست فطرت، اذیت پہنچانے والے سے حفاظت فرما۔

۷ بِسْمِ اللهِ اسْتَشْفَيْتُ وَبِسْمِ اللهِ اكْتَفَيْتُ وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ اسْتَعْدَيْتُ

اللہ کے نام سے شفا چاہتا ہوں اور اللہ کے نام سے کفایت چاہتا ہوں اللہ پر توکل کرتا ہوں اور اسکی طرف بڑھتا ہوں

۸ عَلَى كُلِّ ظَالِمٍ ظَلَمَ ، وَغَاشِمٍ غَشَمَ ، وَطَارِقٍ طَرَقَ وَزَاجِرٍ زَجَرَ ،

اور اسی کی طرف ہر ظالم کے مقابلہ میں اور حقوق غصب کرنے والوں کے مقابلہ میں اور چور ڈاکوں کی یورش اور دھتکارنے والوں کی دھتکار کے مقابلے میں تیزی کے ساتھ بڑھنا چاہتا ہوں۔

۹ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

بس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا اور تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الْکَھْفِ الْحَصِیْنِ وَغِیَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَکِیْنِ مَلْجَاءِ الْھَارِبِیْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِیْنَ	۱	بارِ الٰہا! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نازل فرما جو محفوظ جائے پناہ ہیں۔ پریشان مسکینوں کے فریادرس ہیں اور بھاگے ہوؤں کے لیے بھی پناہ گاہ ہیں گناہوں سے حفاظت چاہنے والوں کے لیے تحفظ ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ	۲	بار الٰہا! حضرت محمد و آلِ محمد پر زیادہ سے زیادہ رحمت نازل فرما۔
صَلٰوةً کَثِیْرَةً تَکُوْنُ لَھُمْ رِضًا وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَّقَضَاءً بِحَوْلٍ مِّنْکَ وَقُوَّةٍ	۳	جو انکی خوشنودی کا باعث بنے۔ اور حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کے حقوق کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرما جو تیری دی ہوئی طاقت کے ذریعہ ہی ادا ہوسکتے ہیں۔
یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ	۴	اے سارے جہانوں کے پالنے والے

۵ دفعہ پڑھے

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے
قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ	۲	کہدے۔ اے انکار کرنے والو
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ	۳	میں اس کی بندگی نہیں کروں گا جس کی کہ تم بندگی کیا کرتے ہو۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ج	۴	اور نہ ہی تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ	۵	اور نہ ہی میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کیا کرتے ہو۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ	۶	اور نہ ہی تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۶	۷	پس، تمہارا دین تمہارے لیے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

۵ دفعہ پڑھے

دُعا برائے تسلیم مشیّت

اَللّٰھُمَّ مِنْكَ الْبَدَاءُ وَلَكَ الْمَشِيَّةُ وَلَكَ الْحَوْلُ وَ لَكَ الْقُوَّةُ وَاَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	۱	اے میرے پروردگار! تخلیق و مشیّت تجھ ہی سے مخصوص ہے. طاقت و قدرت تجھے ہی حاصل ہے اور تو وہی اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
جَعَلْتَ قُلُوْبَ اَوْلِيَآئِكَ مَسْكَنًا لِمَشِيَّتِكَ وَمَمْكَنًا لِاِرَادَتِكَ وَجَعَلْتَ عُقُوْلَهُمْ مَنَاصِبَ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ	۲	تو نے اپنے اولیاء کے دلوں کو اپنی مشیت کا مسکن اور اپنے ارادہ کا محل قرار دیا ہے اور ان کی عقلوں کو اپنے اوامر و نواہی کا مرکز بنایا ہے
فَاَنْتَ اِذَا شِئْتَ مَا تَشَآءُ حَرَّكْتَ مِنْ اَسْرَارِهِمْ كَوَامِنَ مَا اَبْطَنْتَ فِيْهِمْ	۳	جب تو چاہتا ہے۔ ان کے اندرونی اسرار کو جنھیں تو نے ان ہی میں پوشیدہ رکھا ہے تحریک دیتا ہے.
وَاَبْدَاْتَ مِنْ اِرَادَتِكَ عَلٰۤى اَلْسِنَتِهِمْ مَا اَفْهَمْتَهُمْ بِهٖ عَنْكَ فِيْ عُقُوْدِهِمْ	۴	اور تو نے اپنے ارادے کو ان کی زبان پر جاری کیا ہے اور جو کچھ ان کے ضمیروں کو سمجھا کر تو نے پیمان لیا ہے
بِعُقُوْلٍ تَدْعُوْكَ وَتَدْعُوْا	۵	کچھ ایسی ہی عقلوں کے ساتھ تجھے

اَلَیْكَ بِحَقَائِقِ مَا مَنَحْتَهُمْ وَ اِنِّیْ لَا عَلَمُ مِمَّا عَلَّمْتَنِیْ مِنَّا اَنْتَ الْمَشْکُوْرُ عَلٰی مَا مِنْهُ اَرَیْتَنِیْ وَاِلَیْهِ آوَیْتَنِیْ		پکارتے ہیں اور تیرے ہی سکھائے ہوئے حقائق کے ساتھ تجھ سے دُعا مانگتے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تو نے مجھے جو علم دیا ہے اس کی روشنی میں اپنی جائے پناہ کو جانتا ہوں اس کے لیے تیرا شکرو سپاس بجالاتا ہوں
اَللّٰهُمَّ وَاِنِّیْ مَعَ ذَالِكَ كُلِّهٖ عَائِذٌ بِكَ لَائِذٌ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ رَاضٍ بِحُكْمِكَ	۶	بارِالٰہا! ان تمام باتوں کے باوجود میں تیری پناہ کا طالب ہوں تیری قدرت وطاقت پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیرے ان فیصلوں پر راضی ہوں۔
اَلَّذِیْ سَبَقَ اِلَیَّ فِیْ عِلْمِكَ جَارٍ بِحَیْثُ اَجْرَیْتَنِیْ	۷	جن کو تو نے اپنے علم کے مطابق میرے بارے میں صادر فرمایا ہے اور میرے لیے تو جو رفتار پسند کرے گا اسی کے مطابق حرکت جاری رکھوں گا۔
قَاصِدٌ مِمَّا اَمَّنْتَنِیْ غَیْرَ ضَنِیْنٍ بِنَفْسِیْ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اِذْ بِهٖ قَدْ رَضِیْتَنِیْ وَلَا قَاصِرٌ بِجُهْدِیْ عَمَّا اِلَیْهِ نَدَبْتَنِیْ	۸	وہی ارادہ کروں گا جو تو میرے لیے اہم قرار دے گا۔ ہر اس کام کے کرنے سے دریغ نہیں کروں گا جس میں تیری رضا ہو۔ کیونکہ تو نے ہی اس پر مجھے راضی رکھا ہے اور تو نے مجھے جس امر کا حکم دیا

ہے اس کے بارے میں اپنی مساعی میں
کوتاہی نہیں کروں گا۔

9 مُسَارِعٌ لِمَا عَرَّفْتَنِيْ، شَارِعٌ فِيْمَا اَشْرَعْتَنِيْ، مُسْتَبْصِرٌ مَا بَصَّرْتَنِيْ مُرَاعٍ مَا اَرْعَيْتَنِيْ

تو نے مجھے جس چیز کی معرفت عطا فرمائی
میں اس کے بارے میں عجلت کروں گا
تو میرے لیے جو بھی راستہ مقرر کرے گا
میں اس پر چلنے والا ہوں۔ وہی دیکھتا
ہوں جس کی بصیرت ملی ہے تو نے میری
توجہ جس طرف موڑ دی اسی طرف
متوجہ رہنے والا ہوں

10 وَلَا تُخْلِنِيْ مِنْ رِعَايَتِكَ وَلَا تُخْرِجْنِيْ مِنْ عِنَايَتِكَ وَلَا تُقْعِدْنِيْ عَنْ حَوْلِكَ

مجھے اپنے لطف و عنایت سے دور
نہ رکھ اور نہ ہی مجھے اپنی سرپرستی کے
دائرہ سے باہر نکال اور مجھے اپنی قوت
وطاقت سے محروم نہ فرما۔

11 وَلَا تُخْرِجْنِيْ عَنْ مَقْصَدٍ اَنَالُ بِهٖ اِرَادَتَكَ

اور مجھے اپنے اس مقصد اور ہدف سے
دور نہ رکھ جس کے ساتھ تیرا ارادہ بھی
متعلق ہو۔

12 وَاجْعَلْ عَلَى الْبَصِيْرَةِ مَدْرَجِيْ وَعَلَى الْهِدَايَةِ مَحَجَّتِيْ وَعَلَى الرَّشَادِ مَسْلَكِيْ

اور میری ترقی کو بابصیرت قرار دے
میری روح کو ہدایت پر ثابت قدم فرما
اور میری روش کو سیدھے راستے پر قائم

رکھ۔ تاکہ تو مجھ کو مل جائے اور میری مرادیں اور آرزوئیں پوری ہوں۔

وَتحِلَ بِی عَلٰی مَابِهٖ اَرَدْتَنِیْ وَلَهٗ خَلَقْتَنِیْ وَاِلَیْهِ اٰوَیْتَ بِیْ وَاَعِذْ اَوْلِیَائَكَ مِنَ الْاِفْلِتَانِ بِیْ ۱۳ اور جس چیز کا ارادہ میرے لیے کیا ہے اور جس کے لیے تو نے مجھے خلق کیا ہے۔ جسے تو نے میرے لیے ٹھکانا قرار دیا ہے اسے میرے لیے آسان قرار دے اور اپنے اولیاء کو میرے سمیت بداعمالیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ۔

وَفَتِّنهُمْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ نِقْمَتِكَ تَفْتِیْنَ الْاِجْتِبَاءِ وَالْاِسْتِخْلَاصِ بِسُلُوْكِ طَرِیْقَتِیْ ۱۴ اور اپنی رحمت سے اُن کی مصیبت کے اوقات میں اس طرح آزمائش کر جو ان کی بزرگی میں اضافہ ہو میرے کردار کی پیروی انکے لیے منتخب کر۔

وَتَبَاعَ مَنْهَجِیْ وَالْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ مِنْ آبَائِیْ ذَوِیْ رَحْمَتِیْ ۱۵ اور میرے لائحہ عمل کے اتباع کے ذریعے انہیں نجات دے اور میرے صالح و نیک آباء اور اقرباء سے ملحق فرما۔

درود

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَسْلِمْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَلِّمْنَا مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ

۱۱ دفعہ پڑھیے

بارالٰہا! جو تمام تسلیم کرنیوالوں کا پروردگار ہے درود نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ اور صاحب العصرؑ کے ظہور میں جلدی فرما اور ہمیں برائی والے کی برائی سے سلامت رکھ۔

سُوْرَةُ الْاَخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	١	اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے	
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ	٢	کہہ دے وہ اللہ یکتا (و یگانہ) ہے۔	
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ	٣	اللہ بے نیاز ہے۔	
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ	٤	نہ اس نے کسی کو جنم دیا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا۔	
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ	٥	اور اُس کا کوئی ہمسر (ثانی) نہیں ہے	

۱۲ دفعہ پڑھئے

دُعا برائے توفیقِ عملِ خاص

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی وَكَمَالَ اَهْلِ التَّقْوٰی وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ	١	اے پروردگار! میں تجھ سے اہلِ ہدایت کی توفیق، متقی حضرات کا کمال، توبہ کنندگان کی وعظ و نصیحت۔
وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَحَذَرَ اَهْلِ الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الْعِلْمِ	٢	صابرین کے عزم، خوف خدا رکھنے والوں کی احتیاط و پرہیز، اہلِ علم کی طلب۔
وَزِيْنَةَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَحَذَرَ اَهْلِ الْجَزَعِ	٣	پرہیزگاروں کا زیب و زینت اور بے صبر بندوں سے اجتناب کا سوال کرتا ہوں
حَتّٰی اَخَافَكَ اللّٰهُمَّ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِيْكَ	٤	تاکہ میں ان توفیقات کی وجہ سے تجھ سے خوف کھاؤں اور خوف بھی ایسا جو میرے اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے۔
وَحَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ كَرَامَتَكَ	٥	تاکہ میں تیری اطاعت کے عین مطابق ایسے اعمال بجالاؤں جن کی وجہ سے تیرے لطف و کرم کا مستحق قرار پاؤں
وَحَتّٰی اُنَاصِحَكَ فِی التَّوْبَةِ	٦	اور یہاں تک کہ میں خوف کھاتے ہوئے

خَوفاً لَكَ وَحَتّٰی اَخلُصَ لَكَ فِی النَّصِیحَةِ حُبّاً لَكَ

تیرے حضور توبہ کروں اور میں تیری محبت کی وجہ سے نصیحت حاصل کرنے میں خلوص پیدا کرسکوں۔

وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیکَ فِی الاُمُورِ حُسنَ ظَنٍّ بِكَ سُبحَانَ خَالِقِ النُّورِ وَسُبحَانَ اللّٰهِ العَظِیمِ وَبِحَمدِهٖ

، تاکہ میں اپنے امور میں تجھ سے حسن ظن رکھتے ہوئے توکل کروں، نور کا پیدا کرنے والا خدا ہر نقص اور عیب سے پاک ہے اور اللہ اپنی تمام عظمتوں اور تعریفوں کے ساتھ ہر عیب سے پاک ہے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الاَوَّلِینَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الاٰخِرِینَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّینَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی المُرسَلِینَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی المَلَاءِ الاَعلٰی اِلٰی یَومِ الدِّینِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوّلین کے درمیان اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخرین کے درمیان اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبیوں کے درمیان اور درود بھیج محمد پر رسولوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر ملائک مقربین کے درمیان قیام قیامت تک

۱۲ دفعہ پڑھیے

سُورَةُ الکَوثَر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	١	اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے
اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ	٢	بے شک ہم نے تجھے کوثر عطا کیا۔
فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ؕ	٣	پس اپنے رب کے لیے صلوٰۃ ادا کر اور قربانی دے۔
اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ٪	٤	بے شک تیرا دشمن وہی تو (جڑ کٹا) بے اولاد رہے گا۔

١٤ دفعہ پڑھئے

دُعا بعد فریضہ نماز

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِیْ

۱ اے میرے معبود! میں تیرے کلمات اور عرش کے درجات، زمینوں اور آسمانوں کے رہنے والوں اور تیرے نبیوں اور رسولوں کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ تو میری دعا قبول فرما۔

فَقَدْ رَهِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ عُسْرِیْ يُسْرًا

۲ تحقیق میرے کام نے مجھے تنگی و دشواری میں مبتلا کیا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری تنگی کو کشائش و آسانی میں بدل دے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو نوروں کا نور ہے۔ رازوں کا راز اور نیکوں کا سردار ہے۔

۵ دفعہ پڑھے

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○	۲	جب اللہ کی نصرت اور فتح (قریب) آئی۔
وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○	۳	تو تُو نے لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق درجوق داخل ہوتے دیکھا۔
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○	۴	پس اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کر اور اسی سے مغفرت طلب کر بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۱۱ دفعہ پڑھئے

آپؐ کی تسبیح

۱ سُبْحَانَ الرَّفِيْعِ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ

پاک ہے وہ ذات جو بلند ترین رفعتوں کا مالک ہے، وہ ذات منزہ ہے جو عظیم ترین عظمتوں والی ہے۔

۲ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا يَكُوْنُ هٰكَذَا غَيْرُهٗ وَلَا يَقْدِرُ اَحَدٌ قُدْرَتَهٗ

پاک ہے وہ ذات جو ایسی ہے اور اس کا غیر اس طرح کا نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے اقتدار پر کوئی قدرت رکھتا ہے۔

۳ سُبْحَانَ مَنْ اَوَّلُهٗ عِلْمٌ لَا يُوْصَفُ وَ آخِرُهٗ عِلْمٌ لَا يَبِيْدُ

پاک ہے وہ ذات جس کی ابتدا علم ہے جو بغیر کسی وصف کے ہے۔ آخر بھی علم ہے جس کے لیے کوئی انتہا نہیں۔

۴ سُبْحَانَ مَنْ عَلَا فَوْقَ الْبَرِيَّاتِ بِالْاِلٰهِيَّةِ فَلَا عَيْنٌ تُدْرِكُهٗ

پاک ہے وہ جو تمام مخلوق پر اپنی معبودیت کے ساتھ برتر و بالا ہے۔ کوئی آنکھ اسے دیکھ نہیں سکتی۔

۵ وَلَا عَقْلٌ يُمَثِّلُهٗ، وَلَا وَهْمٌ يُصَوِّرُهٗ، وَلَا لِسَانٌ يَصِفُهٗ بِغَايَةِ مَا لَهُ الْوَصْفُ

عقل اس کی تمثیل پیش نہیں کر سکتی اور نہ وہم و گمان اس کی تصویر کشی کر سکتا ہے اور نہ زبان اس کی صفت کا احاطہ

کرسکتی ہے جس کا وہ مستحق ہے۔

سُبحَانَ مَنْ علَا فِی الْھَوَآءِ ۶ پاک ہے وہ جو فضا سے بھی بلند ہے۔

سُبحَانَ مَنْ قَضَی الْمَوْتَ عَلَی الْعِبَادِ ۷ پاک ہے وہ جس نے بندوں کے لیے موت کو لازم کردیا ہے۔

سُبحَانَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ سُبحَانَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ ۸ پاک ہے وہ قدرت والا بادشاہ جو پاک و منزہ مالک ہے۔

سُبحَانَ الْبَاقِی الدَّائِمُ ۹ ہمیشہ باقی رہنے والا پروردگار پاک و منزہ ہے۔

درود

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے صاحبانِ ایمان تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

۵ دفعہ پڑھئے

سُورۃُ اٰلِ عِمرَان

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

آیت - ۲۶-۲۷

اے معبود سلطنت کے مالک تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا کرتا ہے جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تیرے ہاتھ میں خیر برکت ہے۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ زندہ کو مردہ میں سے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

آیت - ۱۹۴

اے ہمارے پالنے والے ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۷ دفعہ پڑھئے

بصیرت آموز دعائے آخرت

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الرَّغْبَةَ فِی الْاٰخِرَةِ حَتّٰی اَعْرِفَ صِدْقَ ذٰلِكَ فِیْ قَلْبِیْ بِالزَّھَادَةِ مِنِّیْ فِیْ دُنْیَایَ

بار الٰہا! مجھے آخرت کا مشتاق بنا۔ تاکہ میں اپنے دل میں اس کی سچائی کا اعتراف دنیا میں زہد اختیار کرتے ہوئے کروں۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ بَصَرًا فِیْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ حَتّٰی اَطْلُبَ الْحَسَنَاتِ شَوْقًا

خداوندا! مجھے میری آخرت کے امور میں بصیرت عطا فرما۔ تاکہ میں اس کے شوق میں نیکیوں کا طلبگار رہوں

وَاَفِرَّ مِنَ السَّیِّئَاتِ خَوْفًا یَارَبِّ

اے پروردگار! اس کے خوف کی بنا پر گناہوں سے راہ فرار اختیار کروں۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

میرے معبود! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اتنا درود نازل فرما جتنی تعداد علم الٰہی کی ہے جب تک ملک الٰہی قائم ہے ان پر درود نازل فرما۔

۱۱ دفعہ پڑھیے

سُوۡرَۃُ النَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ	۲	کہدے۔کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
مَلِکِ النَّاسِ ۙ	۳	انسانوں کے بادشاہ کی (پناہ مانگتا ہوں)
اِلٰہِ النَّاسِ ۙ		انسانوں کے معبود کی (پناہ مانگتا ہوں)
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ	۴	(وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے وسواس کے شر سے۔
الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ	۵	جو انسانوں کے سینوں میں وسواس ڈالتا رہتا ہے۔
مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۠	۶	(خواہ) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

۱۱ دفعہ پڑھئے

حرزِ امام علیہ السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔
یَا کَاشِفَ الۡغَمِّ یَا فَارِجَ الۡھَمِّ	۲	اے غموں کے دور کرنے والے اور آلام کے دفع کرنے والے۔
یَا دَائِمُ یَا دَیۡمُوۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ	۳	اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے۔
یَا بَاعِثَ الرُّسُلِ یَا صَادِقَ الۡوَعۡدِ	۴	اے رسولوں کے بھیجنے والے اے وعدے کے سچے۔
اَللّٰھُمَّ اِنۡ کَانَ لِیۡ عِنۡدَکَ رِضۡوَانٌ وَّ وُدٌّ	۵	بارالٰہا! اگر تیرے حضور میرے لیے رضا و محبت ہے۔

فَاغْفِرْلِیْ وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ مِنْ إِخْوَانِیْ وَشِیْعَتِیْ وَطَیِّبْ	۶	پس تو مجھے اور میرے بھائیوں اور میرے شیعوں میں سے جو میرے نقش قدم پر چلیں معاف فرما۔
وَطَیِّبْ مَا فِیْ صُلْبِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	۷	اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت سے جو کچھ میرے صلب میں ہے۔ اسے پاک وطیب کر دے
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ	۸	خداوندا حضرت محمدؐ اور آپؐ کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

درود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ صَلٰوۃً وَمَلٰئِکَتِکَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ	خداوندا! حضرات محمدؐ اور آل محمدؐ پر اپنی طرف سے اور اپنے ملائکہ اور رسولوں کی طرف سے درود نازل فرما۔ ۵ دفعہ پڑھے

سُوْرَۂ اٰلِ عِمْرَان

(آیت ۹-۸)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞ رَبَّنَا اِنَّكَ
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
فِيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞

اے ہمارے پالنے والے ہمارے دلوں
کو کج نہ کیجیو بعد اس کے کہ تونے ہمیں
ہدایت عطا کی اور ہمیں اپنے حضور سے
رحمت عطا فرما۔ بے شک تو بڑا عطا کرنے
والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے
تو ایک دن جس (کے آنے) میں کوئی
شک نہیں لوگوں کو جمع کرنے والا ہے
یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۷ دفعہ پڑھئے

دُعا برائے طلبِ باراں

اَللّٰھُمَّ مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ وَ مُنْزِلُ الْبَرَکَاتِ	۱	بارِ الٰہا! جو بھلائیاں بخشنے والا ہے اور برکتیں نازل کرنے والا ہے۔
اَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْنَا مِدْرَارًا	۲	ہم پر پانی سے بھرا ہوا بادل بھیج۔
وَاسْقِنَا غَیْثًا مُغْزَارًا وَّاسِعًا	۳	اور موسلا دھار بارش سے ہمیں سیراب فرما
غَدَقًا مُجَلَّلًا سَحًّا سَفُوْحًا فَحَاجًا تُنْفِسُ بِهِ الضُّعْفَ مِنْ عِبَادِكَ	۴	کھیتوں کو سرسبز کردے اور راستوں میں جل تھل کردے اور اسکے ذریعہ اپنے بندوں کی کمزوری دور فرما۔
وَتُحْیِیْ بِهِ الْمَیِّتَ مِنْ بِلَادِكَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ	۵	اور اس کے ذریعہ تو مردہ زمینوں کو زندہ (سرسبز و شاداب) فرما۔ اے تمام جہانوں کے پرورگار! آمین

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ	اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنے علم کے مطابق درود بھیج جب تک اللہ کا ملک دائم و قائم ہے۔

۱۴ دفعہ پڑھئے

طلب باراں کی دوسری دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا سُقْیًا وَّاسِعَۃً وَّ وَادِعَۃً عَامَّۃً نَّافِعَۃً غَیْرَ ضَارَّۃٍ	۱	بار الٰہا! ہمیں سیراب کر جیسا کہ سیراب کرنے کا حق ہے۔ ایسی سیرابی جو کشادہ پُرسکون، عمومی فائدہ بخش اور ضرر رساں نہ ہو۔
نَعِمَ بِھِمَا حَاضِرُنَا وَبَادِیْنَا	۲	جو ہمارے شہریوں اور دیہاتیوں دونوں کے لیے برابر مفید ہو۔
وَتَزِیْدُ بِھَا فِیْ رِزْقِنَا وَشُکْرِنَا	۳	اور اس کے ذریعہ ہمارے رزق اور شکر میں اضافہ ہو۔
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ رِزْقَ اِیْمَانٍ وَّعَطَاءَ اِیْمَانٍ	۴	اے اللہ! اس (بارش) کو ایمان کا رزق اور ایمان کا عطیہ بنا دے۔
اِنَّ عَطَائَکَ لَمْ یَکُنْ مَحْظُوْرًا	۵	بے شک تیری عطاؤں کو روکا نہیں جا سکتا۔
اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْنَا فِیْ اَرْضِنَا سَکَنَھَا وَاَنْبِتْ فِیْھَا زِیْنَتَھَا وَمَرْعَاھَا	۶	بار الٰہا! پانی برسا کر ہماری زمین کو سکون عنایت فرما اور اس زمین میں تیل پیدا کر اور اس کی چراگاہوں کو سرسبز و شاداب کر۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	۱	اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝	۲	کہہ دے میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝	۳	ہر اس شے کے شر سے جو اس نے خلق کی۔
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝	۴	اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝	۵	اور گرہوں پر پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝	۶	اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

۱۲ دفعہ پڑھئے

دُعا بوقت شدائد

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

۱ اللہ کے نام سے اللہ کے ساتھ اور اللہ کی طرف اور اللہ کی راہ پر اللہ کے رسولؐ کی ملت پر۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِقُوَّتِكَ وَحَوْلِكَ وَقُدْرَتِكَ شَرَّ كُلِّ مُخْتَالٍ وَكَیْدَ الْفُجَّارِ

۲ بار الہا! تو اپنی قوت، قدرت اور طاقت کے ذریعے ہر فریبی کے شر اور تمام بدکاروں کے مکر سے میری حفاظت کر

فَاِنِّیْ اُحِبُّ الْاَبْرَارَ وَالِیَ الْاَخْیَارِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

۳ کیونکہ میں نیکوکاروں اور صاحبانِ خیر کو دوست رکھتا ہوں۔ خداوند عالم حضرت محمدؐ اور آپ کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور انہیں سلامتی عطا فرما۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

اے اللہ! رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

۱۲ دفعہ پڑھے

سُورۃ اٰلِ عِمران

(آیت ۱۴۷-۳)

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۝

اے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ اور ہمارے امور میں ہماری زیادتیاں بخش دے اور ہمیں ثابت قدم بنا اور کافروں کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

۱۱ دفعہ پڑھیے

شکرِ نعمت

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَحْمَدُكَ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَشْكُرُكَ عَلٰی كُلِّ حَسَنَةٍ

خداوندِ عالم میں ہر نعمت پر تیری حمد کرتا ہوں اور ہر احسان پر تیرا شکر ادا کرتا ہوں

۲ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

اور میں ہر گناہ سے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے ہر نیکی کا سوال کرتا ہوں۔

۳ وَاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

میں ہر بلا سے تیری پناہ چاہتا ہوں بزرگ و برتر اللہ کے علاوہ اور کسی کی طاقت و قوت نہیں۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آدم علیہ السّلام نوح علیہ السّلام ابراہیم موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السّلام اور ان کے درمیان جو کل نبی اور مرسل آئے ان سب پر۔

۱۰۰ دفعہ پڑھئے

سُوْرَةُ هُوْدٍ

آیت ۔ ۴۷

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ ۱۱ اے میرے پروردگار بے شک میں تیری

مَا لَيْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں

تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ تجھ سے ایسی بات کا سوال کروں،

الْخٰسِرِيْنَ ۝ جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے معاف

نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ کرے گا تو میں

نقصان اٹھانے والوں میں سے

ہو جاؤں گا۔

۷ دفعہ پڑھیے

روضۂ رسولؐ پر دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا قَبْرُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَاَنَا ابْنُ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَقَدْ حَضَرَنِيْ مِنَ الْاَمْرِ مَا قَدْ عَلِمْتَ	۱	خداوندا! یہ تیرے نبی محمدؐ کی قبر ہے۔ اور میں تیرے نبیؐ کا نواسہ ہوں۔ اور میرے سامنے جو صورتِ حال ہے اسے تو بہتر جانتا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّ الْمَعْرُوْفَ وَاُنْكِرُ الْمُنْكَرَ وَاَسْئَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ الْقَبْرِ وَمَنْ فِيْهِ اِلَّا اخْتَرْتَ لِيْ مَا هُوَ لَكَ رِضًى وَلِرَسُوْلِكَ رِضًى	۲	خداوندا! میں نیکی کو پسند کرتا ہوں اور برائی سے نفرت کرتا ہوں۔ اے جلالت وکرم کے مالک میں اس قبر اور صاحبِ قبر کا واسطہ دیتا ہوں کہ میرے لیے وہی پسند فرما جس میں تیری اور تیرے رسولؐ کی خوشنودی ہو۔
اَللّٰهُمَّ سَدِّدْ رَمْيَتَهٗ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ	۳	خداوندا! اس کے تیر نشانہ پر لگا اور اس کا ثواب جنّت قرار دے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ — خداوندا حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نازل فرما

۷۰۰ دفعہ پڑھئے

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	١	اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن و رحیم ہے
وَالْعَصْرِ ۝	٢	قسم ہے زمانہ کی
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝	٣	کہ بے شک انسان خسارے ہی خسارے میں ہے۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝	٤	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے اور اس کی تلقین کرتے رہے اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

۵ دفعہ پڑھئے

خانہ کعبہ میں دعا

اِلٰہِیْ نَعَّمْتَنِیْ فَلَمْ تَجِدْنِیْ شَاکِرًا وَابْتَلَیْتَنِیْ فَلَمْ تَجِدْنِیْ صَابِرًا اَفَلَا وَلَا اَدَمْتَ الشِّدَّۃَ بِتَرْکِ الصَّبْرِ اِلٰہِیْ مَا یَکُوْنَ اَنْتَ سَلَبْتَ النِّعْمَۃَ بِتَرْکِ الشُّکْرِ مِنَ الْکَرِیْمِ اِلَّا الْکَرَمِ

میرے معبود! تونے مجھے نعمتوں سے نوازا لیکن مجھے شکرگزار نہ پایا اور تونے مجھے آزمائشوں میں مبتلا کیا تو صابر نہیں پایا۔ اور نہ تو تونے صبر کے ترک کرنے کی وجہ سے میری تنگی میں اضافہ کیا اور نہ تونے شکر کے ترک کرنے کی وجہ سے نعمات کو چھین لیا۔ کریم پروردگار سے فضل و کرم کا سلوک ہی ہوتا ہے۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ جو تیرے بندے اور نبی امی ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر مخلوقات کی تعداد کے برابر درود بھیج جب تک خلق خدا باقی ہے۔

۷۰ دفعہ پڑھے

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

(آیت - ۲۳)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ﷿ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اگر تو ہمیں معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں، برباد ہونے والوں، میں سے ہو جائینگے۔

۷ دفعہ پڑھئے

ابتدائے خطبہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَحۡمَدُكَ عَلٰۤی اَنۡ اَکۡرَمۡتَنَا بِالنُّبُوَّۃِ	۱	اے بزرگ و برتر اللہ! تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے ہمیں نبوت کے ذریعے عزت بخشی۔
وَعَلَّمۡتَنَا الۡقُرۡاٰنَ، وَفَقَّھۡتَنَا فِی الدِّیۡنِ	۲	اور ہمیں قرآن کی تعلیم دی اور دین کی سمجھ عنایت فرمائی۔
وَجَعَلۡتَ لَنَا اَسۡمَاعًا وَّاَبۡصَارًا وَّاَفۡئِدَۃً فَاجۡعَلۡنَا لَكَ مِنَ الشّٰکِرِیۡنَ	۳	اور تو نے ہمیں گوشِ شنوا، چشمِ بینا اور دلِ حق آگاہ عنایت فرمائے پس ہمیں اپنے شکر گزار بندوں میں سے قرار دے۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیۡقُ بِکَمَالِہٖ	اے اللہ درود و برکات بھیج ہمارے نبی کریم سردار سیدنا محمدؐ پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور جتنے کمال کے آپ لائق ہیں۔

۷+۷ دفعہ پڑھئے

سُورَۃُ یُوسُف

آیت - ۱۰۱

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست (محافظ) ہے مجھے اس حال میں وفات دینا کہ میں مسلم (مطیع کامل) ہوں اور مجھے نیکوکاروں میں شامل فرمانا۔

۹ دفعہ پڑھئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعائے عرفہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَیۡسَ لِقَضَآئِہٖ دَافِعٌ	۱	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔
وَلَا لِعَطَآئِہٖ مَانِعٌ وَلَا کَصُنۡعِہٖ صُنۡعُ صَانِعٍ	۲	اور نہ اس کی بخشش کو روکنے والا کوئی ہے اور نہ ہی کوئی کاریگر اسکی جیسی مصنوعات بنا سکتا ہے۔
وَھُوَ الۡجَوَادُ الۡوَاسِعُ فَطَرَ اَجۡنَاسَ الۡبَدَآئِعِ وَاَتۡقَنَ بِحِکۡمَتِہٖ الصَّنَآئِعَ	۳	وہ وسعت دینے والا سخی ہے۔ اس نے عجیب وغریب مخلوقات کی مختلف جنسوں کو پیدا کیا اور اپنی حکمت سے تمام مصنوعات کو محکم فرمایا ہے
لَا تَخۡفٰی عَلَیۡہِ الطَّلَآئِعُ وَلَا تَضِیۡعُ عِنۡدَہُ الۡوَدَآئِعُ	۴	موجودات کی کوئی شے اس سے مخفی نہیں اور نہ امانتیں اس کے پاس ضائع و برباد ہوتی ہیں۔
جَازِیۡ کُلِّ صَانِعٍ وَرَآئِشُ کُلِّ	۵	وہی ہر کام کرنے والے کو جزا دینے والا

قَانِعٍ وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ

ہر قناعت کرنے والے کو صلہ دینے والا اور ہر نالہ و فریاد کرنے والے پر رحم کرنے والا ہے۔

۶ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ

وہ (دینی و دنیوی) فوائد اور کتاب جامع کو نورِ درخشاں کے ساتھ نازل کرنے والا ہے۔

۷ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ

وہ لوگوں کی دعاؤں کو سننے والا، غم و اندوہ کو دور کرنے والا اور درجات کو بلند کرنے والا ہے۔

۸ وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَا اِلٰهَ غَيْرُهُ وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهُ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

وہ جابروں کو صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کرنے والا ہے۔ پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے برابر کوئی چیز نہیں اور نہ اس کے مثل کوئی چیز ہے

۹ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ سننے والا، دیکھنے والا، لطیف خبردار ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ

خداوندا! میں تیرا بڑا مشتاق ہوں، تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ تو ہی میرا رب ہے۔

۱۰ وَاِلَيْكَ مَرَدِّيْ اِبْتَدَاْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ

اور تیری طرف ہی میری بازگشت ہے۔

قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا مَذْكُوْرًا

میرے قابلِ ذکر چیز ہونے سے پہلے ہی
تونے مجھ پر نعمتوں کی فراوانی کے ساتھ
پہل کی ہے۔

١١ خَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِیْ
الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِرَيْبِ الْمَنُوْنِ
وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ

تونے مجھے مٹی سے پیدا کیا اور مجھے اصلابِ
آبا میں جگہ دی تاکہ تقدیر کی ناگہانی آفات
اور زمانے کے حوادث اور انقلابات
سے محفوظ رہوں۔

١٢ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ
اِلٰى رَحِمٍ فِیْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ
الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ

گزشتہ ادوار اور سابقہ صدیوں کے
ارتقائی پس منظر میں صُلب سے
رحم میں منتقل ہوتا رہا۔ اور ان تمام گزشتہ
زمانوں میں تونے میری حفاظت فرمائی

١٣ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَاْفَتِكَ بِیْ وَلُطْفِكَ
لِیْ وَاِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ
الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ
وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ

تونے مجھ پر مہربانی، لطف اور احسان
فرماتے ہوئے ان سربراہانِ کفر کی حکومت
میں پیدا نہیں کیا جنھوں نے تیرے
عہد و پیمان کو توڑا اور تیرے رسولوں
کو جھٹلایا۔

١٤ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ
لِیْ مِنَ الْهُدَى الَّذِیْ لَهٗ يَسَّرْتَنِیْ
وَفِيْهِ اَنْشَاْتَنِیْ

لیکن جب مجھے دنیا میں لایا تو اس ہدایت
کے لیے جو پہلے سے میرے لیے تونے میسر
فرمائی تھی اور اس میں تونے میری نشوونما

کی تھی۔

۱۵ وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَءُفْتَ بِیْ بِجَمِیْلِ صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ

اور اس سے پہلے بھی تو نے مجھ پر مہربانیاں کی ہیں حسن سلوک روا رکھا اور اپنی نعمتیں میرے لیے فراواں کیں۔

۱۶ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِیْ مِنْ مَنِیٍّ یُمْنٰی

تو نے مجھے منی کے ایک قطرے سے پیدا کیا۔

۱۷ وَاَسْکَنْتَنِیْ فِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَیْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِیْ خَلْقِیْ

اور تو نے مجھے گوشت، خون اور جلد کے تین پردوں کے اندر رکھا، تو نے مجھے بھی میری خلقت پر گواہ قرار نہیں دیا

۱۸ وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَیَّ شَیْئًا مِنْ اَمْرِیْ

اور نہ میرے معاملہ کو مجھے سونپا۔

۱۹ ثُمَّ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدٰی اِلَی الدُّنْیَا تَامًّا سَوِیًّا

پھر تو نے مجھے سابقہ ہدایت کے ساتھ صحیح و سالم دنیا میں بھیجا۔

۲۰ وَحَفِظْتَنِیْ فِی الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِیًّا وَرَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَاءِ لَبَنًا مَرِیًّا

اور تو نے گہوارے میں میری حفاظت کی۔ جبکہ میں ایک ناتواں بچہ تھا اور خوشگوار تازہ دودھ کو میری غذا قرار دیا۔

۲۱ وَعَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ وَکَفَّلْتَنِی الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ

اور تو نے ہی میری تربیت و پرورش کرنے والوں کو مجھ پر مہربان کیا اور

		رحم دل ماؤں کے ذریعے میری کفالت کی۔
وَكَلَاْتَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِيْ مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ	۲۲	تونے مجھے جنات کے آسیب سے محفوظ رکھا اور مجھے ہر قسم کی (افراط و تفریط) سے بچائے رکھا۔ اے رحم کرنے والے، اے مہربان! تو ہی بلندیوں کا مالک ہے۔
حَتّٰى إِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ	۲۳	یہاں تک کہ وہ مرحلہ بھی آیا کہ میں بولنے کے قابل ہوا۔
وَاَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ وَرَبَّيْتَنِيْ زَايِدًا فِيْ كُلِّ عَامٍ	۲۴	اور مجھ پر تیری نعمتیں اسی طرح فراواں رہیں اور ہر سال تیرے فیض پرورش سے زیادہ سے زیادہ بہرہ مند ہوتا رہا۔
حَتّٰى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِيْ وَ اعْتَدَلَتْ مِرَّتِيْ	۲۵	یہاں تک کہ میری فطرت مکمل ہوئی اور میری قوت متوازن ہوئی۔
اَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِيْ مَعْرِفَتَكَ	۲۶	تونے اپنی معرفت کا الہام کرکے مجھ پر اپنی حجت لازم کردی۔
وَرَوَّعْتَنِيْ بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَا ذَرَاْتَ فِيْ سَمَائِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ	۲۷	اور اپنی عجیب حکمتوں سے مجھے حیران وششدر کردیا اور زمین و آسمان پر اپنی مختلف مخلوقات سے باخبر کرکے تونے

مجھے بیدار کیا۔

وَنَبَّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَ
اَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ
وَفَهَّمْتَنِي مَاجَاءَتْ بِهٖ رُسُلُكَ
وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ

۲۸ اور مجھے اپنے شکر و ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی اطاعت اور عبادت واجب کی جو کچھ تیرے رسول لے کر آئے تھے تو نے مجھے سمجھا دیا۔ اور اپنی رضا کی قبولیت کو میرے لیے آسان قرار دیا۔

وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ
بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ

۲۹ تو نے اپنے لطف و کرم سے ان تمام امور میں مجھ پر احسان کیا۔

ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى
لَمْ تَرْضَ لِي يَا اِلٰهِي نِعْمَةً دُوْنَ
اُخْرٰى

۳۰ اس کے بعد جب تو نے مجھے بہترین مٹی سے پیدا کیا تو میرے لیے صرف ایک ہی نعمت کو پسند نہیں کیا بلکہ

وَرَزَقْتَنِي مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ
وَصُنُوْفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيْمِ
الْاَعْظَمِ عَلَيَّ وَاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ

۳۱ طرح طرح کی نعمتوں کو میرا وسیلۂ معاش اور مختلف قسم کی آسودگیوں کو میرے لیے مقرر کیا۔ مجھ پر تیرا احسانِ عظیم ہے اور تیرا لطف و کرم قدیم ہے۔

اِلٰى حَتّٰى اِذَا اَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيْعَ النِّعَمِ
وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ

۳۲ یہاں تک کہ جب تو نے اپنی نعمتیں مجھ پر تمام کیں اور ہر بلا کو مجھ سے دُور کیا۔

لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْاَتِي عَلَيْكَ
اَنْ دَلَلْتَنِي اِلٰى مَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ

۳۳ تو تیرے بارے میں میری نادانی اور دیدہ دلیری نے تجھے میری رہنمائی کرنے

سے نہیں روکا۔ جو مجھے تیرے قریب کرتی

اور

٣٤ وَفَّقْتَنِیْ لِمَا یُزْلِفُنِیْ لَدَیْکَ فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِیْ

مجھے تو نے ایسی توفیق دی جس کی وجہ سے تیرے حضور میری قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر میں نے تجھے پکارا ہے تو تو نے مجھے جواب دیا ہے۔

٣٥ وَاِنْ سَئَلْتُكَ اَعْطَیْتَنِیْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِیْ وَاِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِیْ

اور اگر میں نے تجھ سے مانگا تو تو نے مجھے عطا کیا۔ اگر میں نے تیری اطاعت کی تو تُو نے قدر دانی کی اور اگر میں نے تیرا شکر ادا کیا، تو تو نے نعمتوں میں اضافہ کیا۔

٣٦ كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ لِاَنْعُمِكَ عَلَیَّ وَاِحْسَانِكَ اِلَیَّ

یہ سب کچھ مجھ پر تیری نعمتوں اور احسان کا اتمام ہے۔

٣٧ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ مُعِیْدٍ حَمِیْدٍ مَجِیْدٍ

پس تیری ہی ذات پاک و منزہ ہے تو ہی پیدا کرنے والا ہے۔ لوٹانے والا ہے اور حمید و مجید ہے۔

٣٨ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ اٰلَاؤُكَ

تیرے نام پاکیزہ اور نعمتیں عظیم ہیں۔

٣٩ فَاَیُّ نِعَمِكَ یَا اِلٰهِیْ عَدَدًا

اے میرے پروردگار! میں تیری کن

وَذِكْرًا

کن نعمتوں کو شمار کروں اور تذکرہ کروں

۴۰ اَمْ اَیُّ عَطَایَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُحْصِيَهَا الْعَادُّوْنَ اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحٰفِظُوْنَ

یا میں تیری کن کن بخششوں کے شکر کا حق ادا کرسکتا ہوں۔ اے میرے پروردگار تیری کثیر نعمتوں کو گننے والے نہیں گن سکتے اور نہ ہی قوت حافظہ رکھنے والوں کے علم کی پہنچ وہاں تک ہو سکتی ہے۔

۴۱ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّيَ اللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّاءِ اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِيْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ

پھر اے میرے پروردگار! تونے جو بلائیں اور سختیاں مجھ سے دفع کی ہیں وہ اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ جو بھلائی اور خوشی مجھ پر ظاہر و آشکار ہوئی

۴۲ وَاَنَا اَشْهَدُ يَا اِلٰهِيْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِيْ وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِيْ وَخَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِيْ وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِيْ

اے میرے پروردگار! میں اپنے ایمان کی حقیقت یقینی ارادوں خالص واضح اقرار توحید، میرے ضمیر کے خفیہ راز

۴۳ وَعَلَائِقِ مَجَارِيْ نُوْرِ بَصَرِيْ وَاَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِيْ

میری آنکھوں کی روشنی کی گذرگاہوں کی وابستگیوں، میری پیشانی کی سطح کی لکیروں،

۴۴ وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِيْ وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِيْ وَمَسَارِبِ

میرے سانس لینے کی نالیوں کے شگافوں، ناک کے آخری نرم حصہ کے

پردوں۔

وَمَا ضَمَّتْ وَ اَطْبَقَتْ عَلَیْهِ شَفَتَایَ ۴۵ میرے دونوں ہونٹوں کے اتصال
وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِیْ وَمَغْرَزِ حَنَكِ کے رازوں، بات کرتے وقت زبان
فَمِیْ وَ فَكِّیْ وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ وَ کی حرکتوں، تالو اور دونوں جبڑوں
مَسَاغِ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ وَ کے تعلق و دانتوں کے اگنے کی
حِمَالَةِ اُمِّ رَاسِیْ وَبُلُوْعِ فَارِغِ جگہوں، مسوڑوں، سہولت سے کھانے
حَبَائِلِ عُنُقِیْ پینے کے راستوں، مغز سر کو اٹھانے
والی ہڈیوں، گردن کے رگ پٹھوں
کا ایک دوسرے سے ربط کی وسعتوں،

وَمَا اشْتَمَلَ عَلَیْهِ تَامُوْرُ صَدْرِیْ ۴۶ سینہ کے اندرونی حصہ کے تمام مشتملات
وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِیْنِیْ وَنِیَاطِ میری گردن کے رگ اور پٹھوں کو سنبھالنے
حِجَابِ قَلْبِیْ وَ اَفْلَاذِ حَوَاشِیْ والے حصوں، میرے قلب کے پردے
کو روکنے والے دھاگوں۔

كَبِدِیْ وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِیْفُ ۴۷ اور میرے جگر کے ٹکڑوں کو یکجا کرنے
اَضْلَاعِیْ وَحِقَاقُ مَفَاصِلِیْ وَ والے اجزاء جنھیں پسلی کی ہڈیوں
قَبْضُ عَوَامِلِیْ نے گھیر رکھا ہے اور جوڑوں کے بلند
حصوں اور کام کرنے والے اعضاء

وَ اَطْرَافُ اَنَامِلِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ ۴۸ میری انگلیوں کے سروں گوشت

وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَصَبِیْ وَقَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَعُرُوْقِیْ وَجَمِیْعُ جَوَارِحِیْ

خون، بال، میری جلد، میرے پٹھے، پنڈلی کی ہڈی بلکہ تمام ہڈیاں، گودا، رگیں غرض میرے تمام اعضاء کی حقیقت کے ساتھ۔

وَمَا انْتَسَجَ عَلٰی ذٰلِكَ اَیَّامَ رِضَاعِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ وَنَوْمِیْ وَیَقْظَتِیْ۔

۴۹ اور جو کچھ زمانۂ شیر خواری میں جسمانی وضع ہوئی جو زمین نے میرا بار اٹھایا اور میری نیند، بیداری۔

وَسُکُوْنِیْ وَحَرَکَاتِ رُکُوْعِیْ وَ سُجُوْدِیْ اَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَی الْاَعْصَارِ وَالْاَحْقَابِ

۵۰ میری حرکات و سکنات اور اپنے رکوع و سجود کے ذریعے گواہی دیتا ہوں کہ اگر میں پختہ ارادہ کروں اور مختلف ادوار و ازمنہ تک زندہ رہوں تو

لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّیَ شُکْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوْجَبِ عَلَیَّ بِهٖ شُکْرُكَ اَبَدًا جَدِیْدًا وَثَنَاءً طَارِفًا عَتِیْدًا اَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعَادُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ

۵۱ میں تیری نعمات میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرسکوں تو یہ میرے لیے ممکن نہیں ہوگا مگر یہ کہ تیرا فضل و احسان شامل حال رہے۔ جو ہمیشہ تیرا شکر بجالانے کا نیا موجب اور تیری جدید ثنا کا باعث بنے گا۔ اور اگر ہیں دوسرے شمار کرنے والوں کے ساتھ

اَنْ نُحْصِیَ مَدٰی اِنْعَامِكَ سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَلَا اَحْصَیْنَاهُ اَمَدًا

۵۲ مل کر تیرے گزشتہ اور آئندہ انعامات کو شمار کرنے کی کوشش کروں تو بھی تیرے انعامات کو شمار نہیں کرسکیں گے اور نہ انکی انتہا کو پہنچ سکیں گے۔

هَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فِىْ كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَاءِ الصَّادِقِ

۵۳

یہ عقل وفہم سے ماوراء ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ تو نے اپنی کتاب ناطق اور بیان صادق میں خبر دی ہے اور فرمایا ہے۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَاِنْبَاؤُكَ وَبَلَّغَتْ اَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا اَنْزَلْتَ بِهِمْ مِنْ وَحْيِكَ

۵۴

اور اگر تم سب اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو ہرگز شمار نہیں کر سکو گے۔ اے پروردگار! تیری کتاب اور خبر سچی ہے۔ جو کچھ تو نے اپنے انبیاء اور رسولوں پر وحی کے ذریعے نازل کیا، اسے انھوں نے تیرے بندوں تک پہنچایا۔

وَشَرَعْتَ لَهَا وَعَلَيْهَا مِنْ دِيْنِكَ غَيْرَ اَنِّىْ يَا اِلٰهِىْ اَشْهَدُ بِجُهْدِىْ وَجِدِّىْ وَمَبْلَغِ طَاعَتِىْ وَوُسْعِىْ

۵۵

اور ان کو اپنے دین کی شریعت قرار دیا۔ اے میرے معبود! میں اپنی کوشش اندازہ اور طاقت وسعت کے ساتھ گواہی دیتا ہوں۔

وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنَ مَوْرُوْثًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِىْ مُلْكِهٖ فَيُضَادَّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ

۵۶

اور اپنے ایمان ویقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا کوئی بیٹا نہیں جو اس کا وارث کہلائے نہ اس کا جہانوں میں کوئی شریک ہے جو تخلیق وایجاد میں مقابل ٹھہرے۔

٥٧ وَلَا وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا

اور نہ کوئی دوست و سرپرست ہے جو اس کی مصنوعات میں اس کا ہاتھ بٹائے پس وہ پاک و منزہ ہے۔ اگر خدائے برحق کے علاوہ بھی کوئی خدا ہوتا تو زمین و آسمان تباہ و برباد ہو جاتے۔

٥٨ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اللہ تعالیٰ پاک و منزہ ہے جو احدؐ یکتا و بے نیاز ہے جس کے نہ کوئی بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

٥٩ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِينَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں یہ ایسی حمد ہو جو اس کے مقرب فرشتوں اور انبیائے مرسلین کی حمد کے برابر قرار پائے

٦٠ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلَصِينَ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ

بہترین مخلوق خاتم الانبیا حضرت محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ اور صاحب خلاص آل پر اللہ کی رحمت نازل ہو اور درود سلامؑ اے میرے معبود! مجھے ایسا خوف عطا فرما جیسے کہ میں تجھے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے اپنے تقویٰ کے ذریعے سعادت عطا فرما اور معصیت کی بدبختی سے دوچار نہ فرما او

		اپنے فیصلہ کو میرے لیے بہتر بنا۔
وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ	٦١	یہاں تک کہ تو اپنی تقدیر میرے لیے بابرکت قرار دے یہاں تک کہ جن امور میں تو تاخیر چاہتا ہے میں ان میں عجلت نہ چاہوں اور نہ ایسے امور میں تاخیر چاہوں جن میں تو جلدی چاہتا ہے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْإِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالنُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ	٦٢	بار الٰہا! میرے نفس کو غنی اور میرے دل میں یقین پیدا کردے، میرے عمل میں خلوص، آنکھوں میں نور اور مجھے دینی امور میں بصیرت عطا فرما۔
وَمَتِّعْنِيْ بِجَوَارِحِيْ وَاجْعَلْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ	٦٣	اور میرے اعضاء سے مجھے بہرہ مند قرار دے اور میرے کان، آنکھ کو میرے تابع قرار دے۔
وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَأَرِنِيْ فِيْهِ ثَأْرِيْ وَمَآرِبِيْ وَاقَرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ	٦٤	جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما۔ اور ظالم سے میری خواہش کے مطابق انتقام لے کر میری آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما۔
اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِيْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ	٦٥	اے میرے معبود! میرے رنج والم کو دور فرما۔ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما۔

خَطِيْئَتِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَ
فُكَّ رِهَانِيْ

میری لغزشوں کو معاف کر دے۔ میرے شیطان کو بھگا دے اور مجھ یرغمالی کو آزاد کر دے۔

٦٦ وَاجْعَلْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ الدَّرَجَةَ
الْعُلْيَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اے میرے معبود! دنیا و آخرت میں میرے درجات کو بلند فرما۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ
فَجَعَلْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

میرے معبود! تیرا شکریہ تو نے مجھے پیدا کیا تو سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔

وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ
فَجَعَلْتَنِيْ خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً
بِيْ

اور تیری ہی حمد کرتا ہوں جیسے کہ تو نے مجھے خلق فرمایا اسی طرح اپنی رحمت کی بنا پر مجھے صحیح و سالم رکھا۔

٦٧ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا
رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ
فِطْرَتِيْ رَبِّ بِمَا اَنْشَأْتَنِيْ
فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ

اور اس میں شک نہیں کہ تو میری خلقت سے بے نیاز تھا اے میرے پروردگار! تو نے میری تخلیق و فطرت میں اعتدال سے کام لیا، جن چیزوں سے تو نے میری نشوونما فرمائی اس سے میری صورت میں حسن وجمال پیدا کیا۔

٦٨ رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَفِيْ نَفْسِيْ
عَافَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا كَلَأْتَنِيْ وَ
وَفَّقْتَنِيْ

میرے پروردگار! تو نے مجھ پر احسان کیا اور میرے نفس کو خیر و عافیت بخشی تو نے میری حفاظت کی اور توفیق عطا کی۔

رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَمِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ	٦٩	میرے پروردگار! تو نے مجھے ہدایت کی نعمت سے نوازا۔ مجھے احسان مند کیا اور مجھے ہر بھلائی سے نوازا۔
رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِیْ وَسَقَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَغْنَیْتَنِیْ وَاَقْنَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِیْ وَاَعْزَزْتَنِیْ	٧٠	تو نے مجھے کھلایا پلایا، تو نے مجھے بے نیاز رکھا اور مال دنیا سے نوازا۔ تو نے میری مدد کی۔ اور عزت دی۔
رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِیْ وَیَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِیْ	٧١	خداوندا تو نے مجھے پاک وصاف لباس دیا۔ اور اپنی صنعت کو میرے لیے آسان وہموار کیا۔
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْ عَلٰی بَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَصُرُوْفِ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ	٧٢	تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور مجھے زمانہ کی ہلاکت خیزیوں حالات روز و شب کی تبدیلیوں پر قابو پانے میں مدد دے۔
وَنَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَكُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاكْفِنِیْ شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ	٧٣	اور مجھے دنیا کے خطرات اور آخرت کی تکلیفوں سے نجات دے اور روئے زمین پر ظالموں کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔
اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِیْ وَمَا اَحْذَرُ فَقِنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ	٧٤	بارالٰہا! میں جس چیز سے خوف کھاتا ہوں پس تو ہی میری کفایت کر اور جس چیز سے میں پرہیز کرتا ہوں تو اس سے مجھے بچائے

اور میرے نفس اور دین کی حفاظت فرما۔

۷۵۔ وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَفِي أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي فَبَارِكْ لِي وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي۔

اور سفر میں میری حفاظت فرما، میرے اہل و عیال اور میرے مال و متاع میں تو میرا جانشین بنا دے اور جو کچھ مجھے رزق دیا ہے اس میں برکت دے اور مجھے اپنی نظر میں ذلیل و پست کر دے۔

۷۶۔ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي

اور لوگوں کی نظروں میں مجھے عظمت دے دے اور جن و انس کے شر سے مجھے سلامت رکھ اور میرے گناہوں کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کر۔

۷۷۔ وَبِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَنِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي وَإِلَى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي

اور میرے رازوں کو آشکار کر کے شرمندہ اور رسوا نہ کرنا اور میرے اعمال کی یادداشت میں گرفتار نہ کرنا اور اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین لینا اور اپنے علاوہ کسی دوسرے کے حوالے نہ کرنا۔

۷۸۔ إِلٰهِي إِلَى مَنْ تَكِلُنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ

بارالٰہا! اگر تو مجھے کسی قریبی عزیز کے حوالے کرے گا تو وہ مجھے چھوڑ دے گا یا کسی غیر کے سپرد کرے گا تو وہ ترش روئی کریگا

رَبِّیْ وَمَلِیْكُ اَمْرِیْ

یا تو مجھے کمزوروں کے حوالے کردے گا حالانکہ تو ہی میرا رب اور مالک ہے۔

اَشْكُوْ اِلَیْكَ غُرْبَتِیْ وَبُعْدَ دَارِیْ وَھَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ

۷۹ میں اپنی غربت، وطن کی دوری اور اپنی کمزوری اُداس سے جس کو تو نے میرے کام پر مسلط کیا ہے فقط تیرے ہاں ہی شکایت کرتا ہوں۔

اِلٰهِیْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَكَ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ

۸۰ بار الٰہا! تو اپنے غضب کو مجھ پر روا نہ رکھ، تیرا غضب مجھ پر نہ ہوا تو پھر کسی اور کی مجھے پرواہ نہیں۔

سُبْحَانَكَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ فَاَسْئَلُكَ یَا رَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ

۸۱ تیری ذات پاک ہے۔ بے شک تیری خیر و عافیت میرے لیے وسیع تر ہے۔ اے پروردگار! تو نے اپنے خاص نور جس کی وجہ سے زمین و آسمان روشن ہوئے

وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ لَا تُمِیْتَنِیْ عَلٰی غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلَ بِیْ سَخَطَكَ

۸۲ اور جس کی وجہ سے تاریکیاں دُور ہوئیں اور اوّلین و آخرین کے امور کی اصلاح ہوئی (اسی نُور) کا واسطہ دیتا ہوں کہ اپنے غضب کے ساتھ مجھے موت نہ دینا اور نہ ہی اپنی سختی نازل کرنا۔

لَكَ الْعُتْبٰی لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی

۸۳ تجھ سے عذر خواہی اور معذرت کرتا ہوں

تَرْضٰی قَبْلَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ		یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اس سے پہلے بھی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تھا۔
رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِيْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا	۸۴	تو محترم شہر مکہ، مشعر الحرام اور قدیم گھر کا پروردگار ہے وہ گھر جس پر تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کے لیے جائے امن قرار دیا۔
يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ	۸۵	اے وہ ذات جو اپنے حلم کی بنا پر عظیم گناہوں کو معاف کرتی ہے۔ اے وہ ذات جو اپنے فضل سے نعمات کو فراواں کرتی ہے، اے وہ ذات جو اپنے کرم کی بنا پر کثرت کے ساتھ بخشش کرتی ہے
يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ	۸۶	اے میری تکلیفوں کو دور کرنے والے! اے میری تنہائی کے ساتھی! اے میری تکلیفوں، دشواریوں میں فریادرسی کرنے والے! اے میرے نعمات کے مالک۔
يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	۸۷	اے میرے معبود! اے میرے آبا و اجداد۔ ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ کے معبود!
وَرَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَ	۸۸	اور جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل

اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الْمُنْتَجَبِیْنَ		کے پروردگار۔ اور حضرت محمدؐ خاتم النبیین اور ان کے منتخب آل ؑ کے پروردگار۔
مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ طٰهٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ	۹۵	توریت، انجیل، زبور اور قرآن کے نازل کرنے والے اور کٓھٰیٰعٓصٓ وطٰہٰ ویٰسٓ اور قرآن حکیم کے نازل کرنے والے۔
اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ فِیْ سَعَتِھَا وَتَضِیْقُ بِیَ الْاَرْضُ بِرُحْبِھَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِیْنَ	۹۶	تو میری جائے پناہ ہے جب وسیع راستے مجھے عاجز کردیں اور فرش زمین میرے لیے تنگ ہوجائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں ہلاک ہوجاتا۔
وَاَنْتَ مُقِیْلُ عَثْرَتِیْ وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ	۹۷	اور تو ہی میرے قصور کا درگذر کرنے والا ہے اگر تیری طرف سے پردہ پوشی نہ ہوتی تو میں رسوا ہوجاتا۔
وَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰۤی اَعْدَائِیْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِیْنَ	۹۸	اور تو ہی دشمنوں پر مجھے غالب کرنے کے لیے میری مدد و نصرت کرنے والا ہے اور اگر تیری نصرت نہ ہوتی تو میں مغلوب ہوجاتا۔
یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَ	۹۹	اے وہ ذات! جس نے بلندی اور

الرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآئُهٗ بِعِزِّهٖ يَعْتَزُّوْنَ

برتری کو اپنی ذات سے مخصوص کیا پس اس کے اولیا بھی اسی عزت سے عزت پاتے ہیں۔

۱۰۰ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَائِفُوْنَ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

اے وہ ذات! جس کے لیے بادشاہوں نے اپنی گردنوں پر ذلت کا طوق پہنا اور اس کی شوکت سے ڈرتے ہیں. وہ تو آنکھوں کی خیانت اور سینوں کے مخفی رازوں کو جانتا ہے۔

۱۰۱ وَغَيْبَ مَا تَاْتِیْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ

اور ہر زمانے اور ہر دہر کے غیب کو جانتا ہے۔ اے وہ جس کے علاوہ کوئی اور اس کی کیفیت نہیں جانتا سوائے اسی کے اسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے؟ اے وہ جس کے علاوہ اور کوئی اسے نہیں جانتا۔

۱۰۲ يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ

اے وہ جس نے پانی پر زمین کا فرش بچھایا اور ہوا کو آسمان پر بند کیا۔

۱۰۳ يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ

اے وہ ذات جس کے بہترین نام ہیں اے صاحب احسان وخیر۔ تیرا احسان کبھی منقطع نہیں ہو گا۔ اے وہ ذات

لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ	جو بیابان میں حضرت یوسفؑ کے لیے قافلے کو لانے والی اور اُسے کنویں سے نکالنے والی ہے۔
۱۰۴ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ	اور غلامی کے بعد اسے بادشاہ بنانے والی ہے۔ اے وہ جس نے یعقوبؑ کے لیے یوسفؑ کو لوٹایا جبکہ ان کی آنکھیں سفید ہو چکی تھیں اور وہ حزن ضبط کرنے والے تھے۔
۱۰۵ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى عَنْ اَيُّوبَ وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ وَفَنَاءِ عُمُرِهِ	اے حضرت ایوبؑ کی مصیبتوں اور بلاؤں کو دور کرنے والے اور اے حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھ کو اپنے فرزند کے ذبح سے کبر سنی کے باوجود روکنے والے۔
۱۰۶ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيٰى وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيدًا	اے وہ ذات جس نے حضرت زکریاؑ کی دُعا قبول کی اور انہیں یحییٰؑ جیسا فرزند عطا کیا اور انھیں اکیلا نہیں چھوڑا (بلکہ وارث بنایا)۔
۱۰۷ يَا مَنْ اَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيْ	اے وہ ذات جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا۔

	إِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ	اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا کو شگافتہ کیا اور انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کر دیا
۱۰۸	يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ يَا مَنْ لَّمْ يَعْجَلْ عَلٰی مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ	اے جس نے رحمت کی بارش سے پہلے بشارت دینے والی ہواؤں کو بھیجا۔ اے وہ جو اپنے گناہ گار بندوں پر عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا۔
۱۰۹	يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُوْلِ الْجُحُوْدِ وَقَدْ غَدَوْا فِیْ نِعْمَتِهٖ يَأْكُلُوْنَ رِزْقَهٗ وَيَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ	اے وہ جس نے مسلسل وطویل انکار کرنے والے جادوگروں کو نجات دی حالانکہ وہ اس کی نعمتوں سے مالامال تھے۔ اس کا رزق کھاتے اور دوسروں کی عبادت کرتے تھے۔
۱۱۰	وَقَدْ حَادُّوْهُ وَنَادُّوْهُ وَكَذَّبُوْا رُسُلَهٗ۔	اور وہ اس کے مقابل کھڑے ہوتے۔ اس کا شریک قرار دیتے اور اس کے انبیاء کی تکذیب کرتے تھے۔
۱۱۱	يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِیْءُ يَا بَدِيْعُ لَا نِدَّ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ	اے اللہ اے معبود اے پیدا کرنے والے اے حسین وجمیل اشیا کو پیدا کرنے والے تیرا کوئی ہمسر نہیں اے

		ہمیشہ رہنے والے تجھے فنا نہیں۔
یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا مَنْ ھُوَ قَآئِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ	۱۱۲	اے وہ ذات جو اُس وقت بھی زندہ رہے گی جب کہ کوئی زندہ نہیں رہے گا اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے نفس کے ساتھ اس کے عمل کے مطابق سلوک کرنے والے۔
یَا مَنْ قَلَّ لَہٗ شُکْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَعَظُمَتْ خَطِیْئَتِیْ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ	۱۱۳	اے وہ جس کے لیے میرا شکر قلیل ہے مگر اس نے مجھے محروم نہیں رکھا میری خطائیں عظیم ہیں۔ مگر اس نے مجھے رسوا نہیں کیا۔
وَرَاٰنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَشْھَرْنِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ فِیْ صِغَرِیْ	۱۱۴	اور اس نے مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھا مگر مجھے گناہ گار مشہور نہیں کیا۔ اے وہ جس نے طفلی میں میری حفاظت کی۔
یَا مَنْ رَزَقَنِیْ فِیْ کِبَرِیْ یَا مَنْ اَیَادِیْہِ عِنْدِیْ لَا تُحْصٰی وَنِعَمُہٗ لَا تُجَازٰی۔	۱۱۵	اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں رزق دیا ہے۔ اے وہ جس کے مجھ پر اتنے سارے احسانات ہیں جنھیں شمار نہیں کیا جا سکتا اور ایسی نعمتیں دیں جس کا کوئی بدل قرار نہیں پا سکتا۔
یَا مَنْ عَارَضَنِیْ بِالْخَیْرِ وَالْاِحْسَانِ	۱۱۶	اے وہ جس نے میرے ساتھ نیکی اور

وَعَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ		بھلائی کے ساتھ سلوک کیا مگر میں نے اس کے ساتھ نافرمانی اور برائی کا سلوک کیا۔
يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ	۱۱۷	اے وہ جس نے مجھے ایمان کی ہدایت دی قبل اس کے کہ میں اس کے احسانات کے شکر کی معرفت حاصل کرتا۔
يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضًا فَشَفَانِي وَعُرْيَانًا فَكَسَانِي وَجَائِعًا فَأَشْبَعَنِي وَعَطْشَانًا فَأَرْوَانِي	۱۱۸	اے وہ جسے میں نے اپنی بیماری میں پکارا تو اس نے مجھے شفا دی۔ جب میں عریاں تھا تو مجھے لباس پہنایا۔ بھوکا تھا مجھے شکم سیر کیا اور پیاسا تھا تو مجھے سیراب کیا۔
وَذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِي وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي وَغَائِبًا فَرَدَّنِي وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي	۱۱۹	میں ذلیل تھا تو اس نے مجھے عزت دی جاہل تھا معرفت عطا کی۔ اکیلا تھا اس نے کثرت عطا کی، دور تھا اس نے مجھے لوٹا دیا، تنگ دست تھا تو تونگر کردیا۔ مدد کا طلب گار تھا تو اس نے میری مدد کی۔
وَغَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي وَأَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأَنِي	۱۲۰	اور جب میں تونگر تھا تو اس نے مجھ سے دولت نہیں چھینی۔ ان تمام اشیاء

سے میں رُکا تھا تو اس نے ابتدا کی۔

۱۲۱ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِي وَنَفَّسَ كُرْبَتِي وَاَجَابَ دَعْوَتِي وَسَتَرَ عَوْرَتِي

تمام تعریفیں اور شکر تیرے لیے ہیں۔ اے وہ جس نے میری خطا کو درگزر کیا۔ میرے رنج و الم کو دور کیا، میری دُعا کو قبول کیا۔ میرے عیوب کی پردہ پوشی کی۔

۱۲۲ وَغَفَرَ ذُنُوبِي وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي وَنَصَرَنِي عَلٰى عَدُوِّي وَاِنْ اَعُدُّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَائِمَ مِنَحِكَ لَا اُحْصِيهَا

میرے گناہوں کو معاف کیا۔ مجھے میرے مقصد تک پہنچایا۔ اور میرے دشمن کے مقابلے میں میری مدد کی۔ اگر میں تیری نعمتیں اور احسانات اور مہربانیاں شمار کرنا چاہوں تو شمار نہیں کر سکتا۔

۱۲۳ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَنْعَمْتَ اَنْتَ الَّذِي اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِي اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِي اَكْمَلْتَ

اے میرے مولا! تو وہی ہے، جس نے احسان کیا تو وہی ہے جس نے نعمتیں دی ہیں تو وہی ہے جس نے احسان کیا تو نے حسن بخشا، فضیلت دی اور تو نے ہی کمال بخشا۔

۱۲۴ اَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِي وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِي اَعْطَيْتَ اَنْتَ الَّذِي اَغْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِي

تو وہی ہے جس نے رزق دیا۔ تو نے ہی توفیق عطا فرمائی۔ تو نے ہی عطا کیا تو نے ہی بے نیاز بنایا ہے تو نے ہی

اَقْنَیْتَ	میری حفاظت کی۔
۱۲۵ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ ھَدَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ	تو ہی ہے جس نے پناہ دی تو ہی ہے جس نے کفایت کی۔ تو ہی ہے۔ جس نے ہدایت دی۔ تو ہی ہے جس نے برائیوں سے بچایا۔
۱۲۶ اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ	تو ہی ہے جس نے پردہ پوشی کی۔ تو نے ہی بخش دیا ہے۔ تو نے ہی درگزر کیا
۱۲۷ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ	تو نے ہی غلبہ دیا، تو نے ہی عزت بخشی تو نے ہی مدد کی۔ تو نے ہی دستگیری کی۔ تو نے ہی تائید کی۔
۱۲۸ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ	تو ہی ہے جس نے مدد کی، تو نے ہی شفا بخشی، تو نے ہی عافیت دی تو نے ہی کرامت بخشی، تو بابرکت اور بلند ہے۔
۱۲۹ فَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَلَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں اور تیرے لیے ہی ہمیشہ کے لیے شکر ثابت ہے۔
۱۳۰ ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰھِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ	اے میرے معبود! میں اپنے گناہوں کا

فَاغْفِرْهَالِیْ اَنَاالَّذِیْ اَسَاْتُ اَنَاالَّذِیْ اَخْطَاْتُ اَنَاالَّذِیْ هَمَمْتُ

اعتراف کرتا ہوں انہیں معاف فرما میں نے ہی برائیاں کی ہیں، میں ہی خطاوار ہوں میں نے ہی ان برائیوں اور خطاؤں کو اپنے قصد وارادہ کے ساتھ کیا۔

۱۳۱ اَنَاالَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَاالَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَاالَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَاالَّذِیْ اعْتَمَدْتُ

میں ہی جاہل ہوں، غافل ہوں بھول جانے والا ہوں میں نے ہی یہ سب غلطیاں قصد وارادہ کے ساتھ کی ہیں

۱۳۲ اَنَاالَّذِیْ تَعَمَّدْتُ اَنَاالَّذِیْ وَعَدْتُّ اَنَاالَّذِیْ اَخْلَفْتُ اَنَاالَّذِیْ نَكَثْتُ اَنَاالَّذِیْ اَقْرَرْتُ

میں ہی وعدے کرتا ہوں اور وعدہ خلافی کرتا ہوں میں نے ہی عہد وپیمان توڑے میں نے ہی اقرار کیا ہے۔

۱۳۳ اَنَاالَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَالِیْ

میں ہی وہ ہوں کہ جس نے تیری نعمتوں کے نزول کا اعتراف کیا ہے اور ابھی تک میرے پاس ہیں مگر میں گناہوں کے ساتھ پلٹتا ہوں، تو انہیں معاف کردے۔

۱۳۴ یَامَنْ لَاتَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَالْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ

اے وہ ذات جسے بندوں کے گناہ ضرر نہیں پہنچا سکتے، وہ ان کی اطاعت وبندگی سے بے نیاز ہے اور جو نیک کام کرے اسے تو اپنی رحمت ونصرت کے

ساتھ توفیق دینے والا ہے۔

فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُكَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَكَبْتُ نَهْیَكَ

۱۳۵ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے معبود! میرے آقا! میرے معبود! تو نے مجھے حکم دیا۔ مگر میں نے نافرمانی کی اور تو نے منع کیا مگر میں نے اس کا ارتکاب کیا۔

فَاَصْبَحْتُ لَاذَا بَرَاءَةٍ لِیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ

۱۳۶ پس میں اس حالت میں گناہوں سے بری الذمہ نہیں کہ معذرت کرسکوں اور نہ تو قوت رکھتا ہوں کہ غلبہ پاؤں پس میں تیرے سامنے کیا لے کر آؤں۔

یَا مَوْلَایَ اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ اَلَیْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِیْ وَبِكُلِّهَا عَصَیْتُكَ

۱۳۷ اے میرے مولا! کیا میں اپنے کان آنکھ، زبان، یا ہاتھوں یا پاؤں کے ذریعے تیرے سامنے آسکتا ہوں! کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں؟ مگر میں نے ان سب کی مدد سے تیری نافرمانی کی ہے۔

یَا مَوْلَایَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَ السَّبِیْلُ عَلَیَّ

۱۳۸ اے میرے مولا! مجھ پر تیری حجّت قائم ہو چکی ہے اور میں ہی جوابدہ ہوں۔

یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ الْاٰبَاءِ

۱۳۹ اے وہ ذات! جس نے مجھے میرے ماں باپ

وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ تَزْجُرُوْنِيْ وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْاِخْوَانِ اَنْ يُعَيِّرُوْنِيْ وَمِنَ السَّلَاطِيْنِ اَنْ يُعَاقِبُوْنِيْ۔

سے میری برائیوں کو پوشیدہ رکھا کہیں وہ مجھ سے ناراض وخفا نہ ہوجائیں تو نے میری بُرائیوں کو خاندان والوں اور بھائیوں سے چھپایا کہ کہیں وہ سرزنش نہ کریں۔ بادشاہوں اور حاکموں کی نظروں سے میری برائیوں کو پوشیدہ رکھا تاکہ مجھ پر عتاب نہ کریں۔

۱۴۰ وَلَوِ اطَّلَعُوْا يَا مَوْلَايَ عَلٰى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّيْ اِذًا مَا اَنْظَرُوْنِيْ وَلَرَفَضُوْنِيْ وَقَطَعُوْنِيْ

اے میرے مولا! اگر یہ لوگ بھی اس چیز پر مطلع ہوجائیں جس سے تو مطلع ہے تو مجھے ذرا بھی مہلت نہیں دیں گے۔ اور مجھے چھوڑ دیں گے اور مجھ سے قطع تعلق کرلیں گے۔

۱۴۱ فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِيْ خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ حَصِيْرٌ حَقِيْرٌ لَا ذُوْ بَرَاءَةٍ فَاَعْتَذِرُ

پس اے میرے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے میرے مولا میں کمترین، کمزور، محصور وحقیر ہوں اور نہ بری الذمّہ ہونے کی عذرخواہی کرسکتا ہوں۔

۱۴۲ وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرَ وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجَّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ

اور نہ قوت کا مالک ہوں کہ غلبہ پاسکوں نہ میرے پاس کوئی دلیل ہے

وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْءً وَمَا عَسَى الْجُحُوْدُ — جو اپنی صفائی میں پیش کروں اور نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے بُرائی نہیں کی ہے اور نہ ہی بداعمالی سے انکار کیا ہے۔

۱۴۴ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِيْ كَيْفَ وَاَنّٰى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِيْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ — اے میرے مولا! اگر میں انکار بھی کروں تو مجھے اس کا فائدہ کچھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ میرے تمام اعضاء بدن میرے خلاف گواہ ہیں کہ میں نے کیا کیا اعمال کیے ہیں

وَعَمِلْتُ يَقِيْنًا غَيْرَ ذِيْ شَكٍّ اَنَّكَ سَائِلِيْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ — میں یقین کے ساتھ جانتا ہوں اس میں کچھ شک نہیں کہ تو مجھ سے عظیم کاموں کے بارے میں ضرور سوالات و بازپرس کریگا۔

۱۴۵ وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِيْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِيْ وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِيْ — اور تو حاکم عادل ہے جو ظلم و جور نہیں کرتا اور تیری عدالت ہی نے مجھے ہلاک کرنا ہے اور میں تیرے ہر عدل سے پناہ چاہتا ہوں

۱۴۶ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ فَبِذُنُوْبِيْ بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ فَبِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ — اے میرے معبود! اگر تو مجھے عذاب میں مبتلا کرے گا تو میرے ہی گناہوں کی وجہ سے ہوگا۔ جبکہ تیری حجّت تمام ہو چکی ہے، اور اگر تو مجھے معاف کردے گا تو تیرے حلم وجود و کرم کا نتیجہ ہوگا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ | ۱۴۷ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے۔ میں ظالموں میں سے تھا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ | ۱۴۸ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے۔ میں مغفرت طلب کرنے والوں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ | ۱۴۹ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے۔ میں توحید پر عقیدہ رکھنے والوں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَائِفِیْنَ | ۱۵۰ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے۔ میں ڈرنے والوں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِیْنَ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے میں تجھ سے خوف رکھنے والوں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الرَّاجِیْنَ | ۱۵۱ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے میں اُمید رکھنے والوں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سبحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِیْنَ | ۱۵۲ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و منزہ ہے۔ میں تیری طرف رغبت رکھنے والوں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ | ۱۵۳ | تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک منزہ ہے

كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِيْنَ		میں لا الٰہ الا اللہ (وحدانیت) کا قائل ہوں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ	۱۵۵	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ میں تسبیح کرنے والوں میں سے ہوں۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ السَّائِلِيْنَ	۱۵۶	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ میں سوال کرنے والوں میں سے ہوں۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِيْنَ	۱۵۷	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں تکبیر (اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے) کہنے والوں میں سے ہوں۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَرَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِيْنَ	۱۵۸	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے تو میرا اور میرے گزشتہ آباؤ اجداد کا پالنے والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَائِیْ عَلَيْكَ مُمَجِّدًا وَاِخْلَاصِیْ لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَاِقْرَارِیْ بِاٰلَائِكَ مُعَدِّدًا	۱۵۹	اے میرے معبود! یہ میری طرف سے تیری عظمت کی ثنا ہے، تیری توحید کا ذکر اخلاص کے ساتھ ہے اور گن گن کر تیری نعمات کا اقرار کرتا ہوں۔
وَاِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوْغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا اِلٰی حَادِثٍ	۱۶۰	اگرچہ میں مانتا ہوں کہ ان نعمتوں کی فراوانی اور کثرت کی وجہ سے انہیں کوئی شمار نہیں کرسکتا۔ یہ تمام نعمتیں کامل و روشن ہیں اور قدیم سے جدید تک پہنچنے والی ہیں

مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ	۱۶۱	ابتداء آفرینش سے تیرا یہ طریقہ چلا آرہا ہے یہاں تک کہ جب تو نے مجھے پیدا کیا۔ اس وقت سے فقر سے بے نیاز رکھا۔ اور نقصان و سختی سے بچایا۔
وَتَسْبِيبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ	۱۶۲	اور سہولت کے اسباب مہیا کیے، دشواریوں کو دور کیا۔ درد و کرب کو دور کیا، جسمانی صحت عطا فرمائی اور دینی سلامتی سے نوازا۔
وَلَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعُ الْعٰلَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ	۱۶۳	اگر تمام جہانوں کے اولین و آخرین میرے ساتھ مل کر تیری نعمتوں کا شمار کرنا چاہیں تو
مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ رَحِيمٍ	۱۶۴	مجھے اور نہ انہیں اس کی طاقت و قدرت ہے۔ تو پاک و بلند پروردگار ہے کرم کرنے والا ہے عظمتوں کا مالک ہے اور رحم کرنے والا ہے۔
لَا تُحْصٰى آلَاؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافٰى نَعْمَاؤُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ وَأَسْعِدْنَا	۱۶۵	تیری نعمتوں کا شمار نہیں اور نہ تیری حمد و ثنا کا حق ادا کیا جاسکتا ہے اور نہ تیری نعمتوں کا بدلہ دیا جاسکتا ہے۔ پروردگار تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

بِطَاعَتِكَ

اور ہم پر اپنی نعمتیں عام فرما اور اطاعت کی سعادت عطا فرما۔

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ

١٦٦ تو پاک ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے میرے پروردگار! تو ہی بے چین لوگوں کی دُعا قبول کرتا ہے اور برائی کو دور کرتا ہے۔ تو ہی رنجور اور گرفتار لوگوں کی فریاد رسی کرتا ہے۔ مریضوں کو شفا دیتا ہے اور فقیروں کو تونگر کرتا ہے

وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَلَيْسَ دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ

١٦٧ اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے چھوٹوں پر رحم کرتا ہے۔ بڑوں کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی پشت پناہ نہیں۔ تجھ سے بڑھ کر کوئی قادر نہیں۔ تو ہی اعلیٰ اور بزرگ ہے۔ اے زنجیر سے جکڑے ہوئے قیدی کو آزادی دلانے والے!

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَزِيْرَ

١٦٨ اے چھوٹے بچوں کو رزق دینے والے! اے خوف زدہ، پناہ چاہنے والوں کو بچانے والے! اے وہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی وزیر ہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

١٦٩ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ تو ہی

١٧٠ وَاَعْطِنِیْ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَیْتَ وَاَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوْلِیْهَا وَاٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا

آج رات مجھے اس سے بہتر عطا فرما جے تو نے اپنے بندوں میں سے کسی ایک کو عطا کیا ہے وہ نعمتیں جو ظاہری طور پر مسلسل ہوں اور وہ نعمتیں جن کی تو تجدید کرتا رہتا ہے۔

١٧١ وَبَلِیَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَیِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا اِنَّكَ لَطِیْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِیْرٌ وَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اس بلا سے جو تو دور کرتا ہے اور رنج وغم کو جس کو تو برطرف کرتا ہے اس دُعا کو جس کو تو سنتا ہے اس نیکی کو جس کو تو قبول کرتا ہے اور جن برائیوں کو تو چھپاتا ہے۔ بے شک تو لطیف ہے اور ہر شے سے تو آگاہ ہے۔ اور ہر چیز پر تو قدرت رکھتا ہے۔

١٧٢ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِیَ وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَاَكْرَمُ مَنْ عَفٰی وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی وَاَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا

اے معبود! تو ہر پکارے جانے والوں میں سے قریب تر ہے۔ ہر قبول کرنے والے سے جلدی قبول کرتا ہے اور عام درگذر کرنے والوں سے زیادہ کریم ہے۔ ہر دینے والے سے زیادہ عطا کرنے والا ہے ہر مسئول سے زیادہ سننے والا ہے اے دنیا و آخرت کے رحمٰن و رحیم۔

لہ مراد شب عرفہ ہے۔

۱۷۲ لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ وَلَا سِوَاكَ مَأْمُولٌ

تجھ جیسا کوئی نہیں جس سے سوال کیا جائے اور نہ تیرے سوا کسی سے اُمید رکھی جا سکتی ہے

۱۷۳ دَعَوْتُكَ فَأَجَبْتَنِي وَسَئَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِي وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي وَفَزِعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي

میں نے تجھے پکارا تو تو نے جواب دیا. میں نے تجھ سے سوال کیا تو تُو نے مجھے عطا کیا. جب میں تیری طرف راغب ہوا تو تو نے مجھ پر رحم فرمایا اور جب میں نے تجھ پر اعتماد کیا! تو تُو نے مجھے نجات دی، جب میں نے تیری پناہ لی تو تُو نے ہی میری کفایت کی.

۱۷۴ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ

اے معبود! اپنے بندے اور رسول و نبی حضرت محمد مصطفٰے اور ان کی تمام طیب وطاہر اولاد پر رحمت نازل فرما.

۱۷۵ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَائَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَائَكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ ذَاكِرِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اپنی نعمتوں کو ہم پر تمام کر دے تو اپنی عطاؤں کو ہمارے لیے خوشگوار کر دے تو ہمیں اپنے شکر گزاروں اور اپنی نعمتوں کو یاد رکھنے والوں میں لکھ لے آمین، آمین، اے تمام جہانوں کے پالنے والے!

۱۷۶ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ

اے معبود! اے وہ جو مالک ہے تو قدرت بھی رکھتا ہے. قدرت ہے تو قہار بھی ہے

وَاسْتَغْفَرَ فَغَفَرَ

نافرمانی کرنے والوں کی پردہ پوشی کرتا ہے اور طلب مغفرت کرنے والوں کو معاف کرتا ہے۔

۱۷۷ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَ مُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّ وَسِعَ الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَأْفَةً وَّ رَحْمَةً وَّ حِلْمًا۔

اے طلب کرنے والوں، رغبت کرنے والوں کی منزل مقصود اور امید رکھنے والوں کی منتہائے آرزو، اے وہ جس نے اپنے علم کی بنا پر ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اور جس نے معذرت چاہنے والوں کو اپنی مہربانی، رحمت اور حلم سے گھیر رکھا ہے۔

۱۷۸ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ خَلْقِكَ

اے معبود! ہم آج کی رات کو تو نے جو شرف و عظمت عطا فرمایا ہے۔ تیرے نبیؐ و رسولؐ اور تیری مخلوق میں سے بہترین مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں

۱۷۹ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

اور جو تیری وحی کا امانت دار ہے بشیر و نذیر اور سراج منیر ہے جن کے ذریعے تو نے مسلمانوں کو نعمتوں سے نوازا ہے اور جن کو تمام جہانوں کے لیے رحمت

بنا دیا ہے۔

۱۸۰ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ مِنْكَ عَلٰى
اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جیسے کہ وہ اس کے اہل ہیں رحمت نازل فرما۔

۱۸۱ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ
اے صاحب عظمت تو ان پر اور ان کی برگزیدہ پاک و پاکیزہ آلؑ پر رحمت نازل فرما۔

۱۸۲ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ
اور ہمیں اپنے دامنِ عفو میں ڈھانپ لے۔ تیری ہی طرف مختلف زبانوں میں آوازیں (نالہ و فریاد) بلند ہیں۔

۱۸۳ فَاجْعَلْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پس اے معبود! اس رات[1] تو ہر اس نیکی میں سے ہمارا حصہ بھی مقرر فرما۔ جسے تو اپنے بندوں میں تقسیم کر رہا ہے اور اس نور سے جس سے تو ہدایت کر رہا ہے اور اس رحمت سے جسے تو پھیلا رہا ہے۔ اور اس برکت سے جسے تو نازل کر رہا ہے اور اس عافیت سے جس سے عیوب کو ڈھانک رہا ہے اور اس رزق سے جس کو تو پھیلا رہا ہے (عام کر رہا ہے) اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

[1] شب عرفہ مراد ہے

رحم کرنے والے۔

اَللّٰھُمَّ اَقْلِبْنَا فِی ھٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِیْنَ مُفْلِحِیْنَ مَبْرُوْرِیْنَ غَانِمِیْنَ	۱۸۵	اے معبود! تو اس وقت ہمیں کامیاب و کامران، فلاح یافتہ، نیکوکار اور مقصد میں بامراد پلٹا دے۔
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِیْنَ وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ فَضْلِكَ	۱۸۶	اور ہمیں مایوسوں میں نہ ٹھہرانا۔ اور نہ ہمیں اپنی رحمت سے خالی رکھنا اور ہمیں اپنے فضل وکرم سے جس کی ہم آس لگائے بیٹھے ہیں محروم نہ رکھنا۔
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُوْمِیْنَ وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَائِكَ قَانِطِیْنَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِیْنَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِیْنَ	۱۸۷	اور تو ہمیں اپنی رحمت سے محروم نہ فرمانا اور نہ اس فضل وکرم سے مایوس کرنا، جس کے ہم امیدوار ہیں تو ہمیں نامراد واپس نہ کرنا اور نہ اپنے دروازہ سے ہٹانا۔
یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ اِلَیْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِیْنَ وَلِبَیْتِكَ الْحَرَامِ آمِّیْنَ قَاصِدِیْنَ	۱۸۸	اے سب سے بڑھ کر بخشش کرنے والے اور بہترین کرم کرنے والے! ہم یقین کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں اور تیرے بیت الحرام (خانہ کعبہ) کا قصد وارادہ ہے۔
فَاَعِنَّا عَلٰی مَنَاسِكِنَا وَاَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا	۱۸۹	پس تو ہمارے مناسک حج کی بجاآوری میں ہماری مدد فرما، ہمارے حج کو کامل

فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ

کر دے (قبول فرمالے) اور ہماری غلطیوں سے درگزر فرما اور ہم کو معاف فرما دے۔ ہم نے تیرے سامنے ان ہاتھوں کو دراز کیا ہے جن پر اعتراف کی ذلّت کے داغ لگے ہوئے ہیں۔

۱۹۰ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنٰكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ

اے معبود! اس رات ہمیں وہ عطا کر دے جس کا ہم نے سوال کیا ہے۔ اور ہم نے تجھ سے جیسی کفایت چاہی ایسی ہی کفایت فرما۔ کیونکہ تیرے علاوہ کوئی اور کفایت کرنے والا نہیں ہے اور تیرے سوا ہمارا کوئی پروردگار نہیں تیرا حکم ہم پر نافذ ہے۔

۱۹۱ مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِيْنَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ

تو اپنے علم کے ذریعے ہمارا احاطہ کرنے والا ہے اور عدالت کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔ ہمارے لیے بھلائی کا حکم فرما اور ہمیں اہلِ خیر میں سے قرار دے۔

۱۹۲ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ وَكَرِيْمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ وَاغْفِرْ لَنَا

اے معبود! اپنے جود و کرم کے ذریعہ ہمارے لیے عظیم اجر، اچھا ذخیرہ (ثواب) دائمی آسائش کو لازمی قرار دے اور

ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ۔	ہمارے تمام گناہوں کی مغفرت فرما۔

وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَافَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	۱۹۳	اور ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہمیں ہلاک نہ فرمانا اور اسے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے! مہربانی ورحمت کا رُخ ہماری طرف سے نہ موڑنا۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ	۱۹۴	اے معبود! اس وقت ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جنھوں نے تجھ سے سوال کیا تو تُو نے انھیں عطا کیا ہے۔
وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهٗ وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	۱۹۵	اور شکر کرتے ہیں تو تُو نعمات میں اضافہ کرتا ہے اور جنھوں نے توبہ کی تو تونے قبول کی اور جنھوں نے تمام گناہوں سے بیزاری وبرأت کا اظہار کیا تو تونے ان کی مغفرت فرمائی اے صاحب جلال واکرام۔
اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ	۱۹۶	اے معبود! ہمیں توفیق عطا فرما اور ہماری ہدایت فرما اور ہماری گریہ وزاری کو قبول فرمالے سوال کیے جانے والوں سے افضل وبہتر اے وہ جس سے سب سے زیادہ رحم

الْجُفُوْنِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ		کی بھیک مانگی جاتی ہے اے وہ ذات
		جس سے پلکوں کی بندشیں اور آنکھوں
		کے اشارے مخفی نہیں ہیں
وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ وَ	۱۹۷	اور نہ پردے میں پوشیدہ چیزیں اس
لَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ		سے پوشیدہ ہیں۔ وہ دلوں کے بھید
الْقُلُوْبِ اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ		کو جاننے والا ہے یقیناً یہ تمام چیزیں تیرے
عِلْمُكَ		علم کے احاطے میں ہیں
وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ	۱۹۸	اور اس کا حلم بہت وسیع ہے تو پاک
وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ		اور بلند ہے اس بات سے جو ظالم کہتے
عُلُوًّا كَبِيْرًا		ہیں تو بہت بلند تر اور برتر ہے۔
تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ	۱۹۹	ساتوں آسمان اور تمام زمینیں اور جو کچھ
الْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ		ان کے درمیان ہیں سب تیری ہی تسبیح
مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ		کرتے ہیں۔ ہر شے تیری ہی تسبیح کرتی
فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ		ہے۔ اے صاحب جلال و اکرام تیرے
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		ہی لیے حمد بزرگی اور عالی مرتبتی زیبا ہے۔
وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاَيَادِيْ	۲۰۰	تو ہی فضل و انعام والا اور عظیم احسان
الْجِسَامِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ		کرنیوالا ہے تو سخی اور مہربان ہے۔ کرم کرنے
الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ		والا ہے۔ میرے معبود! مجھ پر اپنے حلال
عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ		رزق میں وسعت عطا فرما۔

وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَدِيْنِيْ وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ وَاعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْبِيْ وَ لَا تَسْتَدْرِجْنِيْ	۲۰۱ میرے جسم اور دین میں عافیت عطا فرما۔ مجھے خوف سے امان دے دے اور (مجھے) میری گردن کو آگ سے آزاد کر دے اے پروردگار! تو مجھے اپنی تدبیروں کا ہدف ونشانہ نہ بنانا اور اپنے عذاب کے شکنجہ میں رفتہ رفتہ کھینچ نہ لینا۔
وَلَا تَخْدَعْنِيْ وَادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	۲۰۲ تو مجھے کسی فریب میں مبتلا نہ رکھنا اور مجھے فاسق وبدکار جنوں اور انسانوں کے شر سے محفوظ رکھنا۔

اس کے بعد امامؑ نے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کیا اور آنکھ سے آنسو جاری تھے۔ بلند آواز سے فرمایا۔

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ	۲۰۳ اے تمام سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے والے اور تمام دیکھنے والوں میں سے سب زیادہ دیکھنے والے۔ اے حساب میں سب سے زیادہ جلدی کرنے والے اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ رحمت نازل فرما، حضرات محمدؐ وآلِ محمدؐ پر جو صاحبان برکت

اور سردار ہیں۔

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ حَاجَتِیَ الَّتِیْ اِنْ اَعْطَیْتَنِیْهَا لَمْ یَضُرَّنِیْ مَا مَنَعْتَنِیْ وَاِنْ مَنَعْتَنِیْهَا لَمْ یَنْفَعْنِیْ مَا اَعْطَیْتَنِیْ اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

۲۰۴ اے معبود! میں تجھ سے اپنی وہ حاجتیں طلب کرتا ہوں کہ اگر تو نے پوری کردیں تو اس میں میرا کوئی نقصان نہیں جن کو تو نے پورا کرنے سے روک دیا۔ اگر تو نے میری حاجتیں پوری نہیں کیں تو عطا شدہ چیز میرے لیے نفع بخش نہیں ہوگی۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری گردن کو آگ (جہنم) سے چھڑا دے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

۲۰۵ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ ملک تیرے لیے ہے اور تمام حمد و ثنا تیرے لیے ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار! اے پروردگار!

کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام حسینؑ کی عرفہ کی دُعا کو یہیں تک نقل کیا ہے اور علامہ مجلسیؒ نے بھی اس دُعا کو زاد المعاد میں کفعمی کی روایت کے مطابق نقل فرمایا ہے۔ لیکن سید ابن طاؤسؒ نے کتاب اقبال میں بعد "یا رب یا ربّ" کے اس کو بھی نقل کیا ہے۔

اِلٰهِیْ اَنَا الْفَقِیْرُ فِیْ غِنَایَ

۲۰۶ اے میرے معبود! میں تیرے سامنے

فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِیْ فَقْرِیْ	اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں پھر تو اپنی احتیاج کے موقع پر محتاج کیونکر نہ ہوں گا۔
اِلٰهِیْ اَنَا الْجَاهِلُ فِیْ عِلْمِیْ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِیْ جَهْلِیْ	۲۰۷ میرے معبود! میں علم کے باوجود تیرے سامنے جاہل ہوں، تو پھر اپنی جہالت ولاعلمی کی حالت میں کس طرح بہت زیادہ جاہل نہ ہوں گا۔
اِلٰهِیْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَآءِ مَقَادِيْرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَآءٍ وَ الْيَاْسِ مِنْكَ فِیْ بَلَآءٍ	۲۰۸ میرے معبود! تیری مختلف تدابیر اور تیرے جلد بدلنے والے مقدرات نے تیرے صاحبان معرفت بندوں کو اس سے روک دیا ہے۔ کہ تیری نعمتوں پر آسودہ خاطر ہوں یا تیری بلاؤں پر تیری رحمت سے مایوس ہوں۔
اِلٰهِیْ مِنِّیْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِیْ وَ مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ	۲۰۹ میرے معبود! میری طرف سے وہی مناسب ہے جو میری پستی وملامت کے مطابق ہے۔ اور تجھ سے تیرے کرم کے سزاوار سلوک کی امید ہے
اِلٰهِیْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ	۲۱۰ میرے معبود! تو نے میرے کمزور وجود

وَالرَّأْفَةِ لِیْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِیْ اَفَتَمْنَعُنِیْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِیْ

کی تخلیق سے پہلے ہی اپنے آپ کو رافت ورحمت کی صفات سے متصف کیا ہے تو کیا میرے کمزور وجود کی تخلیق کے بعد ان صفات کے ساتھ سلوک کو روا نہ رکھے گا۔

اِلٰهِیْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّیْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَیَّ وَاِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِیْ مِنِّیْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ

۲۱۱ میرے معبود! اگر مجھ سے نیکیاں ظہور پذیر ہو جائیں تو تیرے فضل وکرم کی وجہ سے یہ مجھ پر بڑا احسان ہے۔ اور اگر مجھ سے برائیاں سرزد ہوں تو تیری عدالت کا دروازہ کھلا ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو چکی ہے۔

اِلٰهِیْ كَیْفَ تَكِلُنِیْ وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِیْ وَكَیْفَ اُضَامُ وَ اَنْتَ النَّاصِرُ لِیْ

۲۱۲ میرے معبود! تو مجھے دوسرے کے حوالے کیسے کرے گا جبکہ تو ہی میرا کفیل ہے اور میں کس طرح ذلیل کیا جاؤں گا جبکہ تو خود مدد کرنے والا ہے۔

اَمْ كَیْفَ اَخِیْبُ وَاَنْتَ الْحَفِیُّ بِیْ هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِفَقْرِیْ اِلَیْكَ

۲۱۳ میں کس طرح مایوس و ناامید ہو سکتا ہوں جبکہ تو مجھ پر مہربان ہے۔ اب میں تیرے حضور اپنے فقر واحتیاج کو وسیلہ بناتا ہوں۔

وَكَيْفَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ	۲۱۴	مگر یہ کہ فقیر کا تیرے حضور پہنچنا محال ہے تو یہ میرے لیے وسیلہ کیوں کر بن سکتا ہے۔
أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حَالِي وَهُوَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُتَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزَ إِلَيْكَ	۲۱۵	یا میں اپنی حالت کی شکایت تجھ سے کیسے کروں جبکہ وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں یا میں اپنے کلام کو اپنے اندر کا ترجمان کیسے قرار دوں جبکہ وہ تیرے حضور ظاہر و آشکار ہے۔
أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ آمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ أَحْوَالِي وَبِكَ قَامَتْ	۲۱۶	یا تو مجھے میری امیدوں سے کیسے محروم کرے گا جبکہ وہ امیدیں تیری بارگاہ میں پہنچ چکی ہوں۔ یا میرے احوال کو تو کیسے درست نہیں کرے گا جبکہ ان کا قیام تیری وجہ سے ہے۔
إِلٰهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي	۲۱۷	میرے معبود! میری عظیم جہالت کے باوجود مجھ پر کس قدر تیرا لطف و کرم ہے اور میری کوتاہیوں کے باوجود تو مجھ پر کس قدر رحم کرتا ہے۔
إِلٰهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَرْأَفَكَ بِي فَمَا الَّذِي	۲۱۸	میرے معبود! تو کس قدر میرے نزدیک ہے اور میں کس قدر تجھ سے دور ہوں

يَحْجُبُنِي عَنْكَ

تو کس قدر مجھ پر مہربان ہے پس کیا چیز میرے اور تیرے درمیان حجاب کا سبب بن سکتی ہے

اِلٰهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْآثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْأَطْوَارِ أَنَّ مُرَادَكَ مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ

۲۱۹ اے میرے مولا! میں مختلف تاثرات اور دنیا کے بدلتے اطوار سے یہ جان چکا ہوں کہ میرے بارے میں تیری غرض یہ ہے کہ تیری معرفت حاصل ہو جائے یہاں تک کہ کسی بھی چیز میں تجھ سے بے خبر نہ رہوں۔

اِلٰهِي كُلَّمَا أَخْرَسَنِي لُؤْمِي أَنْطَقَنِي كَرَمُكَ وَكُلَّمَا آيَسَتْنِي أَوْصَافِي أَطْمَعَتْنِي مِنَنُكَ

۲۲۰ میرے معبود! میری کم مائگی ہر وقت زبان بند رکھنے پر مجبور کرتی ہے تو تیری عظمت اور مہربانی مجھے بولنے پر اُبھارتی ہے اور جب کبھی میری کوتاہیاں مجھے مایوس کرتی ہیں تو تیرے احسانات مجھے طمع دلاتے ہیں۔

اِلٰهِي مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ مَسَاوِيهِ مَسَاوِيَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ دَعَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ دَعَاوِيهِ

۲۲۱ میرے معبود! جس کسی کی خوبیاں ارذل میں شمار ہوتی ہوں تو اس کی برائیاں کیوں کر برائی نہیں کہلائیں گی اور جس کسی کے حقائق باطل دعوے

میں شمار ہوں تو اس کے بے بنیاد دعوے کس قدر باطل ہوں گے۔

اِلٰهِیْ حُکْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِیْ مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِیْ حَالٍ حَالًا
۲۲۲ میرے معبود! تیرا نافذ ہونے والا حکم اور غالب آنے والی مشیّت کسی بولنے والے کو کچھ کہنے کا موقع نہیں دیتے ہیں۔ اور نہ کسی محکم حالت والے کو اس کے حال پر باقی رہنے دیتے ہیں

اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِیْ عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُكَ
۲۲۳ میرے معبود! میں نے کتنی ساری عبادتوں کی بنیاد رکھی اور کتنے محکم عزم کیے مگر تیرے عدل نے اس پر میرے اعتماد کو ڈھا دیا بلکہ تیرے فضل نے مجھے باز رکھا۔

اِلٰهِیْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّیْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّیْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَّعَزْمًا
۲۲۴ میرے معبود! یقیناً تو جانتا ہے کہ اگرچہ میں تیری اطاعت پر عملی طور پر مستقل کاربند نہیں رہا ہوں مگر تیری محبت و ارادہ کا دائمی عزم رکھتا ہوں۔

اِلٰهِیْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ
۲۲۵ میرے معبود! کیسے ارادہ کروں جبکہ تو قاہر ہے اور کیسے ارادہ نہ کروں جبکہ تو آمر ہے۔

اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ فِی الْاٰثَارِ يُوْجِبُ
۲۲۶ میرے معبود! تیری نشانیوں میں

بَعْدَ الْمَزَارِ جَمَعُنِيْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِيْ اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِيْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ		بار بار غور و فکر مجھے تیرے دیدار کی منزل سے دور کرتا ہے۔ میرے لیے کوئی ایسا کام مہیا فرما، تاکہ تیرا وصال حاصل ہو سکے میں ان آثار کے ساتھ جو اپنے وجود کیلیے تیرے محتاج ہیں تیرے وجود کے لیے ان کے ذریعے کیسے رہنمائی حاصل کروں۔
اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ	۲۲۷	کیا کسی دوسرے موجود کے لیے کوئی ایسا ظہور ہے جو تیرے لیے نہیں تاکہ وہ تیرے ظہور کا سبب قرار پائے۔
مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِيَ الَّتِيْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ	۲۲۸	تو ہم سے کب غائب ہوا کہ دلیل و برہان کی ضرورت پڑی اور تو ہم سے دور کب ہوا کہ آثار اور مخلوقات تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ نہیں۔
عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا	۲۲۹	وہ آنکھ اندھی ہے جو تجھے اپنا نگران نہیں دیکھ رہی۔ نقصان و خسارے میں رہا وہ بندہ جس نے تیرے عشق و محبت کا حصہ نہیں پایا ہے۔
اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ	۲۳۰	میرے معبود! تو نے مخلوق کو اپنی معرفت

فَارْجِعْنِیْ اِلَیْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ | کے لیے کائنات کی نشانیوں کی طرف رجوع کرنے کا حکم دیا ہے پس تو جامۂ انوار اور با بصیرت ہدایت کے ذریعے مجھے اپنی بارگاہ میں واپس بلالے۔

۲۳۱ حَتّٰی اَرْجِعَ اِلَیْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَیْكَ مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَیْهَا وَمَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَیْهَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ | تاکہ میں تیرے حضور اس طرح پہنچوں کہ راز سربستہ کی معرفت سے سرشار ہوں اور میری نظر میں اس کائنات کی کوئی چیز (یا حیثیت) نہ ہو اور میں اس دنیا پر اعتماد کرنے کی ہمت نہ کرسکوں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۳۲ اِلٰهِیْ هٰذَا ذُلِّیْ ظَاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْكَ وَهٰذَا حَالِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ | میرے معبود! تیرے سامنے میری کمزوری آشکارا ہے۔ اور میری حالت تجھ سے پوشیدہ نہیں۔

۲۳۳ مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَیْكَ وَبِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَیْكَ فَاهْدِنِیْ بِنُوْرِكَ اِلَیْكَ وَاَقِمْنِیْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِیَّةِ بَیْنَ یَدَیْكَ | میں تیرے ذریعہ تجھ تک پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ سے ہی تیری طرف رہنمائی چاہتا ہوں۔ اپنے نور سے میری ہدایت فرما۔ اور مجھے اپنے حضور بندگی کی سچائی پر قائم فرما۔

۲۳۴ اِلٰهِیْ عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ | میرے معبود! مجھے اپنے علم کے خزانوں

الْمَخْزُوْنِ وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ | کی تعلیم فرما اور اپنی محفوظ پردہ پوشی کے ذریعے میری حفاظت فرما۔

اِلٰهِیْ حَقِّقْنِیْ بِحَقَایِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِیْ مَسْلَكَ اَهْلِ الْجَذْبِ | ۲۳۵ میرے معبود! مجھے صاحبان تقرب کے حقائق سے باخبر فرما اور مجذوب لوگوں کے طریقے پر چلا۔

اِلٰهِیْ اَغْنِنِیْ بِتَدْبِیْرِكَ لِیْ عَنْ تَدْبِیْرِیْ وَبِاخْتِیَارِكَ عَنْ اِخْتِیَارِیْ وَاَوْقِفْنِیْ عَلٰی مَرَاكِزِ اِضْطِرَارِیْ | ۲۳۶ میرے معبود! اپنی تدبیر کے ذریعے مجھے میری اپنی تدبیر سے بے نیاز فرما دے اور اپنے اختیار کے ذریعہ مجھے اپنے اختیار سے بے نیاز بنا دے اور مجھے بے چینی و پریشانی کے مراکز و مقامات سے آگاہ فرما دے۔

اِلٰهِیْ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِیْ وَطَهِّرْنِیْ مِنْ شَكِّیْ وَشِرْكِیْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِیْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِیْ | ۲۳۷ میرے معبود! مجھے میرے نفس کی ذلت سے نجات دے اور مجھے شک و شرک سے پاک کر دے قبل اس کے کہ موت آئے۔ میں تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما۔

وَعَلَیْكَ اَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِیْ وَاِیَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَفِیْ فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ | ۲۳۸ میں تجھ پر توکل کرتا ہوں تو مجھے دوسرے کے حوالے نہ کر۔ تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں، مجھے مایوس نہ کرنا۔ تیرے فضل

وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِيْ وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِيْ

کا طالب ہوں مجھے محروم نہ کرنا، تیری بارگاہ سے نسبت رکھتا ہوں مجھے دور نہ کرنا۔ تیرے دروازے پر کھڑا ہوں مجھے مت دھتکارنا۔

اِلٰهِيْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ لَهٗ عِلَّةٌ مِنِّيْ

۲۳۹ میرے معبود! تیری خوشنودی اس سے زیادہ پاک و منزہ ہے کہ اس میں کوئی عیب و نقص پایا جائے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں کسی عیب و نقص کو دریافت کر سکوں۔

اِلٰهِيْ اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ غَنِيًّا عَنِّيْ

۲۴۰ میرے معبود! تو خود ہی بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی طرف سے نفع حاصل ہو، پھر میری ذات سے تو بے نیاز کیوں کر نہیں رہ سکتا۔

اِلٰهِيْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِيْ وَاِنَّ الْهَوٰى بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِيْ فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيْرَ لِيْ حَتّٰى تَنْصُرَنِيْ وَتُبَصِّرَنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

۲۴۰ میرے معبود! بے شک تیری قضا و قدر میرے اندر اُمید و تمنا کے چراغ روشن کیے ہوئے ہے اور میری خواہشات نے مجھے شہوات کی زنجیروں سے جکڑ رکھا ہے تو میرا مددگار بن تاکہ تو میری مدد کرے مجھے بصیرت عطا فرما اور اپنے فضل و کرم

کے ساتھ مجھے بے نیاز کر دے۔

حَتّٰی اَسْتَغْنِیَ بِکَ عَنْ طَلَبِیْ ۲۴۱ تاکہ تیرے ذریعے میں اپنی خواہشات سے مستغنی ہو جاؤں اور تو ہی ہے کہ

اَنْتَ الَّذِیْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِیَآئِکَ حَتّٰی عَرَفُوْکَ وَ وَحَّدُوْکَ

جس کے نور کی شعاعوں سے تیرے اولیا کے دلوں میں نور پیدا ہوتا ہے تاکہ وہ تیری معرفت حاصل کریں اور تیری توحید کا اقرار کریں۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ الْاَغْیَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِکَ حَتّٰی لَمْ یُحِبُّوْا سِوَاکَ وَلَمْ یَلْجَئُوْا اِلٰی غَیْرِکَ ۲۴۲ اور تو ہی ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کی محبت کو زائل کیا جس کی وجہ سے وہ تیرے سوا کسی سے محبت نہیں کرتے اور نہ تیرے غیر سے پناہ مانگتے ہیں۔

اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَیْثُ اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ، وَاَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ ۲۴۳ تو ان کا مونس وہمدم بن گیا جب سارے عالم وجہان ان کے لیے وحشت بنے ہوئے تھے اور تیری ہی ذات نے ان کو سیدھا راستہ دکھایا کہ ان کے لیے معارف وعلوم کے دروازے وا ہو گئے۔

مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا ۲۴۴ جس شخص نے تجھے کھو دیا اس نے کچھ

لَذِیْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا

نہیں پایا۔ اور جس نے تجھے پایا اس نے کچھ بھی نہیں کھویا جو تیرے غیر پر راضی ہوا وہ مایوس ہوگیا۔ وہ شخص گھاٹے میں رہا جس نے تجھ سے بغاوت کی۔ اور دُور چلا گیا۔

كَيْفَ يُرْجٰى سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ

۲۴۵ تیرے غیر سے کیسے اُمید کی جاسکتی ہے، جبکہ تو نے اپنا احسان منقطع نہیں کیا اور تیرے غیر سے کیسے مانگا جاسکتا ہے جبکہ تو نے اپنے فضل وکرم کی عادت میں ذرا بھی تبدیلی نہیں کی۔

يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّائَهٗ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ

۲۴۶ اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی محبت وموانست کی لذت سے آشنا کرتا ہے تو وہ اس کے حضور دست بستہ عجز وانکساری کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں

وَيَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِيَائَهٗ مَلَابِسَ هَيْبَتِهٖ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ

۲۴۷ اے وہ جو اپنے اولیاء کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تاکہ وہ اس کے حضور استغفار کرتے ہوئے قیام کریں تو اپنے بندوں کو اس سے پہلے یاد کرنے والا ہے کہ وہ تیری یاد کریں۔

۲۴۸

وَاَنْتَ الْبَادِیْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِیْنَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِیْنَ

اور عبادت کرنے والوں کے متوجہ ہونے سے پہلے ہی تو اُن کے ساتھ احسان کے ذریعہ ابتدا کرتا ہے اور طلب کرنے والوں کی مانگ سے پہلے تو اپنی عطاؤں کے ساتھ سخاوت کرتا ہے اور تو کسی بدلے کے بغیر دینے والا ہے اور جو کچھ ہمیں دیتا ہے ہم ہی سے قرض چاہنے والوں کی طرح مانگتا ہے۔

۲۴۹

اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰی اَصِلَ اِلَیْكَ وَاجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ حَتّٰی اُقْبِلَ عَلَیْكَ

اے میرے معبود! مجھے اپنی رحمت کے ذریعے طلب فرما، تاکہ تیری بارگاہ تک پہنچ سکوں، اور اپنے احسان و کرم کے ذریعے تو مجھ کو اپنی جانب کھینچ لے یہاں تک کہ میں تیری طرف بڑھوں

۲۵۰

اِلٰهِیْ اِنَّ رَجَآئِیْ لَا یَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَیْتُكَ كَمَا اَنَّ خَوْفِیْ لَا یُزَایِلُنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ

میرے معبود! میری اُمیدیں تجھ سے منقطع نہیں ہو سکتیں خواہ میں کتنی ہی نافرمانی کروں بالکل اسی طرح جیسے کہ میں تیری کتنی ہی اطاعت کیوں نہ کروں تیرا خوف دور نہیں ہوتا۔

۲۵۱

فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوَالِمُ اِلَیْكَ وَقَدْ اَوْقَعَنِیْ عِلْمِیْ بِكَرَمِكَ

بہ تحقیق تمام جہانوں نے مجھے تیری طرف بھیج دیا ہے اور مجھے تیرے کرم کے علم نے

عَلَیْكَ | تیری بارگاہ تک پہنچایا ہے۔

۲۵۲ اِلٰهِیْ كَیْفَ اَخِیْبُ وَاَنْتَ اَمَلِیْ اَمْ كَیْفَ اُهَانُ وَعَلَیْكَ مُتَّكَلِیْ
میرے معبود! میں کیسے مایوس و نا اُمید ہو جاؤں جبکہ تو میری اُمید ہے۔ اور کیسے میری توہین و تذلیل کی جا سکتی ہے جبکہ میں تجھ پر تکیہ و توکل کرتا ہوں۔

۲۵۳ اِلٰهِیْ كَیْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِی الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِیْ اَمْ كَیْفَ لَا اَسْتَعِزُّ وَاِلَیْكَ نَسَبْتَنِیْ
میرے معبود! میں کیسے عزت کا دعویدار بنوں جبکہ تو نے مجھے ذلت و خواری کے گڑھے میں ڈال دیا ہے۔ یا کیسے میں صاحب عزت ہونے کا دعویٰ نہ کروں جبکہ تو نے اپنے آپ سے میری نسبت دی ہے۔

۲۵۴ اِلٰهِیْ كَیْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ فِی الْفُقَرَاۤءِ اَقَمْتَنِیْ
میرے معبود! میں کیسے فقیر نہ کہلاؤں جبکہ تو نے مجھے فقیروں کے درمیان رکھ چھوڑا ہے۔

۲۵۵ اَمْ كَیْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ بِجُوْدِكَ اَغْنَیْتَنِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَیْءٌ
یا میں کیسے فقیر کہلاؤں جبکہ تو نے اپنے فضل و کرم سے مجھے تونگر کیا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر شے کو اپنی معرفت و پہچان کرا دی ہے جس کی وجہ سے کوئی چیز تجھ سے ناواقف

نہیں رہی۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ اِلَیَّ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ فَرَاَیْتُکَ ظَاهِرًا فِیْ کُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِکُلِّ شَیْءٍ

۲۵۶ اور تو نے ہر چیز میں اپنی معرفت کرادی ہے جس کی بنا پر میں نے ہر چیز میں تیرا جلوہ ظاہر و آشکار دیکھا ہے اور ہر شے کے لیے تو ظاہر و آشکارا ہے۔

یَامَنِ اسْتَوٰی بِرَحْمَانِیَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَیْبًا فِیْ ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْیَارَ بِمُحِیْطَاتِ اَفْلَاکِ الْاَنْوَارِ

۲۵۷ اے وہ ذات جس نے اپنی وسیع رحمت سے تمام عالم کو ڈھانپ رکھا ہے یہاں تک کہ عرش اس کی ذاتِ وجوبی میں پنہاں ہوگیا ہے۔ تو نے آثار کے ذریعے دوسرے آثار کو فنا کر دیا ہے اور اپنے اغیار کو اپنے انوار تجلّیات کے آسمان سے محو کر دیا ہے۔

یَامَنِ احْتَجَبَ فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِکَهُ الْاَبْصَارُ

۲۵۸ اے وہ خدا جو اپنے عرش کے نُورانی پردوں میں آنکھوں سے اوجھل ہوگیا۔

یَامَنْ تَجَلّٰی بِکَمَالِ بَهَائِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَاءَ کَیْفَ تَخْفٰی

۲۵۹ اے وہ جس نے اپنے کمال درخشندگی اور نورانیت کے ذریعے تجلّی فرمائی کہ اس کی عظمت و بزرگی ہر شے پر حاوی ہوگئی تو کس طرح پوشیدہ رہ سکتا ہے

وَاَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ کَیْفَ تَغِیْبُ

۲۶۰ جبکہ تو ظاہر ہے اور تو کیسے غائب ہوسکتا

وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

ہے جبکہ تو نگہبان اور موجود ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو اکیلا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَاُمِّ اَحِبَّائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَاَخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

میرے معبود! رحمت نازل فرما صدیقہؑ زہرا حضرت فاطمہ زکیہؑ پر جو تیرے حبیب اور نبیؐ کی نُورِ نظر ہے اور تیرے محبوب بندوں کی ماں ہیں جو تیرے پاک کیے ہوئے بندے ہیں اور انہیں تو نے تمام دنیاؤں کی عورتوں پر فضیلت دی ہے،

سُورۃُ الْبَقَرَۃ

۳ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ سورۃ البقرۃ ۲-۲۰۱	اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی (کی توفیق) عطا کر اور آخرت میں بھی (نیک انجام) عطا کر اور دوزخ کی آگ سے بچا
۴ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ	اے ہمارے رب ہم کو صبر کامل عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ (ثابت قدمی عطا فرما) اور کافروں کی قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

۹ دفعہ پڑھئے

دُعا دورانِ خطبہ

۱ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ لَمْ یَکُنْ مَا کَانَ مِنَّا تَنَافُسًا فِیْ سُلْطَانٍ

خداوندا! تو جانتا ہے کہ جو کچھ ہم نے کیا ہے وہ اقتدار و سلطنت کی ہوس میں نہیں کیا۔

۲ وَلَا الْتِمَاسًا مِّنْ فُضُوْلِ الْخِصَامِ

اور نہ ذاتی جھگڑوں اور دشمنی چکانے کے لیے کیا ہے۔

۳ وَلٰکِنْ لِنُرِیَ الْمَعَالِمَ مِنْ دِیْنِکَ وَنُظْهِرَ الْاِصْلَاحَ فِیْ بِلَادِکَ

بلکہ صرف اس لیے کیا کہ تیرے دین کے نشانات نمایاں ہوں اور تیرے شہروں کی اصلاح ہو۔

۴ وَیَأْمَنَ الْمَظْلُوْمُوْنَ مِنْ عِبَادِکَ وَیُعْمَلَ بِفَرَائِضِکَ وَسُنَنِکَ وَاَحْکَامِکَ

اور تیرے مظلوم بندوں کو امن و اطمینان نصیب ہو اور تیرے واجب اور سنت احکام پر عمل ہو۔

۵ فَاِنَّکُمْ اِلَّا تَنْصُرُوْنَا وَتُنْصِفُوْنَا قَوِیَ الظَّلَمَةُ عَلَیْکُمْ

لوگو! یاد رکھو اگر تم ہمارا ساتھ نہ دو گے اور ہمارے ساتھ انصاف نہ کرو گے تو ظالم تم پر غالب آجائیں گے۔

۶ وَعَمِلُوْا فِیْ اِطْفَاءِ نُوْرِ نَبِیِّکُمْ

انھوں نے تمہارے نبیؐ کے نور کو بجھانے کی کوششیں کیں۔

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۷ اور ہمارے لیے تو اللہ کافی ہے اور اسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

وَاِلَيْهِ اَنَبْنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۸ اسی کی طرف لو لگاتے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُوْلِكَ وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بارالہا! درود نازل فرما حضرات حسنین علیہما السّلام پر جو تیرے بندے اور ولی ہیں اور تیرے نبی کے بیٹے اور رحمۃ العالمین کے نواسے ہیں۔ اور یہ دونوں حضرات جنت کے جوانوں کے سردار ہیں ان پر اس سے افضل اور برتر درود نازل فرما جو تو نے کسی نبی و مرسل کی اولاد پر نازل کیا ہو۔

۵ دفعہ پڑھئے

سورۂ آلِ عمران

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ	۷	اے ہمارے پالنے والے بے شک ہم ایمان لے آئے پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔
القرآن سورہ آل عمران ۳۔ ۱۶		۹ دفعہ پڑھئے

کربلا معلّٰی پہونچ کر دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عِتْرَتُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ	۱	بارالہا! ہم تیرے نبی حضرت محمدؐ کی عترت ہیں
وَقَدْ اُزْعِجْنَا وَطُرِدْنَا وَاُخْرِجْنَا عَنْ حَرَمِ جَدِّنَا	۲	اور تحقیق ہم ستائے ہوئے وطن سے نکالے گئے اور اپنے نانا کے روضہ سے نکال باہر کئے گئے۔
وَتَعَدَّتْ بَنُوْ اُمَيَّةَ عَلَيْنَا	۳	اور بنی امیہ نے ہم پر زیادتیاں کیں
اَللّٰهُمَّ فَخُذْ لَنَا بِحَقِّنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔	۴	خداوندا! ہمارے حق کا واسطہ تو ہماری دستگیری فرما۔ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔
۵ ناسخ التواریخ		

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ	۲	خداوندا! ہمارے نبی امی حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر درود نازل فرما۔
		۵ دفعہ پڑھئے

سُورَۃُ الاَعْرَاف

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝
ہمارے پروردگار ہمیں ظالموں کی معیت میں نہ رکھنا۔ ۷ دفعہ پڑھے

حضرت جون کے حق میں دُعا

۱ اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھَهٗ وَطَیِّبْ رِیْحَهٗ
الاعراف ۷، ۴۰
خداوندا! اس کے چہرے کو روشن کر اور بدن کو خوشبودار بنا۔

۲ وَاحْشُرْ مَعَ الْاَبْرَارِ وَعَرِّفْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور اسے نیک لوگوں کے ساتھ محشور فرما۔ اور محمدؐ کیساتھ اسکی معرفت کو بڑھا۔

۵ دفعہ پڑھے

> قصرِ بنی مقاتل میں حضرت علی اکبرؑ کے حق میں دُعا فرمائی جس وقت انھوں نے کہا تھا کہ اگر ہم حق پر ہیں تو پھر موت کی کوئی پرواہ نہیں۔

۳ جَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ خَیْرَ مَا جَزٰی وَلَدًا عَنْ وَالِدِهٖ
خداوندعالم تجھے فرزندی کی بہترین جزا دے اس سے بھی زیادہ بہتر جزا جو ایک باپ کی طرف سے بیٹے کیلیے ہوسکتی ہے۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ
خداوندا! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو نبوت کا شجر ہیں رحمتیں نازل فرما۔

سُورۃُ طٰہٰ

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا ۔ طٰہٰ ۱۱۴ — پروردگار تو میرے علم میں اضافہ کر۔

خظلہ شامی کے حق میں دُعَا

۹ دفعہ پڑھیے

رَحِمَكَ اللهُ اَنَّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا الْعَذَابَ حِيْنَ رَدُّوْا عَلَيْكَ مَا دَعَوْتَهُمْ اِلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ

۱ خدا تم پر رحمت نازل کرے بے شک یہ لوگ عذاب کے مستحق ہو گئے جبکہ انہیں تم نے حق کی طرف دعوت دی تو انھوں نے رد کر دی۔

وَنَهَضُوْا اِلَيْكَ لِيَسْتَبِيْحُوْكَ وَاَصْحَابَكَ

۲ بلکہ یہ لوگ تمہاری طرف بڑھے تاکہ تمہارا اور تمہارے ساتھیوں کا خون مباح سمجھیں

فَكَيْفَ بِهِمُ الْاٰنَ وَقَدْ قَتَلُوْا اِخْوَانَكَ الصَّالِحِيْنَ

۳ اب ان کا کیا ہوگا جب کہ انھوں نے تیرے نیکو کار بھائیوں کا خون بہایا۔

رُحْ اِلٰی خَيْرٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَاِلٰی مُلْكٍ لَا يَبْلٰی۔

۴ تم دنیا و مافیہا سے بہتر چیز کی طرف بڑھو اور ایسے ملک کی طرف بڑھو جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ — آمین - آمین

> خظلہ نے درود پڑھتے ہوئے قدم بڑھائے تو آپ نے فرمایا (آمین-آمین)

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ

میرے معبود! حضرت حسن بن علے علیہم السلام پر درود نازل فرما جو نیکو کار صاحب تقویٰ اور صادق ہیں۔

سُوْرَۃُ الرَّاعِدِ

رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ۝

الرعد آیت ۳۰

میں اپنے پروردگار پر توکل کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

۷ دفعہ پڑھئے

ابو ثمامہ صائدی کے حق میں دُعا

جب انھوں نے نماز کا وقت ہونے کا ذکر کیا

۱ ذَکَرْتَ الصَّلٰوۃَ

تو نے نماز کو یاد کیا۔

۲ جَعَلَکَ اللّٰہُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ الذَّاکِرِیْنَ

"خدا تمہیں نمازیوں اور خدا کو یاد کرنے والوں میں شامل کرے"۔

۳ نَعَمْ هٰذَا اَوَّلُ وَقْتِهَا سَلُوْهُمْ اَنْ یَکُفُّوْا عَنَّا حَتّٰی نُصَلِّیَ۔

ہاں یہ نماز کا اول وقت فضیلت کا وقت ہے۔ تم ان سے پوچھو کہ ہمارے نماز پڑھنے تک جنگ سے ہاتھ روکے رہیں

درود

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خِیْرَتِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْمُخْلَصِیْنَ وَسَلَّمَ

اور درود نازل فرما اپنے منتخب بندے حضرت محمدؐ خاتم النبیین اور ان کی آل پر درود نازل فرما جو تیرے مخلص بندے ہیں۔

سُورَۃُ المُؤمِنُون

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سورۃ المؤمنون آیت ۱۰۹

اے ہمارے پالنے والے ہم ایمان لائے بس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۷ دفعہ پڑھئے

حضرت مُسلم بن عوسجہ کے حق میں دُعا

رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا مُسْلِمُ! مِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا

۱

اے مسلم! خدا تم پر رحمت نازل کرے ان میں سے بعض نے تو اپنا وعدہ شہادت پورا کیا اور بعض انتظار میں ہیں اور انھوں نے اپنے وعدے سے انحراف نہیں کیا۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ اَهْلِ التَّقْوٰى

بارالہا! حضرت محمدؐ بن علی باقر العلومؑ پر درود نازل فرما جو اہل ہدایت کے امام اور صاحبانِ تقویٰ کے پیشوا ہیں

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

میں اپنے پروردگار پر توکل کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

الرعد آیت ۳۰

۷ دفعہ پڑھیے

حضرت علی اکبرؑ کے حق میں دُعَا

حضرت علی اکبرؑ نے فرمایا کہ اگر ہم حق پر ہیں تو پھر موت کی کوئی پروا نہیں۔

جَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ خَيْرَ مَا جَزٰى وَلَدًا مِنْ وَالِدِهٖ

خداوند عالم تجھے فرزندی کی بہترین جزا دے۔ اس سے بھی زیادہ بہتر جزا جو ایک باپ کی طرف سے بیٹے کے لیے ہوسکتی ہے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر درود نازل فرما۔

سُوۡرَۃُ التَّحۡرِیۡم

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝

سورۃ التحریم آیت ۸

اے ہمارے پروردگار ہمارے لیے ہمارے نُور کو کامل کر دے اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۹ دفعہ پڑھئے

حضرت علی اصغؑر کی شہادت پر دُعا

۱ رَبِّ اِنْ يَكُ حَبَسْتَ عَنَّا النَّصْرَ مِنَ السَّمَآءِ

خداوندا! اگر تو نے دنیا میں ہم پر آسمانی نصرت روک لی ہے۔

۲ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لِمَا هُوَ خَيْرٌ وَّ انْتَقِمْ لَنَا

تو اس کے بدلے ہمیں (قیامت کے دن) بہترین کامیابی عطا فرما اور ان سے ہمارا انتقام لے۔

۳ وَاجْعَلْ مَا حَلَّ بِنَا فِى الْعَاجِلِ ذَخِيْرَةً لَّنَا فِى الْاٰجِلِ هَوَّنَ عَلَىَّ مَا نَزَلَ بِىْ اَنَّهٗ بِعَيْنِ اللّٰهِ

اور جو کچھ ابھی ہمارے ساتھ ہُوا اسے ہمارے لیے آخرت میں ذخیرہ قرار دے یہ ہمارے لیے اس لیے آسان ہے کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ مُوْسٰى عَلَمِ التُّقٰى وَ نُوْرِ الْهُدٰى

میرے معبود! حضرت محمد بن موسیٰ علیہم السّلام پر درود نازل فرما جو نورِ ہدایت اور تقویٰ کا نشان ہیں

سُوْرَۃُ الکَہۡفِ

مَاشَآءَاللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ج
آیت ۳۹

جو کچھ اللہ چاہے گا وہی ہو گا، خدا کی قوت کے بغیر کوئی قوت نہیں۔

۹ دفعہ پڑھیے

دُعَا صبح عَاشور

۱ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ کُلِّ کَرْبٍ وَّاَنْتَ رَجَائِیْ فِیْ کُلِّ شِدَّۃٍ

بارالہا! ہر رنج والم میں تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور ہر سختی میں تو ہی میری اُمید وں کا مرکز ہے۔

۲ وَاَنْتَ لِیْ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِیْ ثِقَۃٌ وَّعُدَّۃٌ کَمْ مِّنْ کَرْبٍ یَضْعُفُ فِیْہِ الْفُؤَادُ

اور جب بھی مجھ پر کوئی مصیبت اور تکلیف پڑی تو تو ہی میرا آسرا رہا ہے۔ کتنے سارے مصائب و آلام ایسے تھے جن سے دل کمزور و ناتواں ہو جاتا ہے۔

۳ وَتَقِلُّ فِیْہِ الْحِیْلَۃُ وَیَخْذُلُ فِیْہِ الصَّدِیْقُ وَیُشْمِتُ فِیْہِ الْعَدُوُّ

اور راہِ چارہ و تدبیر مسدود ہو گئی دوستوں نے میرا ساتھ چھوڑا اور دشمنوں نے طعنے دیئے۔

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نازل فرما۔

معاونینِ یادگارِ حسینی کونسل

۱	ہزہولینس ڈاکٹر سید برہان الدین صاحب	۲۷	جناب سید ظہور مہدی	۵۳	جناب سید غیور حسن نقوی
۲	جناب منصور بھائی محی الدین	۲۸	جناب سید قمر رضی	۵۴	جناب سید علی جوہر
۳	جناب سید عابد علی زیدی	۲۹	جناب سید سبط رضا	۵۵	جناب سید اصغر مسعود
۴	جناب سید بصیر احمد زیدی	۳۰	جناب سید خورشید مصطفیٰ	۵۶	جناب سید رئیس حسن
۵	جناب آغا احسن عباس	۳۱	جناب سید سبط حسنین	۵۷	جناب سید مہدی حسن
۶	جناب پروفیسر کرار حسین	۳۲	جناب سید کاظم حسین	۵۸	جناب سید سلطان احمد
۷	جناب ڈاکٹر حسین محمد جعفری	۳۳	جناب سید شمیم زیدی	۵۹	جناب سید حسن عباس
۸	جناب علی رضا لاکھانی	۳۴	جناب سید ناصر رضا	۶۰	جناب سید قدیر علی
۹	جناب ایم۔ ایچ۔ زومکاوالا	۳۵	جناب سید ناصر علی	۶۱	جناب پروفیسر ڈاکٹر سید محمد حسن رضوی
۱۰	جناب وزیر علی الیف۔ وزیر	۳۶	جناب سید انور سعید	۶۲	جناب سید علی نقوی
۱۱	جناب آفتاب اے بلگرامی	۳۷	جناب سید عابد رضا	۶۳	محترمہ سیدہ زیبا جوہر نقوی
۱۲	جناب بریگیڈیئر ڈاکٹر ایم اشرف علی	۳۸	جناب سید سبط کاظم	۶۴	محترمہ سیدہ زہرا عسکری نقوی
۱۳	جناب سید محمد یونس نقوی	۳۹	جناب سید حسن محمد	۶۵	جناب سید قمر عباس نقوی
۱۴	جناب سید محمد	۴۰	جناب پروفیسر سید سرفراز محمد نقوی	۶۶	جناب مولانا مولوی سید عطا محمد عابدی
۱۵	جناب باقر علی ہیمانی	۴۱	جناب سید باقر رضا نقوی	۶۷	جناب مولانا سید ذوالفقار علی زیدی
۱۶	جناب کرنل سید غفار مہدی	۴۲	جناب سید صفدر عباس	۶۸	جناب سید تہور رضا نقوی
۱۷	جناب حکیم طیب علی طیبی	۴۳	جناب سید نجم الحسن زیدی	۶۹	جناب سید تہذیب حسین نقوی
۱۸	جناب میجر صادق نسیم	۴۴	جناب سید شمیم حیدر نقوی	۷۰	جناب سید سبطین صادق نقوی
۱۹	جناب سید دلاور حسین	۴۵	جناب سید علی بن حامد	۷۱	جناب سید جواد حسین جعفری
۲۰	جناب نور محمد میوے والا	۴۶	جناب سید حیدر کرار		العباس پرنٹرز
۲۱	جناب آغا تجمل حسین	۴۷	جناب سید فردوس نعیم نقوی	۷۲	محمدی ٹرسٹ لندن
۲۲	جناب ڈاکٹر حبیب الحسن رضوی	۴۸	جناب سید علی رضا نقوی	۷۳	انجمن سادات امروہہ کراچی
۲۳	جناب سید نعیم احمد	۴۹	جناب سید محمد سبطین نقوی	۷۴	جناب سید محمد میر
۲۴	جناب عظیم رحیم	۵۰	جناب سید ریحان حسن نقوی	۷۵	جناب سید مسعود الحسن
۲۵	جناب خلیفہ سید حسن مہدی	۵۱	جناب سید قمر نفیس	۷۶	جناب سید معصوم حیدر النقوش
۲۶	جناب سید نجم الحسن بخاری	۵۲	جناب سید عازم حسین	۷۷	جناب سید نسیم رضا جناب سید محمد حسین

صحیفۂ حسینیہ (دعائیں)

صحت نامہ (اغلاط)

نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ - سطر	نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ - سطر
۱	اُخُتُ	اُخْتُ	الف - ۳	۳۴	صَدَقُوْا	تَصَدَّقُوْا	۷ - ۱۳
۲	پہونچا	پہنچا	ز - ۱۰	۳۵	اِذَاالْبَتْلٰی	اِذَا ابْتَلٰی	۷ - ۸
۳	تخلقوا	تَخَلَّقُوا	ط - ۸	۳۶	-	اس سے بڑھ کر	۳ - ۸
۴	اَعْرَافِ	اَلْاَعْرَافِ	ھ - ۱۳	۳۷	وَالنَّبِیْنَ	وَالنَّبِیِّیْنَ	۷ - ۷
۵	بَقَرَۃِ	اَلْبَقَرَۃِ	ھ - ۱۵	۳۸	حَوَّاءِ	حَوَّاءَ	۸ - ۳
۶	اَلْکَهْفِ	طٰہٰ	ن - ۲	۳۹	تجھے	تجھے	۸ - ۹
۷	اَلرَّاعْدِ	اَلرَّعْدِ	ن - ۳	۴۰	تونے خلیل	تونے اپنے خلیل	۸ - ۱۲
۸	اَلْمُوْمِنُوْنَ	اَلْمُؤْمِنُوْنَ	ن - ۵	۴۱	ضُر	ضُرِّ	۹ - ۲
۹	اَلرَّاعْدِ	اَلرَّعْدِ	ن - ۶	۴۲	کیا ۔ انہیں	کیا اور انہیں	۹ - ۴
۱۰	اَلْاَعْرَافِ	اَلْکَهْفِ	ن - ۷	۴۳	کی بنا پر نجات دی	سے نوازا	۹ - ۶
۱۱	مالک	مالک ہے	۱ - ۵	۴۴	کہا تیرے	کہا کہ تیرے	۹ - ۱۰
۱۲	یَشْکُرُ	یَشْکُرُ	۲ - ۴	۴۵	رَحْمَةً مِنْکَ	رَحْمَةً مِّنْکَ	۱۰ - ۱
۱۳	قَ - اَلنُّوْرُ	قَ - -	۲ - ۸	۴۶	اَنْتَ	اَنْتَ	۱۰ - ۵
۱۴	-	اَلنُّوْرُ	۲ - ۹	۴۷	بِدُعَائِکَ	بِدُعَائِکَ	۱۰ - ۸
۱۵	اَلِفِ	اَلْفُ	۳ - ۵	۴۸	حَسَنَ	حَسَنٍ	۱۱ - ۷
۱۶	اَمْرِ	اَمْرُهٗ	۳ - ۹	۴۹	وَجْعَلْ	وَاجْعَلْ	۱۱ - ۱۱
۱۷	سَلَامٌ	سَلَامٌ بِفْ	۳ - ۹	۵۰	ذُرِّیَّتِیْ	ذُرِّیَّتِیْ	۱۱ - ۱۱
۱۸	مَادَاَی	مَادَاَیٰ	۵ - ۳	۵۱	طَیِّبَۃ	طَیِّبَۃً	۱۱ - ۱۲
۱۹	نجا	نَجَا	۵ - ۳	۵۲	اے وہ ذات جو [illegible]	-	۱۱ - ۱۹
۲۰	بِدَاءِیْ	بِدَاءِیْ	۵ - ۶	۵۳	-	اے وہ ذات جو [illegible]	۱۲ - ۱
۲۱	مَلْجَاہ	مَلْجَاءِیْ	۵ - ۳	۵۴	والا	والی	۱۲ - ۳
۲۲		اور میری فریاد کو سن	۵ - ۷	۵۵	وَالنُّجُوْمُ	وَالنُّجُوْمَ	۱۲ - ۱۳
۲۳	دُعَائِیْ	دُعَائِیْ	۵ - ۷	۵۶	قَ - دَ	قَ - دَ	۱۳ - ۲،۳
۲۴	وَیحرسنی	وَاحْرُسْنِیْ	۵ - ۸	۵۷	نَجِّنِیْ	نَجِّنِیْ	۱۴ - ۶
۲۵	اِفْتِنَانِ	اِفْتِنَانِ	۵ - ۹	۵۸	اَلْمُشْفِقُوْنَ	اَلْمُشْفِقُوْنَ	۱۴ - ۷
۲۶	وَلَاوَارِدُ	وَلَاوَارِدُ	۵ - ۱۲	۵۹	اَلْمُبْطِلُوْنَ	اَلْمُبْطِلُوْنَ	۱۴ - ۹
۲۷	یَلِمْ - حی	یَلِمُّ - حَتّٰی	۵ - ۱۴	۶۰	نَفْسِیْ	نَفْسِیْ	۱۴ - ۱۱
۲۸	تقلبنی	تُقَلِّبُنِیْ	۵ - ۱۵	۶۱	تَوَفَّیْتَهَا	تَوَفَّیْتَهَا	۱۵ - ۳
۲۹	وَلَا د	وَلَا دَ	۵ - ۱۱	۶۲	مَثْوَیهَا	مَثْوَیٰهَا	۱۵ - ۶
۳۰	یا ایھاالذین	یَا اَیُّهَاالَّذِیْنَ	۶ - ۷	۶۳	بِاَفْضَلِ	بِاَفْضَلِ	۱۵ - ۱۱،۱۲
۳۱	سلمو تسلیما	سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا	۶ - ۸	۶۴	یَغْشٰهَا	یَغْشَاهُ مِنْ	۱۶ - ۶
۳۲	وال	وَاٰلِ	۶ - ۱۵	۶۵	فَکَذَّبُوْہُ	فَکَذَّبُوْہُ	۱۷ - ۲،۳،۴
۳۳	فی الرقاب	فِی الرِّقَابِ	۷ - ۱۰	۶۶	فَکَذَّبُوْہُ	فَکَذَّبُوْہُ	۱۷ - ۶

نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ - سطر	نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ - سطر
۶۷	سمات	ممات	۱۸ - ۳	۱۰۶	اَتَّبِعَنِيْ	اِتَّبِعُنِيْ	۳۸ - ۱
۶۸	وَالاِنْسِ	وَالْاِنْسِ	۱۸ - ۷	۱۰۷	و۔ خداوند۔ فرما	۔ اور اللہ نے فرمایا	۳۸ - ۸
۶۹	وَ	وَ	۲۰ - ۲	۱۰۸	عِمْرَانَ	عِمْرَانَ	۳۹ - ۱
۷۰	الْمُسَكِيْنَ	الْمَسٰكِيْنَ	۲۰ - ۴	۱۰۹	وَ	وَ ...	۴۰ - ۱۲
۷۱	وَ	وَ	۲۰ - ۱۰	۱۱۰	عَلٰى		۴۰ - ۱۳
۷۲	يَا اَيُّهَا	يَٰٓاَيُّهَا	۳۱ - ۳	۱۱۱	صَلٰوةً دَائِمَةً	صَلٰوةً دَائِمَةً	۴۰ - ۱۴
۷۳	تَعْبُدُوْنَ	تَعْبُدُوْنَ	۳۱ - ۴	۱۱۲	اَنْزِلْ	اَنْزَلْ	۴۱ - ۹
۷۴	هِمْ	هِمْ	۳۲ - ۱۵	۱۱۳	اَنْبَتَ	اَنْبَتَ	۴۱ - ۱۰
۷۵	اَلَيْكَ	اِلَيْكَ	۳۳ - ۱	۱۱۴	لِيْ	لِيْ	۴۳ - ۸
۷۶	بِحِكَمِكَ	بِحِكَمِكَ	۳۳ - ۷	۱۱۵	خداوند عالم	اور خداوند عالم نے	۴۳ - ۹
۷۷	اَلَّذِيْ	اَلَّذِيْ	۳۳ - ۸	۱۱۶	فرما فرما	فرمائی ۔ فرمائی	۴۳ - ۱۱
۷۸	جَابِرُ	جَابِرِ	۳۳ - ۹	۱۱۷	اے اللہ رسول اکرم	اے اللہ تو ہمارے	۴۳ - ۱۳
۷۹	مُبَايِعٌ	مُبَايِعٌ	۳۴ - ۱	۱۱۸	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود	سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
۸۰	حَتّٰى تَحِلَّ	حَتّٰى تَحِلَّ	۳۵ - ۱		بھیج اس نے احسان کیا تیرا انعام	اور ان کی آل پر درود و	
۸۱	خلقتنی	خَلَقْتَنِيْ	۳۵ - ۳		اور تمام افضل و اکرم ہے	سلام و برکت بھیج	
۸۲	اَلْحِقْنِيْ	اَلْحِقْنِيْ	۳۵ - ۷	۱۱۹	اَغْفِرْ	اِغْفِرْ	۴۴ - ۳
۸۳	اِلٰى	اِلٰى	۳۵ - ۱۱	۱۲۰	فِيْ	فِيَّ	۴۴ - ۴
۸۴	فِيْ	فِيْ	۳۸ - ۳	۱۲۱	اَشْكُرُكَ	اَشْكُرَكَ	۴۵ - ۳
۸۵	ظلق	ظلق	۳۸ - ۴	۱۲۲	آدم	آدم	۴۵ - ۱۱
۸۶	الْعَظِيْمِ	الْعَظِيْمِ	۳۸ - ۲	۱۲۳	اے اللہ درود سلام بھیج	اے اللہ درود و سلام برکت	۴۵ - ۱۱ تا ۱۵
۸۷	بِحَمْدِهٖ	بِحَمْدِهٖ	۳۸ - ۶		ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ	بھیج ہمارے آقا حضرت محمد	
۸۸	فِي الْاَوَّلِيْنَ	فِي الْاَوَّلِيْنَ	۳۸ - ۹		علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
۸۹	فَاسْئَلُكَ	فَاَسْئَلُكَ	۳۰ - ۷		اور علیہ السلام ابراہیم	اور آدم نوح ابراہیم	
۹۰	لَوْ -	لَوْ -	۳۲ - ۵		موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ	اور عیسیٰ علیہم السلام اور	
۹۱	بِالْاِلٰهِيَّةِ	بِالْاِلٰهِيَّةِ	۳۲ - ۹		علیہ السلام اور ان کے درمیان	درمیان جو کل نبی اور	
۹۲	لَا ما	لَا تا	۳۲ - ۱۰، ۱۱، ۱۲		جو کل نبی و مرسل آئے	مرسل آئے ان سب پر	
۹۳	القائم	الدائم	۳۳ - ۵		ان سب پر	اللہ کا درود و سلام ہو۔	
۹۴	النَّبِيِّ	النَّبِيِّ ؕ	۳۳ - ۹	۱۲۴	عِلْمُهٗ	عِلْمُهٗ ط	۴۶ - ۴
۹۵	تُؤْتِيْ	تُؤْتِيْ	۳۴ - ۳	۱۲۵	وَاَنَا	وَاَنَا	۴۷ - ۳
۹۶	تَشَاءُ	تَشَاءُ	۳۴ - ۵	۱۲۶	ذَا الْجَلَالِ	ذَا الْجَلَالِ	۴۷ - ۸
۹۷	الْخَيْرُ	الْخَيْرُ ط	۳۴ - ۶	۱۲۷	رِضٰى	رِضٰى	۴۷ - ۱۰، ۱۱
۹۸	الْمِيْعَادَ	الْمِيْعَادَ	۳۴ - ۱۶	۱۲۸	اور اس کی تلقین کرتے ہے	اور جس کی وصیت کرتے ہے	۴۸ - ۷
۹۹	اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ	۳۵ - ۱۱	۱۲۹	مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ	۴۹ - ۹، ۱۰
۱۰۰	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا	۳۵ - ۱۱	۱۳۰	النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	۴۹ - ۱۱
۱۰۱	عَدَدَ	عَدَدَ	۳۵ - ۱۲	۱۳۱	اَلْخَلَائِقِ	اَلْخَلَائِقِ	۴۹ - ۱۲
۱۰۲	کی ہیں	ہیں ہے	۳۵ - ۱۵	۱۳۲	اِلٰهِيْ	اِلٰهِيْ	۴۹ - ۵
۱۰۳	الرَّحِيْمِ	الرَّجِيْمِ	۳۶ - ۲	۱۳۳	اَلْاَعْرَافِ	اَلْاَعْرَافِ	۵۰ - ۱
۱۰۴	يا قُلْ	يَا يَا	۳۶ - ۳	۱۳۴	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ	۵۱ - ۲
۱۰۵		اے مستقل بالذات	۳۶ - ۵	۱۳۵	اے اللہ درود و برکات	اے اللہ درود و سلام	۵۱ - ۱۲، ۱۳

نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ-سطر	نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ-سطر
	بخشا ہمارے نبی کریم سردار	ورسالت بخشا ہمارے		۱۷۱	لہ	لَهُ	۷۳ - ۱۲
	سیدنا محمد پر	سردار محمد پر		۱۷۲	لَمْ	لَمْ	۷۴ - ۵
۱۳۶	اَلْوَدَائِعُ	اَلْوَدَائِعُ	۵۳ - ۱۱	۱۷۳	خَطِيْئَتِي	خَطِيْئَتِي	۷۵ - ۵
۱۳۷	جَازِي	جَائِزِي	۵۳ - ۱۲	۱۷۴	مُقْفَلًا	مُقْفَلًا	۷۶ - ۱۰
۱۳۸	لِلْجَبَابِرَةِ	لِلْجَبَابِرَةِ	۵۴ - ۶	۱۷۵	عَلَّمْتَنِي	عَلَّمْتَنِي	۷۷ - ۲
۱۳۹	آزَلَ	آزَلُ	۵۵ - ۵	۱۷۶	وَاٰيْمَانُكَ	وَاٰيْمَانًا وَلَكَ	۷۸ - ۱۵
۱۴۰	وَاحْسَانِكَ	وَاِحْسَانِكَ	۵۵ - ۹	۱۷۷	وَعَدْتَ	وَعَدْتَ	۷۹ - ۷
۱۴۱	مِنِّي	مَنِّي	۵۶ - ۳	۱۷۸	تُرْجِعُنِي	تُرْجِعُوْنِي	۸۱ - ۱
۱۴۲	حَكْمَتِكَ	حِكْمَتِكَ	۵۷ - ۱۲	۱۷۹	الْجُحُوْدُ	الْجُحُوْدُ	۸۳ - ۳
۱۴۳	-	إِلَيَّ	۵۸ - ۱۳	۱۸۰	يَنْفَعُنِي	يَنْفَعُنِي	۸۲ - ۳
۱۴۴	إِلَيَّ	-	۵۸ - ۱۴	۱۸۱	بِمَاقَدْ	-	۸۲ - ۵
۱۴۵	يُرْزِقُنِي	وَ - يُرْزِقُنِي	۵۹ - ۱	۱۸۲	- عَمِلْتُ	بِمَاقَدْ عَمِلْتُ	۸۲ - ۶
۱۴۶	قَصَّنِي	قَصِّنِي	۶۲ - ۱	۱۸۳	حُجَّتَكَ	حُجَّتِيْكَ	۸۲ - ۱۳
۱۴۷	سُجُوْدِي اَنْ لَوْ	سُجُوْدِي اَنْ لَوْ	۶۲ - ۸	۱۸۴	کرنی	میں	۸۴ - ۱۷
۱۴۸	حَاوَلْتُ كَاجْتَهَدْتُ	حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ	۶۲ - ۸	۱۸۵	وْ	وَ	۸۵ - ۵
۱۴۹	الْاَحْصَارِ وَالْاَحْقَابِ	وَالْاَحْصَارِ وَالْاَحْقَابِ	۶۲ - ۹	۱۸۶	تَقَدَّسَتْ و	تَقَدَّسَتْ وَ	۸۵ - ۱۲
۱۵۰	بِمَنِّكَ	بِمَنِّيْكَ	۶۲ - ۱۳	۱۸۷	تُكَافِو	تُكَافِئُ	۸۵ - ۱۵
۱۵۱	نخات	نعات	۶۲ - ۱۰	۱۸۸	الم	الْمَكْ	۸۵ - ۱۶
۱۵۲	ہیں	میں	۶۲ - ۱۵	۱۸۹	الْمَكْرُوْبَ	الْمَكْرُوْبَ	۸۶ - ۳
۱۵۳	تیرے	ہم تیرے	۶۲ - ۱۸	۱۹۰	فَعَجِّلْنِي	فَعَجِّلْنِي	۸۸ - ۵
۱۵۴	تَعُدُّوْا	تَعُدُّوْا	۶۳ - ۲	۱۹۱	لِاٰلَاءِ عِلْكَ	لِاٰلَاءِ عِلْمِكَ	۸۸ - ۱۳
۱۵۵	آنِيُّنَا وُدُّكَ	آنِيُّنَا وَدُّكَ	۶۳ - ۶	۱۹۲	النَّذِيْرِ	اَلنَّذِيْرِ	۸۹ - ۱۳
۱۵۶	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِمَا	۶۳ - ۸	۱۹۳	عَلَى	-	۹۰ - ۳
۱۵۷	مُوْقِنًا	مُوْقِنًا	۶۳ - ۱۳	۱۹۴	بِعَفْوِكَ	بِعَفْوِكَ	۹۰ - ۶
۱۵۸	فَيُضَادُّهُ	نَيُضَادُّهُ	۶۳ - ۱۵	۱۹۵	فَاَتَيْتُكَ	فَاَتَيْتُكَ	۹۰ - ۶
۱۵۹	اس کی رحمت نازل ہو	اس پہ رحمت نازل کی	۶۳ - ۱۵	۱۹۶	تَنْشُرُهَا	تَنْشُرُهَا	۹۰ - ۱۳
	اور درود و سلام ہو	اور درود و سلام بھیجا		۱۹۷	الْوَقْتِ	الْوَقْتُ	۹۱ - ۲
۱۶۰	وَلَمْ	وَلَا	۶۳ - ۱۵	۱۹۸	مُتَّحِجِيْنَ	مُتَّحِجِيْنَ	۹۱ - ۱
۱۶۱	وَالنُّوْرِ	وَالنُّوْرَ	۶۵ - ۶	۱۹۹	لُوْمَلَةً	لُوْمَلَةً	۹۱ - ۳
۱۶۲	بِي	بِيْ	۶۶ - ۹	۲۰۰	مُطَرَوِّدِيْنَ	مُطَرُوْدِيْنَ	۹۱ - ۹
۱۶۳	تُبَرِّئُنِي	تُبَرِّئْنِي	۶۶ - ۳	۲۰۱	الْاَكْرَمِيْنَ	الْاَكْرَمِيْنَ	۹۱ - ۱۱
۱۶۴	فَطَرْتَنِي	فَطَرْتَنِي	۶۶ - ۱۳	۲۰۲	فَاَعْطَيْتَهُ	فَاَعْطَيْتَهُ	۹۳ - ۲
۱۶۵	فَاخْلُفْنِي	فَاخْلُفْنِي	۶۸ - ۲	۲۰۳	وَالْاِكْرَام	وَالْاِكْرَامِ	۹۳ - ۱۰
۱۶۶	زمیں میرے لیے تنگ	زمیں باوجود فراخی		۲۰۴	مُضْمَرَاتٌ	مُضْمَرَاتٌ	۹۴ - ۳
		میرے لیے تنگ	۷۱ - ۸	۲۰۵	الَّا	اِلَّا	۹۴ - ۱۱
۱۶۷	أَعْدَائِيْ	أَعْدَائِيْ	۷۱ - ۱۳	۲۰۶	وْ	وَ	۹۴ - ۱۴
۱۶۸	الْاَهُوَ لَا	اِلَّا هُوَ لَا	۷۲ - ۹	۲۰۷	الرَّؤُوْفُ	الرَّؤُوْفُ	۹۴ - ۱۶
۱۶۹	حُزْن	حُزْن	۷۳ - ۷	۲۰۸	بن کا علم	تیرا علم	۹۴ - ۸
۱۷۰	دُنْيَا وَعُمْرَ	دُنْيَا وَعُمْرِ	۷۳ - ۱۰	۲۰۹	اَبْصَرُ	اَبْصَرُ	۹۵ - ۹

نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ - سطر
۲۱۰	یَارَبِّ	یَارَبِّ	۹۶ - ۹
۲۱۱	اَلْمُتَعَیِّنُ	اَلْمُتَعَیِّنُ	۹۸ - ۳
۲۱۲	مُحَالٌ	مُحَالٌ	۹۹ - ۲
۲۱۳	وَلَدَتْ	وَلَدَتْ	۹۹ - ۸
۲۱۴	اِلْحَیِّ	اِلْحَیِّ	۱۰۰ - ۲
۲۱۵	اَلْمُتَّقِیْنَ	اَلْمُتَّقِیْنَ	۱۰۰ - ۸
۲۱۶	مُحَاسِنَهٗ	مُحَاسِنَهٗ	۱۰۰ - ۱۰
۲۱۷	فَکَیْفَ	فَکَیْفَ	۱۰۰ - ۱۳
۲۱۸	کہ تیری	کہ ہر شے میں تیری	۱۰۰ - ۷
۲۱۹	وَامَتْ	دَامَتْ	۱۰۱ - ۱۱
۲۲۰	اَلْاَمِرُ	اَلْاَمِیْرُ	۱۰۱ - ۱۳
۲۲۱	کار	-	۱۰۱ - ۱۳
۲۲۲	غَبَتْ	غِبْتَ	۱۰۲ - ۸
۲۲۳	تَحْتَاجُ	مُحْتَاجٌ	۱۰۲ - ۸
۲۲۴	اَرْجِعْ	اَرْجِعْ	۱۰۳ - ۳
۲۲۵	صَفْقَةٌ	صَفْقَةً	۱۰۳ - ۱۳
۲۲۶	اِضْطِرَارِیْ	اِضْطِرَارِیْ	۱۰۳ - ۹
۲۲۷	تُخَیِّبْنِیْ	تُخَیِّبْنِیْ	۱۰۳ - ۱۵
۲۲۸	اَلنَّفْعُ	اَلنَّفْعَ	۱۰۵ - ۷
۲۲۹	غِنَیًا	غِنًیا	۱۰۵ - ۸
۲۳۰	لَذِیْ	اَلَّذِیْ	۱۰۷ - ۱
۲۳۱	فَقَدْ	فَقَدْ	۱۰۷ - ۱
۲۳۲	وَ اَنْتَ	وَ اَنْتَ	۱۰۷ - ۱، ۵
۲۳۳	اَلْمُوَانِسَةِ	اَلْمُؤَانَسَةِ	۱۰۷ - ۱۰
۲۳۴	یَدَیْهِ	یَدَیْهِ	۱۰۷ - ۱۰
۲۳۵	اَلْوَهَّابُ	اَلْوَهَّابُ	۱۰۸ - ۲
۲۳۶	دَ - بِکُلِّ شَیْءٍ	وَ - بِکُلِّ شَیْءٍ	۱۱۰ - ۳
۲۳۷	یَا - فَصَّارُ	یَا - قَصَّارُ	۱۱۰ - ۴
۲۳۸	اَلْاَنْوَارِ	اَلْاَنْوَارِ	۱۱۰ - ۷
۲۳۹	فَتَحَقَّقَتْ	فَتَحَقَّقَتْ	۱۱۰ - ۱۱
۲۴۰	حَبِیْبَةِ	حَبِیْبَتِهٖ	۱۱۱ - ۴
۲۴۱	اَلْمُحِبُّهَا	اِنْتَجَبْتَهَا	۱۱۱ - ۶
۲۴۲	محبوب بندوں کی ماں ویسا جو تیرے پاس کے مجھے سب سے زیادہ محبوب تیرے تمام دنیاؤں کی عورتوں پر فضیلت دی ہے	محبوب ہے اپنے بندوں کی ماں ہیں جن کو تو نے تمام دنیاؤں کی عورتوں پر فضیلت دی اور ان کا انتخاب کیا	۱۱۱ - ۷
۲۴۳	رَبَّنَا	وَرَبَّنَا	۱۱۳ - ۳

نمبر شمار	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	صفحہ - سطر
۲۴۴	اَلنَّارِ	اَلنَّارِ ۝	۱۱۲ - ۵
۲۴۵	سورۃ البقرۃ ۲:۲۵۰	-	۱۱۲ - ۳
۲۴۶	وَثَبِّتْ	وَثَبِّتْ	۱۱۲ - ۶
۲۴۷	عَلَیٰ	عَلَی	۱۱۲ - ۷
۲۴۸	اَلْکٰفِرِیْنَ	اَلْکٰفِرِیْنَ ۝	۱۱۲ - ۸
۲۴۹		سورۃ البقرۃ ۲:۲۵۰	۱۱۲ - ۹
۲۵۰	فَاِنَّکُمْ	فَاِنَّکُمْ	۱۱۳ - ۱۰
۲۵۱	عبدیک . و	عَبْدَیْکَ - وَ	۱۱۴ - ۵
۲۵۲	کربلا معلی ہو کر دعا	کربلائے معلی پہنچ کر دعا	۱۱۵ - ۵
۲۵۳	عزت میں	عزت میں	۱۱۵ - ۲
۲۵۴	محمد کے ساتھ	محمد و آل محمد کے ساتھ	۱۱۶ - ۸
۲۵۵	عِلْمًا	عِلْمًا ۝	۱۱۷ - ۳
۲۵۶	اَلْاٰنَ - عَلِیٍّ بِمُحَمَّدٍ	اَلْاٰنَ بِحَقِّ عَلِیٍّ	۱۱۷ -
۲۵۷	اَلرَّاغِبِ - رَبِّیْ	اَلرَّاغِبِ هُوَ رَبِّیْ	۱۱۸ - ۱، ۳
۲۵۸	میں اپنے پروردگار رب وہی خدا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں	وہی میرا معبود پروردگار ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں	۱۱۸ - ۲
۲۵۹	اَلذَّاکِرِیْنَ	اَلذَّاکِرِیْنَ	۱۱۸ - ۹
۲۶۰	وَقِنْتِهَا	وَقِنْتِهَا	۱۱۸ - ۱۰
۲۶۱	تَکْفُرْ ، نُصَلِّیْ	تَکْفُرُ - نُصَلِّیْ	۱۱۸ - ۱۱
۲۶۲	اور درود و نازل فرما اپنے منتخب بندے محمد خاتم النبیین اور ان کی آل پر درود نازل فرما جو تیرے مخلص بندے ہیں	اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی بندے حضرت محمد خاتم النبیین اور ان کی طیب طاہر اور مخلص آل پر درود و سلام بھیجا	۱۱۸ - ۱۵
۲۶۳	مُحْسِنٍ	مُحْسِنٍ	۱۱۹ - ۱۰
۲۶۴	رَبِّیْ	هُوَ رَبِّیْ	۱۲۰ - ۲
۲۶۵	-	ترجمہ ۱۱۸ - ۲ پر	۱۲۰ - ۳
۲۶۶	اِلٰهٖ	اِلٰی	۱۲۰ - ۱۱
۲۶۷	رَبَّنَا	رَبَّنَا	۱۲۱ - ۲
۲۶۸	لِمَا	لِمَا	۱۲۱ - ۹
۲۶۹	شَیْءٍ	شَیْءٍ	۱۲۱ - ۳
۲۷۰	اَنَا	اَنَا	۱۲۱ - ۹
۲۷۱	محمد بن موسیٰ	محمد بن علی بن موسیٰ	۱۲۱ - ۱۴
۲۷۲	نور ہدایت اور تقویٰ کا نشان ہیں	تقویٰ کا نشان اور نور ہدایت ہیں	۱۲۱ - ۱۵
۲۷۳	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	۱۲۲ - ۳
۲۷۴	تَقُلْ	تَقُلْ	۱۲۲ - ۱۰

نام کتاب — صحیفہ حسینیہ جلد اول

ناشر — یادگار حسینی کونسل

ترتیب و ترجمہ — مولانا سید ذوالفقار علی زیدی

مددگار — غیور حسن قمر عباس ۔ تہور رضا

مصحح — مولانا سید عطار محمد عابدی

کاتب — سید تہذیب حسین نقوی

طابع

تزئین — کوثر مصطفےٰ

ایڈیشن — پہلا ایک ہزار

ہدیہ — مجلد ۷۵ روپے

ماخذ

بحار الانوار ۔ حیات القلوب ۔ آدبُ الحسین ۔ بلاغت الحسین ۔ کشف الدمعہ مقتل ابی مخنف ۔ مقتل لہوف ۔ مقتل ابی مقرم ۔ مفاتیح الجنان ۔ عدت الداعی کتاب الاقبال ۔ مصباح المتہجد ۔

تقسیم کنندگان

یادگارِ حسینی کونسل

ڈی ۳۶ - بلاک 'این' نارتھ ناظم آباد کراچی فون: ۶۶۴۱۴۰۲

نوٹ:- ادارہ ہذا کی اجازت سے ہر مومن برائے ثواب اس کتاب کی اشاعت کر سکتا ہے۔